قد افلح من تزکیٰ

تزکیۂ نفس و اصلاح باطن ۱

ضرورت، اہمیت، طریقہ کار

مکاتیب

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ

جمع و ترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

مدرسہ تحفیظ القرآن صدیق منزل

زیر اہتمام انجمن خدام الدین آمبور

قد أفلح من تزکیٰ

تزکیہ نفس واصلاح باطن

ضرورت، اہمیت، طریقہ کار

مکاتیب (۱)

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحبؒ باندوی

جمع وترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

ادارہ افادات اشرفیہ دوبگّا ہردوئی روڈ لکھنؤ

تفصیلات

نام کتاب	تزکیۂ نفس واصلاح باطن
مکاتیب	حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ
مرتب	محمد زید مظاہری ندوی
صفحات	۲۴۰
تعداد	ایک ہزار
سن اشاعت	۱۴۳۱ھ
قیمت	

ملنے کے پتے

دیوبند سہارنپور کے جملہ کتب خانے

ندوی بکڈپو، ندوہ لکھنؤ

مکتبۃ الفرقان، نظیر آباد لکھنؤ

مکتبہ اشرفیہ، ہردوئی

فہرست تزکیۂ نفس واصلاح باطن

باب ۱ بیعت اوراس کے متعلقات ۳۳

فصل: زمانۂ طالب علمی میں اصلاحی تعلق ۵۶

فصل: شیخ کی وفات کے بعد ۵۸

فصل: خط کے ذریعہ عورتوں کو بیعت ۶۳

باب ۲ شیخ اوراس کے متعلقات ۶۷

باب ۳ اصلاح نفس کا طریقہ ۸۵

باب ۴ باطنی امراض ورذائل اوران کے علاج ۹۵

فصل: نیک کام میں کاہلی اورسستی کا علاج ۱۰۶

فصل: بدنگاہی کا علاج ۱۱۱

فصل: وساوس وخطرات اوران کا علاج ۱۳۶

فصل: نماز میں خشوع ۱۴۴

باب ۵ اذکارومعمولات ۱۴۹

باب ۶ مختلف احوال وکیفیات ۱۹۰

باب ۷ خوابات اوران کی تعبیرات ۲۲۸

فہرست تزکیۂ نفس واصلاح باطن

تقریظ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ........ ۲۳

مکتوب گرامی محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحبؒ.......... ۲۶

مقدمۃ الکتاب.................... ۲۷

باب ۱

بیعت اوراس کے متعلقات اصلاح قلب وتزکیہ نفس کی اہمیت.......... ۳۳

تزکیہ نفس کتاب سنت کی مدد سے.................... ۳۴

تزکیہ نفس کا طریقہ.................... ۳۵

بیعت کی حقیقت.................... ۳۶

کامیابی وناکامی کا معیار.................... ۳۶

سب سے بڑی کامیابی.................... ۳۷

شیخ کی ضرورت.................... ۳۷

بیعت کا ثبوت حدیث پاک سے.................... ۳۸

شیخ کامل کی پہچان.................... ۳۹

رہبر کی ضرورت.................... ۴۰

بیعت ضروری نہیں اصلاح ضروری ہے.................... ۴۱

اصلاحی تعلق قائم کرنے میں جلد بازی نہ کیجئے.................... ۴۱

بیعت سے فائدہ ہونے کی شرط.................... ۴۲

باطنی اصلاح اور روحانی فیض کیسے ہو.................... ۴۳

باطنی فیض زندوں سے حاصل کیجئے........ ۴۳
بیعت سے پہلے ربط ومناسبت ضروری ہے........ ۴۴
اپنے علاقہ کے بزرگوں سے اصلاحی تعلق قائم کیجئے........ ۴۴
قریب رہنے والے شیخ سے بیعت ہونا زیادہ مفید ہے........ ۴۵
بیعت سے پہلے مناسبت ضروری ہے........ ۴۶
عوام کس سے بیعت ہوں........ ۴۶
بیعت ہونے سے پہلے ضروری کام........ ۴۷
جن سے بیعت کا ارادہ ہے ان کے پاس کچھ دن قیام کیجئے پھر بیعت کا فیصلہ کیجئے........ ۴۷
محض خواب کی بنا پر بیعت کا فیصلہ نہ کیجئے........ ۴۸
بیعت سے پہلے قضاء عمری پوری کر لیجئے........ ۴۹
خط کے ذریعہ بیعت........ ۴۹
بیعت میں جلدی نہ کریں........ ۵۰
بیعت کے لئے استخارہ........ ۵۳
استخارہ کا طریقہ........ ۵۳
اصلاحی تعلق ایک ہی سے رکھیئے........ ۵۴
ستر برس کی عمر میں اصلاحی تعلق........ ۵۴
بیعت کے لئے جب آیئے یہ خط ساتھ لائیے........ ۵۵

فصل

زمانہ طالب علمی میں اصلاحی تعلق........ ۵۶
زمانہ طالب علمی میں بیعت مناسب نہیں........ ۵۶

فصل

شیخ کی وفات کے بعد ۵۸
تجدید بیعت ضروری نہیں ۵۸
شیخ کے بعد اب کس سے اصلاحی تعلق قائم کروں ۵۹
اب بیعت کی ضرورت نہیں ۶۰
ان ہی سے بیعت ہو جایئے ۶۱
میں کیوں درخواست کروں کہ فلاں صاحب بیعت کرلیں ۶۱
جن سے بیعت ہیں ان ہی سے اصلاحی باتیں پوچھئے ۶۲

فصل

خط کے ذریعہ عورت کو بیعت ۶۳
عورت کو بیعت کے لئے سفر کی ضرورت نہیں ۶۳
خط کے ذریعہ بیعت اور ابتدائی معمولات ۶۴
ایک محترمہ کو خط کے ذریعہ بیعت اور معمولات وہدایات ۶۵

باب ۲

شیخ اور اس کے متعلقات مجبوری کی وجہ سے شیخ کی خدمت میں حاضری نہ ہوسکے تو کوئی حرج نہیں ۶۷
خط آدھی ملاقات ہے ۶۷
بزرگوں کی صحبت میسر نہ ہو تو کیا کریں ۶۸
استفادہ کے لئے رمضان میں آنا ہے تو قرآن سنا کر اور کچھ دن گھر رہ آیئے ۶۹

شیخ کے پاس رمضان میں آنا ضروری نہیں ۶۹
کسی بزرگ کے یہاں رمضان گذارنا ضروری نہیں دین کا کام کرنا ضروری ہے ۷۰
کسی بزرگ اور شیخ کی تعریف میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے ۷۰
کسی بزرگ اور شیخ کی محبت وعقیدت میں غلو نہیں ہونا چاہئے ۷۱
ایسے الفاظ والقاب سے احتراز کیجئے ۷۲
اصل تعلق اللہ اور اس کے رسولؐ سے ہونا چاہئے ۷۲
اصل محبت تو اللہ ورسول ہی کی ہونا چاہئے ۷۳
اصل تصور واستحصار صرف اللہ ہی کا ہونا چاہئے ۷۳
بالقصد شیخ کا تصور نہ کریں ۷۴
یہ ایمان کی کمزوری نہیں ہے ۷۴
بڑوں کی بے جا ناراضگی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا ایک مشورہ ۷۵
بزرگان دین کی اولاد کا ادب ۷۶
نیک بندوں کی سچی محبت ذریعہ نجات ہے ۷۶
اللہ واسطے جو تعلق ہوتا ہے اس کی قدر ہوتی ہے ۷۷
بزرگوں سے اصرار کرنا بے ادبی ہے ۷۷
بزرگوں کی شان میں بے ادبی کا وبال ۷۸
کسی بزرگ کی بددعاء سے پوری نسل اور خاندان برباد ہوجانے کا حل اور اس کا علاج ۷۹
شیخ کی ناراضگی کے وقت کیا کرنا چاہئے ۸۰

شیخ کی سختی سے تکدر، اور دوسرے شیخ کی طرف قلبی رجحان ۸۰
ایسے پیر سے فوراً علٰحدگی اختیار کر لیجئے ۸۱
اجنبیت ہے تو جس سے انس ہے ان سے تعلق جوڑ لیجئے ۸۲
ایسی حالت میں کسی اور سے تعلق قائم کر لیجئے ۸۳
دین کے معاملہ میں ہمت واستقلال سے کام لینا چاہئے ۸۳
میں نے آپ سے بیعت توڑ دی ۸۴
بیعت سے استعفیٰ ۸۴

باب ۳

صلاح نفس کا طریقہ محض آرزوؤں وتمناؤں سے اصلاح نہیں ہوتی ۸۵
کوشش کیجئے عمل شروع کیجئے ....
صرف دعاء کافی نہیں ہمت کیجئے ۸۵
اصلاح نفس کا طریقہ ۸۶
پہلے مرض لکھئے پھر اس کی اصلاح کی جائے ۸۷
حالات مختصر لکھنا چاہئے ۸۷
پوری بات پھر سے لکھئے ۸۸
معمولات سے زیادہ معاملات کی فکر کیجئے ۸۸
ذکر کے مقابلہ میں حقوق کی ادائیگی کا خیال زیادہ کیجئے ۸۸
اخلاق ومعاملات بھی درست کیجئے ۸۹
رذائل کا ازالہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے ۸۹
طالب علم کو نصیحت ۹۰

مرید کے لئے ضروری ہدایات وآداب ۹۰
ہر شخص کے لئے چند اہم نصیحتیں ۹۱
ایک اصلاحی خط کا جواب ۹۲
علم وعمل میں ترقی اور اصلاح باطن کا نسخہ العمل ۹۳
اہم نصیحت ۹۴

باب ۴

باطنی امراض ورذائل اوران کے علاج ۹۵
بداخلاقی اوررذائل کیسے دور ہوں ۹۵
حسد کا علاج ۹۶
حسد کا علاج ۹۶
کبر وعجب کا علاج ۹۷
اپنی تعریف پرخوش ہونا ۹۸
عجب وریا کا علاج ۹۸
بدگمانی کا علاج ۹۹
بدگمانی وبدزبانی کا علاج ۹۹
ناچ گانا باجا اچھا لگنے اوراس کی طرف دل مائل ہونے کا علاج ۱۰۰
انبیاء علیم السلام، ازواج مطہرات اوراولیاء کرام کی بابت گندے خیالات ۱۰۱
اوروساوس کا علاج ....
گندے خیالات اوروساوس سے بچنے کی دعا ۱۰۱
گناہ کے وساوس اورگندے خیالات کا علاج ۱۰۲

غصہ کا علاج ۱۰۲

غصہ کا علاج ۱۰۲

تیزی اور غصہ کا علاج ۱۰۳

دل میں کسی کی حقارت آئے اس کا علاج ۱۰۳

چغلی کا علاج ۱۰۴

غیبت کا علاج ۱۰۴

فضول گوئی اور جھوٹ کا علاج ۱۰۵

فصل

نیک کام میں کاہلی وسستی کا علاج ۱۰۶

نماز با جماعت میں سستی کا علاج ۱۰۶

کاہلی وسستی کا علاج ۱۰۷

اچھے اعمال میں جی نہیں لگتا ۱۰۸

تہجد میں آنکھ نہیں کھل پاتی کیا کروں ۱۰۸

تہجد کی ترغیب اور کاہلی کا علاج ۱۰۹

عبادت میں جی نہ لگنے کا علاج اور اہم نصیحتیں ۱۰۹

نماز میں سستی اور وساوس کا علاج ۱۱۰

معمولات ذکر وغیرہ میں سستی کاہلی کا علاج ۱۱۰

فصل

بدنگاہی کا علاج اور ہر گناہ سے بچنے کا طریقہ ۱۱۱

ایک بری عادت چھوڑنے کا طریقہ ۱۱۱

ایسے آدمی کا مرجانا ہی بہتر ہے.................................... ۱۱۲
بدنگاہی وعشق ومجازی کا علاج.................................... ۱۱۳
بدنگاہی کا آسان علاج.................................... ۱۱۴
بدنگاہی سے بچنا مشکل نہیں ہے.................................... ۱۱۴
نگاہ اٹھانا اور نیچی رکھنا دونوں آپ کے اختیار میں ہیں.................................... ۱۱۵
نگاہ کی حفاظت آپ کے اختیار میں ہے چاہیں تو بچ سکتے ہیں.................................... ۱۱۶
سفر میں عورتوں پر بار بار نگاہ پڑتی ہے.................................... ۱۱۶
سفر میں پہلی نگاہ ہی میں فاسد خیالات آجاتے ہیں.................................... ۱۱۷
بدنگاہی کا مرض کیسے چھوٹے.................................... ۱۱۸
نگاہ خود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے عورتوں کی طرف رغبت بہت ہے کیا کروں.................................... ۱۱۸
نفسانی خواہشات کو مغلوب کرنے کی دعا.................................... ۱۱۹
لذات نفس میں بری طرح مبتلا ہوں کیا کروں.................................... ۱۱۹
گناہ ہوگیا اب کیا کروں.................................... ۱۲۰
گناہ کر ڈالا اب کیا کروں.................................... ۱۲۰
توبہ کے بعد بھی گناہ بار بار ہوجاتا ہے کیا کروں.................................... ۱۲۱
جب گناہ کا شدید تقاضا ہو.................................... ۱۲۲
عشق اور ناجائز خواہش کا علاج.................................... ۱۲۲
زنا کا علاج.................................... ۱۲۲
نکاح سے گناہوں سے حفاظت رہتی ہے.................................... ۱۲۳
بدنگاہی کا علاج نکاح ہے.................................... ۱۲۴

ایک لڑکی سے عشق ہو گیا ۱۲۴

محلّہ کی لڑکیوں سے پردہ کیجئے ۱۲۵

ایک لڑکے سے عشق ہو گیا کیا کروں ۱۲۵

ناجائز محبت اور غلط تعلق ختم کرنے کی دعا ۱۲۶

جس پر نفسانی خواہش کا غلبہ ہو ۱۲۶

تنہائی میں نفس وشیطان کا غلبہ ۱۲۷

جب خواہش کا غلبہ ہو ۱۲۷

گناہوں کی طرف میلان اور گندے خیالات کا علاج ۱۲۸

شیطان پیچھا نہیں چھوڑتا کیا کروں ۱۲۸

بدنگاہی کے مرض سے نجات نہیں ملتی کیا کروں ۱۲۹

معاشی پریشانی اور ہر وقت بدکاری اور زنا کا خیال ۱۲۹

اختلاط سے پرہیز کیجئے ۱۳۰

جب کسی گناہ کا تقاضا ہو ۱۳۰

گناہ کبیرہ اور بدنگاہی کا علاج ۱۳۱

نفس قابو میں آنے کے لئے وظیفہ ۱۳۱

گندے خیالات کا علاج ۱۳۲

سنیما بدنگاہی اور ہر طرح کے گناہوں کا علاج ۱۳۳

مشت زنی کی عادت کیسے چھوٹے ۱۳۳

چند اہم نصیحتیں ۱۳۴

نگاہ نیچی کر کے چلا کیجئے ۱۳۵

فصل

نیک کام میں وساوس وخطرات ۱۳۶

وساوس کی شکایت ۱۳۷
وسوسہ کب اور کیوں زیادہ آتے ہیں ۱۳۷
وساوس کیسے ختم ہوں ۱۳۷
وساوس کیسے ختم ہوں ۱۳۸
وساوس وخطرات کی وجہ سے موت کی تمنا ۱۳۹
کفر کا وسوسہ ۱۳۹
ریا ونمود کا وسوسہ ۱۴۰
توحید ورسالت کے متعلق وساوس کا علاج ۱۴۰
اللہ تعالیٰ کی قدر میں شبہ اور وسوسہ کا علاج ۱۴۱
وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دعاء ۱۴۱
اپنے مرجانے کے وسوسہ کا علاج ۱۴۱
نماز میں وساوس ۱۴۲
نماز میں وساوس وخطرات کا علاج ۱۴۲
گندے خیالات اور گناہوں کا وساوس کا علاج ۱۴۳

فصل

نماز میں خشوع ۱۴۴
عمل مقصود ہے کیفیات مقصود نہیں ۱۴۴
نماز میں جی نہیں لگتا، فجر کی نماز میں آنکھ نہیں کھلتی ۱۴۵
غیر اختیاری امور پر توجہ نہ کیجئے ۱۴۵
عبادت میں جی نہیں لگتا مزہ نہیں آتا ۱۴۵

نماز میں دھیان نہیں جمتا ۱۴۶
عبادات میں خشوع نہیں تب بھی قابل قدر ہیں.............. ۱۴۶
نماز میں اللہ کے سوا کسی کی طرف دھیان نہیں جانا چاہئے............ ۱۴۷
نماز میں خشوع کی کیفیت نہ ہونے پر افسوس اور حضرتؒ کا جواب ۱۴۷
نماز میں خشوع پیدا کرنے کا طریقہ.............. ۱۴۸
نماز میں دل نہیں لگتا.............................. ۱۴۸

باب ۵

اذکار و معمولات اپنے مصلح و شیخ ہی سے ذکر کا طریقہ دریافت کیجئے...... ۱۴۹
جن سے بیعت ہوں ان سے ذکر پوچھئے.......................... ۱۴۹
شیخ سے پوچھے بغیر کسی کے کہنے سے معمولات میں کمی بیشی نہ کیجئے...... ۱۵۰
ہر شخص کی رائے پر عمل کرنے میں نقصان ہے........................ ۱۵۱
بغیر شیخ کی اجازت کے ذکر نہ کرنا چاہئے............................ ۱۵۱
بغیر کسی مرشد کے از خود ذکر و شغل کرنے کا نقصان.................. ۱۵۲
کسی شیخ کے بغیر اپنی مرضی سے اوراد و وظائف کرنے کا انجام.................. ۱۵۲
درود شریف کی کثرت کیجئے................................... ۱۵۳
طریقت میں خود رائی اور اعتراض محرومی کا باعث ہے........................ ۱۵۴
مبتدی کے لئے.. ۱۵۵
ذکر اور معمول.. ۱۵۵
کتابوں میں لکھے ہوئے معمولات ہر شخص کے لئے نہیں ہیں.................. ۱۵۶
معمولات کی تعین فارغ وقت کے لحاظ سے.......................... ۱۵۶

مبتدی کے لئے دستور العمل	۱۵۷
ایک مرید کو ہدایت	۱۵۷
قضاء عمری پڑھنے کا طریقہ	۱۵۸
بیعت کے بعد کی پہلی منزل	۱۵۹
برائے مبتدی	۱۵۹
سب سے زیادہ ضروری چیز	۱۶۰
مرید کو تنبیہ	۱۶۰
عام لوگوں کے لئے ضروری معمولات	۱۶۱
اللہ تعالیٰ کو کس نام سے یاد کیا جائے	۱۶۱
مبتدی کے لئے وظیفہ اور معمولات	۱۶۲
چار تسبیحات دونوں وقت پڑھا کیجئے	۱۶۲
وقت کی کمی ہو تو ایک ہی وقت تسبیحات پوری کرلیں	۱۶۲
چار تسبیحات میں ترتیب نہیں	۱۶۳
مبتدی وسالک کے لئے ضروری نصائح اور دوازدہ تسبیحات	۱۶۳
بارہ تسبیحات اور دیگر معمولات	۱۶۴
نوافل میں بھی مخصوص سورتوں کو پڑھنے سے فضیلت حاصل ہو جائے گی	۱۶۵
بارہ تسبیحات کی تلقین اور ضروری نصیحتیں	۱۶۶
جی نہ لگے تب بھی بارہ تسبیحات پڑھیے	۱۶۶
بارہ تسبیحات ایک وقت کافی ہیں	۱۶۷
ایک مدرس وعالم دین کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں	۱۶۷

دینی کام کرنے والے کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں............... ۱۶۸
معمولات پورے نہیں ہوتے اور عبادت میں جی نہیں لگتا............... ۱۶۸
معمولات کی پابندی نہیں ہوتی تو بیعت کیوں ہوئے تھے............... ۱۶۹
معمولات میں سستی کیوں ہوتی ہے............... ۱۷۰
معمولات کی پابندی کیوں نہیں ہوتی............... ۱۷۰
ذکر میں حضوری نہ ہو تب بھی لگے رہئے فائدہ ہوگا............... ۱۷۱
ذکر میں جی نہ لگے تب بھی کرنا چاہئے............... ۱۷۱
ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے............... ۱۷۲
ذکر وغیرہ میں جی لگنے کا مراقبہ............... ۱۷۲
ذکر میں جی نہ لگنے کا بہانہ............... ۱۷۳
ذکر میں یکسوئی حاصل نہ ہونے کا علاج............... ۱۷۳
سکون قلب کے لئے ذکر............... ۱۷۳
ذکر کی تعداد میں بھول ہو جاتی ہے............... ۱۷۴
ذکر میں نیند آنے کا علاج............... ۱۷۴
ٹہل ٹہل کر ذکر کرنا............... ۱۷۴
ذکر کتنی آواز سے کروں............... ۱۷۵
ذکر بالسر یا بالجہر............... ۱۷۵
زیادہ زور سے ذکر کرنا اور ضربیں لگانا مناسب نہیں............... ۱۷۶
وقت کی پابندی ضروری ہے............... ۱۷۷
تمبا کو کھا کر ذکر نہ کیجئے............... ۱۷۷

ذکرواشغال کے وقت شیخ کانہیں اللہ کا تصور رکھئے.......... ۱۷۷
ذکر میں حضور قلبی.......... ۱۷۸
ذکر میں رقت مطلوب نہیں.......... ۱۷۸
کیفیات مقصود نہیں.......... ۱۷۹
تسبیحات کیوں چھوٹ جاتی ہیں.......... ۱۷۹
تسبیحات پوری نہیں ہوتیں آپ ہی کا نقصان ہے.......... ۱۸۰
وظائف کا ناغہ.......... ۱۸۰
معمولات پر پابندی کی اہمیت اورتاکیداور چند نصیحتیں.......... ۱۸۱
معمولات کی قضاء نہیں.......... ۱۸۲
معمولات کے لئے وقت مقرر ہوتو بہتر ہے.......... ۱۸۲
عذر کی وجہ سے معمولات کا ناغہ مضر نہیں.......... ۱۸۳
خالی اوقات میں ان کتابوں کا مطالعہ کریں.......... ۱۸۳
تعلیم وتعلم کی وجہ سے ذکر کا ناغہ.......... ۱۸۳
بیماری کی وجہ سے معمولات کا ناغہ.......... ۱۸۴
سفر کی وجہ سے معمولات کا ناغہ.......... ۱۸۵
سفر میں بھی معمولات پورے ہوسکتے ہیں.......... ۱۸۵
معمولات میں ناغہ کی تلافی.......... ۱۸۵
معمولات کا ناغہ ہو جائے تو دوسرے وقت پورا کرلیا کریں.......... ۱۸۶
اس کی فکر کیجئے کہ اپنے اوپر کسی کا حق نہ رہے.......... ۱۸۶
بجائے حزب البحر کے مناجات مقبول پڑھنا زیادہ بہتر ہے.......... ۱۸۷

بجائے دعاء گنج العرش کے مناجات مقبول پڑھا کیجئے ۱۸۷
رمضان المبارک میں قرآن زیادہ پڑھئے ۱۸۷
تلاوت قرآن پاک میں حضور قلب نہیں ہوتا ۱۸۸
تلاوت میں بہک جاتا ہوں ۱۸۸
معمولات میں اضافہ اپنی طرف سے نہ کیجئے ۱۸۹
ایک اصلاحی خط ۱۸۹

باب ٦

مختلف احوال وکیفیات ۱۹۰
احوال وکیفیات مقصود نہیں ۱۹۰
اہم چیز یہ ہے کہ ہماری ذات سے کسی کو تکلیف نہ ہو ۱۹۰
عبادت میں حلاوت نصیب نہیں سکون بھی حاصل نہیں ۱۹۱
کیفیت حاصل نہ ہونے سے کوئی نقصان نہیں ۱۹۱
کیفیات مقصود نہیں ۱۹۲
ترقی برابر ہوتی ہے گو کسی کیفیت کا احساس نہ ہو ۱۹۲
اثرات کا محسوس ہونا ضروری نہیں ۱۹۳
پابندی کیجئے قلب جاری ہونے کے پیچھے نہ پڑیئے ۱۹۳
اتنے دن سے ذکر رہا ہوں لیکن دل جوں کا توں ہے ۱۹۴
معمولات پورا کرلینے کے بعد زائد وقت میں کیا کرنا چاہئے ۱۹۴
قلب جاری نہیں ہوتا ۱۹۵
قلب کی حالت اچھی نہیں ۱۹۵

حالت قبض وبسط ۱۹۶

انسان کے حالات یکساں نہیں رہتے........ ۱۹۷

روحانی قبص کا علاج........ ۱۹۷

تہجد کی پابندی نہیں ہو پاتی........ ۱۸۹

نماز میں جی نہ لگے تب بھی پڑھتے رہئے........ ۱۹۹

تہجد کا ناغہ اور معمولات میں کوتاہی کیوں ہوجاتی ہے........ ۱۹۹

قابل رشک اوراچھی حالت........ ۲۰۰

اصل تصوف........ ۲۰۰

ترقی کے لئے معمولات کی پابندی ضروری ہے........ ۲۰۱

کیفیات اور غیبی آواز ترقی کا معیار نہیں........ ۲۰۱

اللہ تعالیٰ سے قرب اوراس کی محبت ونسبت پیدا کرنے کا طریقہ........ ۲۰۲

نفس کی موافقت یا مخالفت........ ۲۰۳

مطلوب نفس کشی........ ۲۰۳

مراقبہ وغیرہ اپنے شیخ ہی سے دریافت کرنا چاہئے........ ۲۰۴

مراقبہ موت........ ۲۰۴

گناہ کرتے کرتے قلب سخت ہوگیا کیا کروں........ ۲۰۴

مصیبتوں پرصبر بھی ترقی کا ذریعہ ہے، چند اہم نصائح........ ۲۰۵

مصیبت دور ہوگئی اللہ کا شکر ادا کیجئے........ ۲۰۶

پریشان کن حالات میں دعاء کی ترغیب........ ۲۰۶

دعاء مانگنا فائدہ سے خالی نہیں........ ۲۰۷

دعاء قبول نہ ہونے پر اللہ تعالیٰ سے شکوہ ۲۰۷

خطرناک حالت ۲۰۸

عمل میں رسوح و پابندی کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی ۲۰۹

خلاف سنت زندگی گذارنے کا نقصان ۲۰۹

حالات یکساں نہیں رہتے مایوسی کی کوئی بات نہیں ۲۱۰

عادت کے خلاف کوئی آواز آنا کوئی تعجب اور پریشان کن بات نہیں ۲۱۰

اعمال کی ترغیب ۲۱۱

اصلاح نفس کے لئے ایک عورت کے خط کا جواب ۲۱۲

ایک مرید کا حال ۲۱۲

آخرت کی فکر کیسے پیدا ہو ۲۱۳

اللہ سے ڈرنے کا مطب ۲۱۳

مجوزہ معمولات اور اتباع سنت کا اہتمام کیجئے ۲۱۴

وظائف کے پیچھے نہ پڑیئے ۲۱۴

عملیات کے پیچھے نہ پڑیئے، زندگی سنت کے مطابق گذاریئے ۲۱۵

التکشف کا مطالعہ ۲۱۵

حضرت تھانوی کے مواعظ اور ان کتابوں کا مطالعہ کیجئے ۲۱۶

فیوض یزدانی کا مطالعہ ہر ایک کے لئے نہیں ۲۱۶

دعاء آپ بھی کیجئے ۲۱۷

اصلاحی خط لکھنے کے سلسلہ میں ایک ہدایت ۲۱۸

دوسروں کے حالات نہ دیکھا کریں ۲۱۸

ایک اجازت یافتہ کا خط ۲۱۸
سلسلہ کی ٹوپی ۲۱۹
خلافت اور شجرہ کی تحقیق ۲۲۰
شجرہ کی درخواست پر ۲۲۰
شجرہ کے متعلق ایک صاحب کے اشکال کا جواب ۲۲۱
ختم خواجگان ۲۲۲
فارغ ہونے والے ایک طالب علم کو نصیحت ۲۲۳
ایک عورت کو نصیحت ۲۲۴
ایک سالک کو نصیحت ۲۲۴
ہر ایک کے لئے ایک نصیحت ۲۲۵
لگے رہئے انشاء الہ کامیابی ہوگی ۲۲۵
درخواست دعاء ۲۲۶
مبارک حالت ۲۲۶
عورت کو اپنے پیر کی خدمت میں سفر کر کے جانا مناسب نہیں ۲۲۷
خط بھی شوہر کو دکھلانے کے بعد ہی ڈالنا چاہئے ۲۲۷

باب ۷

خواب کس سے بیان کرنا چاہئے ۲۲۸
خواب کی تعبیر اور معمولات اپنے شیخ ہی سے پوچھئے ۲۲۹
خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت ۲۲۹
اتباع سنت کی برکت سے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت .. ۲۳۰

خاص حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اوراس کی تعبیر...... ۲۳۲
کسی امتی کی شکل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھنا................ ۲۳۲
کسی بزرگ ہستی کوخواب میں دیکھنا.............................. ۲۳۳
ایک خواب کی تعبیر................................ ۲۳۳
پریشان کن خوابات اور حضرت والا کی ہدایت.......................... ۲۳۴
خواب میں کسی بزرگ کی لڑکی سے نکاح ہونا.......................... ۲۳۴
خوابمیں اپنے بیٹے کوذبح کرنا.............................. ۲۳۴
خوابمیں سانپ کودیکھنا................................ ۲۳۵
خوابمیں کھجور کھانا................................ ۲۳۵
ایکخواب کی تعبیر................................ ۲۳۶
خوابمیں خنزیر کا گوشت کھانا.............................. ۲۳۶
خوابمیں جسم سے پاخانہ نکلتے دیکھنا.......................... ۲۳۷
ایک خواب کی تعبیر................................ ۲۳۷
خواب میں والدہ کا گوشت چری سے کاٹ کر کھانا.......................... ۲۳۷
خواب میں کسی بزرگ کا نصیحت کرنایاڈانٹنا.......................... ۲۳۸
خواب میں کسی سے بیعت ہونا.............................. ۲۳۹
خوابمیں بچے کا مرجانااور پھر زندہ ہوجانا.......................... ۲۳۹
خواب میں اکابر کی زیارت.............................. ۲۴۰
خوابمیں بیت اللہ شریف کا طواف کرنا.......................... ۲۴۰

تمت

تقریظ

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفىٰ۔

اما بعد۔

اہل علم اور اہل نظر جانتے ہیں جن کی دعوت واصلاح کی تاریخ، اہل اللہ بزرگان دین، مشائخ و مصلحین امت کے فیوض وبرکات اوران کی اصلاحی وتربیتی کارناموں پرنظر ہے کہ ان کی اصلاح وتربیت کے وسائل ان کے ارشادات ورہنمائی اوران کے فیوض وبرکات کے شیوع وانتشار اور بقاء وحفاظت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ان کے وہ افادات وملفوظات تھے جوانہوں نے اپنی مجالس عمومی وخصوصی میں ارشاد فرمائے یا وہ مکتوبات تھے جوان حضرات نے بعض مخلص عقیدت مندوں اور طالبین حق ومعرفت کے رسائل وعرائض کے جواب میں لکھے یا لکھوائے، ملفوظات مکتوبات کے ان مجموعوں کی فہرست اتنی طویل ہے کہ ایک مختصر تعارفی وتمہیدی مقالہ میں پیش نہیں کی جاسکتی۔ یہاں پر صرف ایک مجموعہ کا نام لکھا جاتا ہے۔ جوحضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء کے ملفوظات پر مشتمل ہے، اور اس کا بلیغ ومعنی خیز نام ”فوائدالفوائد“ ہے۔

ان ملفوظات اور کسی حد تک ان مکتوبات کی خصوصیت میں تنوع، حقیقت پسندی، امراض اور کمزوریوں کا تعین اوران کی تشخیص، ان کے علاج اور ازالہ کے طریقے کی طرف صحیح رہنمائی، کلموا الناس علیٰ قدر عقولهم (لوگوں کے فہم ودانش اوران کے ذہنی سطح کے مطابق تفہیم وموعظت کی کوشش) شامل ہے) ان ملفوظات ومکتوبات کوسامنے رکھ کرایک سلیقہ مند انسان اس وقت کی زندگی اور معاشرہ

کی صحیح تصویر پیش کر سکتا یا دیکھ سکتا ہے، اسی طرح وہ نفس، اخلاق ومعاملات اور انفرادی واجتماعی زندگی کے بہت سے ایسے عیوب اور کمزوریوں سے واقف اوران کے ازالہ وعلاج کے ان قابل عمل طریقوں سے آگاہ ہوسکتا ہے جن کو وہ اخلاق اور تصوف وسلوک کی دقیق عمیق اور قابل قدر واحترام کتابوں کے صفحات ومضامین سے حاصل نہیں کرسکتا۔

ہمارے اس عہد قرب وجوار اور علم وواقفیت کے دائرہ میں (بلاکسی تملق وتصنع کے لکھا جاتا ہے) مولانا سید صدیق احمد صاحب مظاہری بانی جامعہ عربیہ ہتورا (ضلع باندہ) کی ذات انہیں ربانی علماء اور مربی ومصلح شیوخ میں ہے جن کو اللہ تعالی نے اخلاص وللہیت ، جذبہ اصلاح وتبلیغ ،فہم سلیم ،حقیقت شناسی اور حقیقت بینی اور راہ خدا میں جفاکشی وبلند ہمتی کے اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔ اوراظہار حق اور صحیح مشورہ کی جرأت بھی عطافرمائی ہے۔

آپ کی مجالس میں صحیح طریقہ کی رہنمائی ، نفسانی اور قلبی بیماریوں اور کمزوریوں کی نشان دہی ، معاشرہ میں پھیلے ہوئے عیوب، خلاف شرع اور خلاف سنت طریقوں اور رواجوں کی مذمت اور ان کے ازالہ کے عزم اور جدوجہد کی دعوت، بزرگان سلف اور عہد کے مستند اور جلیل القدر مشائخ ومصلحین کے اقوال وحکایات اور طریق عمل کا بیان اوران کی شوق انگیز اور ایمان خیز واقعات ومشاہدات ملتے ہیں، جن کو مولانا کی مجالس میں شرکت اور تعلیم وتربیت سے استفادہ کا موقع ملا ان کو ان مضامین وبیانات کی افادیت اور اثرانگیزی کا اندازہ ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ فاضل عزیز مولوی محمد زید صاحب نے ان افادات وملفوظات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، یہ ایک قابل قدر اصلاحی وتربیتی ذخیرہ تھا جو ان کے مجالس کے ملفوظات ومکتوبات میں پھیلا ہوا تھا، اس کا اندیشہ تھا کہ یہ بیش

قیمت ذخیرہ یا تو امتداد زمانہ کے نذر ہو جائے یا خطوط ومکاتیب کے صفحات میں محدود رہ جائے۔

مولانا محمد زید مظاہری ندوی صاحب قارئین معاصرین، مدارس کے فضلاء طلباء، طالبین حق اور اپنی اصلاح وتربیت کے خواہش مندوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک مجموعہ میں ان کو جمع کر دیا ہے، جس کا نام ''علمی واصلاحی ملفوظات ومکتوبات'' (مجالس صدیق) رکھا ہے۔ اس قابل قدر ذخیرہ میں تنوع بھی ہے اور وحدت بھی، وسعت بھی اور مقصد ونتیجہ کی ترکیز بھی، اس سے فضلاء وطلباء مدارس دینیہ، ملت کے مختلف طبقات کے افراد اور انفرادی واجتماعی اصلاح کا کام کرنے والے اور تزکیہ نفس کے خواہشمند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالی اس سعی کو قبول فرمائے۔ جامع ملفوظات ومکتوبات کو جزائے خیر دے۔ اور قارئین کو اس سے پورے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ والله لا یضیع اجر المحسنین۔

ابوالحسن علی ندوی

۲۴ صفر ۱۴۱۷ھ

مکتوب گرامی

محی السنۃ حضرت مولانا الشاہ ابرارالحق صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)

حامداً ومصلیاً ومسلماً

امابعد! علمی دینی حلقوں میں حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ بلا شبہ مولانا کے قابل قدر کارناموں کے پیش نظر اس کی ضرورت تھی کہ ان کی تبلیغی و تعلیمی اور اصلاحی خدمات، قرآن پاک کی تعلیم کے لئے مکاتیب کے قیام کی مساعی، ضعف بیماری کے باوجود دین حق کی اشاعت وحفاظت کے لئے مسلسل شبانہ روز جد جہد اور ان کی زندگی کی نمایاں خصوصیات واوصاف سے موجودہ آنے والی نسلوں کو واقف کرایا جائے تاکہ وہ اپنی اپنی زندگیوں میں اس سے روشنی حاصل کرسکیں، جس کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے، اللہ تعالی اس کو قبول فرمائے اور امت مسلمہ کے لئے مفید اور نافع بنائے۔ آمین۔

والسلام
ابرارالحق

مقدمۃ الکتاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تزکیہ نفس واصلاح قلب جس کو عرف میں تصوف کہتے ہیں اتنا عظیم الشان اور ضروری کام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر امتنان واحسان کے موقع پر اس کا ذکر فرمایا کہ ہم نے تم کو ایسا نبی عطا کیا ہے جو تمہارے قلوب کا تزکیہ کرتا اور اس کے طریقے بتلاتا ہے، اس اہم کام کو نبی کی بعثت کے مقاصد میں شمار فرمایا گیا ہے چنانچہ ارشاد ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْبَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلاً مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ آیَاتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ ۔

ترجمہ: حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے ہیں اور ان کو کتاب وحکمت اور فہم کی باتیں بتلاتے ہیں۔ (بیان القرآن)

اس ضروری کام سے غفلت اور لاپرواہی کے نتیجہ میں جو نقصان سامنے آتا ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے واضح الفاظ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا کہ جب وہ درست رہتا ہے تو پورا جسم درست ہوتا ہے اور اگر وہ بگڑ جاتا ہے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے سن لو! اور وہ ٹکڑا انسان کا دل ہے۔ (مسلم شریف ص ۲۸ ج ۲)

نیز ایک حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا دو بھوکے بھیڑیئے جن کو بکریوں

کے ریوڑ میں آزاد چھوڑ دیا جائے وہ بکریوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ انسان کو مال وجاہ کی حرص (یعنی مال کی ہوس اور بڑا بننے کی فکراوراس کی چاہت) اس کے دین کونقصان پہنچاتی ہے۔(ترمذی، مشکوٰۃ مظاہر حق ص ۲۴ ج ۶)

اس لئے ہر مکلّف کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس منزل میں قدم رکھ کراس کے نشیب وفراز سے واقف ہو کہ کون سے فضائل ومحاسن ایسے ہیں جن سے اپنے باطن کومزین کرنا ضروری ہے اور کون سے رذائل ومعائب ایسے ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔اسی وجہ سے فقہ وفتویٰ کی کتابوں میں صاف تصریح موجود ہے،اور امام غزالیؒ نے بھی احیاء العلوم میں تحریر فرمایا ہے کہ تزکیہ نفس اوراصلاح قلب سے متعلق ضروری باتوں سے واقف ہونا ضروری اور فرض ہے مثلاً حسد کی حقیقت کیا ہےاس کا علاج کیسے ہوگا،اخلاص کیسے پیدا ہوتا ہے۔وغیرہ وغیرہ۔

علماء کرام کی شان تو بہت ہی ارفع واعلیٰ ہے ان کے ان اوصاف سے متصف نہ ہونے کے صورت میں ان کو جوخسارہ اور عذاب ہوگا اس سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ فرمادیا۔آپ نے غیر مخلص، ریاکار عالم دین اور مجاہد کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ان کو بلایا جائے گا،حق تعالیٰ کی نعمتیں یاد دلائی جائیں گی ان کی خدمات جلیلۃ اور بڑی بڑی قربانیاں سامنے لائی جائیں گی لیکن اخلاص نہ ہونے کی بناپر سب اکارت ہوں گی نتیجہ یہ ہوگا فرشتوں کو حکم ہوگا وہ اوندھے منھ ان کو دوزخ میں ڈھکیل دیں گے،اعاذنا اللہ منہ۔

یہ نوبت بھی تزکیہ نفس نہ ہونے کی وجہ سے پیش آئے گی اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

اور چونکہ یہ مہتم بالشان عمل اور عظیم الشان خدمت کارنبوت ومقاصد نبوت

میں سے ہے (آپ نے پوری زندگی اس کام کو انجام دیا، حدیثوں میں اس کے واقعات موجود ہیں) اور علماء کرام چونکہ نبی کے وارث اور جانشین ہوتے ہیں اس لئے ان کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اس منزل میں قدم رکھ کر اپنے قلب کا تزکیہ وتصفیہ کریں۔ اور کار نبوت کو انجام دیتے ہوئے حسب صلاحیت واستعداد دوسروں کا بھی تزکیہ کریں ، اور عوام کی ذمہ داری ہے کہ اس فریضہ کی اہمیت سمجھتے ہوئے دوسرے تمام دینی تعلیمی وتبلیغی کاموں کے ساتھ اس میں بھی حصہ لیں اور اپنی ضرورت سمجھ کر اس کی طرف سے غفلت کا شکار نہ ہوں۔

الحمدللہ ہر دور میں علماء ومشائخ اس کام کو انجام دیتے رہے ہیں۔ ماضی قریب کی معروف ومشہور شخصیت عارف باللہ حصرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی کی گذری ہے۔ جنہوں نے مقاصد نبوت اور کار نبوت کو سمجھا اور نبی کی نیابت میں تعلیم کتاب وحکمۃ کے ساتھ تزکیہ نفس کے کام کو بھی انجام دیا۔ آپ خود صالح بھی تھے۔ اور مصلح بھی، عالم ربانی بھی اور شیخ کامل بھی۔

آپ جید عالم دین، کامیاب مدرس اور مدرسہ کے ناظم اور واعظ ہونے کے ساتھ سلسلہ چشتیہ کے کبار مشائخ میں سے تھے، آپ سے اصلاحی تعلق رکھنے اور تزکیۂ نفس کرانے والوں میں علماء وطلبا بھی تھے اور ادباء وصلحاء بھی، مورخ بھی، مفکر بھی، قوم کے ہمدرد سیاسی لیڈر بھی، سرکاری ملازمین بھی، سرمایہ دار تجار بھی ، اور غریب کاشتکار بھی، دینی مدارس کے اساتذہ ونظماء بھی اور محفلوں کی زینت واعظین اور خطباء وشعراء بھی، عوام بھی خواص بھی، مرد بھی عورت بھی ، الغرض امت کے مختلف طبقات کے لوگ آپ سے تزکیۂ نفس واصلاح قلب کا تعلق رکھتے تھے، جن میں بہت سے آپ سے بیعت بھی تھے اور بہت سے بغیر بیعت کے اصلاحی تعلق قائم

کئے ہوئے تھے ، اور اپنی بساط وصلاحیت اور ضرورت کے موافق استفادہ کرتے تھے،اصلاح نفس اور باطنی امراض ورذائل کا سب سے مؤثر ترین ذریعہ خط وکتابت ہے جس میں آدمی اپنے باطنی امراض وقلبی کیفیت کو بے جھجھک اپنے مربی ومعالج کے سامنے بیان کردیتا ہے،اور شیخ مربی اس کا علاج تحریر کردیتا ہے، چنانچہ حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ سے اصلاح وتربیت کا تعلق رکھنے والے حضرات بکثرت خطوط کے ذریعہ ہی اپنے احوال تحریر کرتے اور حضرتؒ ان کے جوابات تحریر فرماتے تھے۔

احقر ناکارہ کے لئے بڑے شرف کی بات تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی توفیق سے حضرت کی مختلف قسم کی خدمات کی سعادت حاصل رہی، منجملہ ان کے حضرت کی ڈاک احقر بھی تھی، حضرت کی پوری ڈاک دیکھ کر اصلاح وتربیت سے متعلق خطوط کو علحدہ کرتا تھا اور موقع نکال کر جب حضرت کو گنجائش ہوتی جواب لکھوالیتا تھا۔

جاننے والے جانتے ہیں کہ حضرت کی زندگی مصروف ترین زندگی تھی حضرت کے لئے پوری ڈاک دیکھنا اور طویل خطوط کا پڑھنا مشکل ہوتا تھا اس لئے احقر ان کو دیکھ کر اس کا خلاصہ لفافہ کی پشت پر لکھ لیتا یا اس خط کے مضمون میں جو اہم قابل ذکر بات ہوتی اس کو خط کشیدہ کردیتا۔حضرتؒ اس کا جواب تحریر فرمادیتے تھے ،اس نوع کے خطوط اکثر حضرت نے تہجد کے بعد فجر کی نماز سے قبل تحریر فرمائے ہیں جو بڑا قیمتی اور بابرکت سکون کا وقت ہوتا ہے۔حضرتؒ احقر کے چند جملوں سے پورے خط کا مضمون سمجھ جاتے اور بہت مختصر جامع جواب (جو اللہ آپ کے دل میں اس بابرکت وقت میں ڈالتا) تحریر فرماتے تھے ،احقر اس نوع کی مکاتبت کو نقل کرلیتا تھا، بعض خطوط کی اہمیت کے پیش نظر حضرت خود بھی فرماتے تھے کہ اس کو

نقل کرلینا، اس لئے ڈاک ارسال کرنے میں گو تاخیر ہوجاتی لیکن بغیر نقل کئے ہوئے ڈاک خانہ میں نہ ڈالتا تھا۔

نقل کرنے میں اس کا اہتمام والتزام کیا تھا کہ صرف حضرت کا جواب ہی نہیں بلکہ جس خط اور مضمون کا جواب ہوتا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں نقل کردیتا اور مختصر خط ہوتا تو پورا خط ہی نقل کردیتا، اور دوسرے موقع پر حضرت کو دکھلا بھی دیتا تھا، تقریباً یہ سارے خطوط حضرتؒ کے نظر ثانی کئے ہوئے ہیں، بعض خطوط میں نظر ثانی کے وقت حضرتؒ نے ترمیم بھی فرمائی۔ حضرت بہت مطمئن اور اس کی نقل سے مسرور ہوتے تھے۔ البتہ ہدایت یہ تھی کہ میری وفات کے بعد اس کی اشاعت کرنا میری زندگی میں نہیں۔ الحمدللہ اس نوع کے مکاتیب مختلف موضوعات سے متعلق احقر کے پاس محفوظ ہیں، مدارس اور علماء وطلباء نصاب تعلیم نظام تعلیم سے متعلق مکاتیب ''تحفۂ مدارس'' کے نام سے شائع ہوچکے ہیں یہ مجموعہ اصلاح نفس سے متعلق مکاتیب پر مشتمل ہے۔

مجھے اس کا احساس ہے کہ یہ امانت جو احقر کے پاس محفوظ تھی قدردانوں کے ہاتھ میں بڑی تاخیر سے پہنچ رہی ہے، دوسرے اہم مشاغل نے مجھے اس کی طرف توجہ کرنے کا موقع نہیں دیا۔

کتاب وسنت سے معلوم ہوتا ہے اور بزرگوں نے بھی تحریر فرمایا ہے کہ بزرگوں اور نیک بندوں کی صحبت میں بڑی تاثیر ہوتی ہے لیکن نیک بندوں کی صحبت اگر میسر نہ ہو تو ان کے ملفوظات ومکتوبات اور ان کی حکایات وحالات اور ہدایات بھی نیک صحبت کے قائم بن جاتے ہیں، اور ان سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہے جو ان کی صحبت سے ہوتا ہے گو اس درجہ کا نہ ہو، اس لئے مولانا صدیق احمد باندویؒ کی صحبت کا اگر آپ کو شرف حاصل نہیں ہوسکا اور اب ان کی صحبت سے کسی درجہ میں مستفید ہونا

چاہتے ہیں اور اپنے بگڑے ہوئے دل کو بنانا اور باطنی امراض کا علاج کرانا آپ ضروری سمجھتے ہیں تو حضرتؒ کے یہ مکاتیب انشاء اللہ ضرور بالضرور آپ کے لئے معاون ومشعل راہ ثابت ہوں گے۔

اس نوع کے مکاتیب کا یہ پہلا حصہ ہے اس کا دوسرا حصہ وہ ہے جو خاص طور پر کبار علماء وفضلاء اور اہل مدارس ومشائخ کی اصلاحی مکاتبت پر مشتمل ہے جس میں امت کے خواص طبقہ نے اپنے مختلف حالات اور امراض وعیوب کھول کھول کر لکھے اور حضرت نے ان کے جوابات تحریر فرمائے ہیں، جو عموماً لوگوں کے احوال پر منطبق ہوجاتے ہیں اور ان سے بڑی رہنمائی ملتی ہے۔ اس لحاظ سے وہ بہت مفید ہیں۔ جلد ہی اس کو بھی انشاء اللہ منظر عالم پر لانے کی کوشش کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس سلسلہ کو قبول فرمائے اور امت کی اصلاح وہدایت کا ذریعہ بنائے۔ کتابوں کی نشر واشاعت کے سلسلہ میں جن مراحل سے گذرنا ہوتا ہے اور اس میں جو رکاوٹیں پیش آتی ہیں اس کا تجربہ وہی لوگ رکھتے ہیں جن کا اس سے کچھ سابقہ پڑ چکا ہے۔ ہم شکر گذار ہیں اپنے ان تمام محبین کے جنہوں نے اس مرحلہ کو آسان کردیا اور اپنی انجمن ومدرسہ کے توسط سے اس کی اشاعت کا بندوبست فرمایا، اور اہل مدارس علماء وفضلاء کی خدمت میں بغیر کسی قیمت کے پہنچانے کا عزم فرمایا جو انشاء اللہ خود ان حضرات کے لئے اور صاحب حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کے لئے نیز احقر کے لئے بھی صدقہ جاریہ ہوگا۔ اللہ پاک ساری کوششوں اور قربانیوں کو قبول فرمائے اور مزید توفیق سے نوازے۔ والسلام

محمد زید مظاہری ندوی

استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

۱۵/ ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

باب ۱

بیعت اوراس کے متعلقات

اصلاح قلب وتزکیہ نفس کی اہمیت

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡھِمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡ اَنۡفُسِھِمۡ یَتۡلُوۡعَلَیۡھِمۡ اٰیَاتِہٖ وَیُزَکِّیۡھِمۡ الا یۃ:

اس آیت کا درس دیتے ہوئے حضرت اقدسؒ نے ارشاد فرمایا کہ اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے تین مقصد بتلائے گئے ہیں، تلاوتِ کتاب جس کا تعلق الفاظ قرآن سے ہے، دوسرا مقصد تعلیم کتاب جس کا تعلق معانی کتاب سے ہے، تیسرا مقصد تزکیہ نفوس ہے جس کا تعلق لوگوں کی ظاہری وباطنی اصلاح وتربیت سے ہے۔

تزکیہ نفس واصلاح باطن اتنا اہم کام ہے جس کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا۔تزکیہ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فاسد عقائد اور فاسد اعمال فاسد اخلاق فاسد خیالات سے پرہیز کرے۔محض تسبیح پڑھنے اور تلاوت کرنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک نفس کا تزکیہ نہ ہو باطنی تربیت نہ ہو اعمال واخلاق کی اصلاح نہ ہو،اسی لئے تعلیم کتاب کے بعد وَیُزَکِّیۡھِمۡ فرمایا، کتاب کا نور اسی وقت دل میں اترے گا جب اپنا تزکیہ کرے اور اپنے نفس کو پاک وصاف کرے، اندر کی گندگی دور کرے،تزکیہ کے بغیر نور نہیں اترے گا۔ پڑھ لکھ کر فارغ ہو جانے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے نفس کی اصلاح نہ کرے۔اپنے رذائل کو دور نہ کرے، پڑھ لکھ

کر فارغ ہوگئے کینہ بھرے بیٹھے ہیں طرح طرح کی سازشیں کررہے ہیں، فتنہ فساد کی اسکیمیں بنارہے ہیں، ہر قسم کے رذائل بھرے پڑے ہیں اور تزکیہ کرتے نہیں اسی لئے فتنہ فساد ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جہاں بھی جائیں گے فتنہ فساد مچائیں گے اس لئے تزکیۂ نفس بہت ضروری ہے محض دوا سے فائدہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ پرہیز نہ ہو اسی طرح کتاب وسنت سے فائدہ نہیں ہوسکتا جب کہ تزکیہ نفس نہ ہو۔

(درس قرآن حضرت اقدسؒ)

تزکیہ نفس کتاب سنت کی مدد سے

حق تعالیٰ نے یُزَکِّیھِمْ سے پہلے یُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ فرمایا ہے اس سے معلوم ہوا کہ تزکیہ اک دم سے نہیں ہوتا تزکیہ نفوس کے لئے ان اعمال کا اختیار کرنا ضروری ہے یعنی قرآن پاک کی تلاوت اور سنت پر عمل، قرآن پاک کی تلاوت کرتا نہیں، سنت پر عمل نہیں کرتا اور تصوف کے مراحل طے کرنا چاہا تا ہے کبھی نہیں طے کرسکتا، اسی لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

ترکت فیکم أمرین لن تضلوا ماتمسکتم بھما کتاب اللہ وسنة رسولہٖ (صلی اللہ علیہ وسلم۔)

(مالک جمع الفوائد ص ۱۶ ج ۱)

''یعنی میں دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں اگر ان کو مضبوطی سے تھامے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوسکتے ایک کتاب اللہ دوسرے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔''

آج تصوف کے منازل طے کرنا چاہتا ہے لیکن کتاب وسنت کو چھوڑ کر ایسا تصوف معتبر نہیں، کتاب وسنت پر عمل کئے بغیر تزکیہ ہو ہی نہیں سکتا۔

(درس قرآن۔جلالین شریف)

تزکیہ نفس کا طریقہ

حضرت رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

تزکیہ نفس کا لفظ آج عام طور پر زبان پر جاری ہے۔اور ہر شخص اپنے لئے اس کا طالب ہے میرا خیال یہ ہے کہ نہ تو اس کا صحیح مفہوم آج لوگوں کے ذہنوں میں رہ گیا ہے اور نہ ہی اس کا صحیح طریق کار اختیار کیا جاتا ہے، ظاہر ہے کہ پھر یہ درجہ حاصل ہو تو کیسے ہو، بس آج یہ ایک لفظ بے معنی سا ہو کر رہ گیا ہے۔

تو جاننا چاہئے کہ تزکیہ نفس دراصل حضرات انبیاء علیہم السلام کا منصب اور ان کا مقام ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے کہ وَيُزَكِّيهِمْ اور پھر آپ کے بعد یہ رتبہ وراثتاً و نیابۃً بزرگان دین کو بھی ملتا ہے، چنانچہ یہ حضرات سالکینِ طریق نفوس کا تزکیہ کرواتے ہیں۔لہٰذا تزکیہ حاصل کرنے کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں ایک تو یہ کہ شیخ محقق سے صحیح تعلق قائم کیا جائے، دوسرے یہ کہ اس کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عمل کیا جائے۔ لیکن آج ہم نے ان دونوں باتوں کو چھوڑ دیا ہے یعنی نہ تو مشائخ کے یہاں جایا جاتا ہے اور نہ ہی ان کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا ہے پھر تزکیہ ہو تو کیسے ہو۔

ہر زمانے میں اس کا طریق بزرگان دین کی صحبت رہا ہے اسی صحبت کی وجہ سے صحابہ کرام کو صحابیت کا شرف حاصل ہوا لہٰذا آج بھی اس کا طریق یہی ہے۔ اب اگر نہ تو بزرگوں کی خدمت میں جایا جائے اور نہ ان سے خط وکتابت ہی کے ذریعہ کوئی تعلق رکھا جائے تو پھر نفع کی کیا صورت ہو۔لوگ اس زمانے میں صرف مطالعہ کتب کو کافی سمجھتے ہیں اور اس کو صحبت سے مغنی سمجھتے ہیں تو یہ صحیح نہیں ہے۔

کتب بینی سے نفع کا انکار نہیں لیکن جس درجہ کا نفع صحبت سے ہوتا ہے ظاہر ہے کہ وہ صرف کتابوں سے کیسے ہوسکتا ہے۔

(بیاض صدیقی (۱))

بیعت کی حقیقت

ایک خاتون کے عریضہ کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا:

عزیزہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا۔

بیعت کے لئے حاضری ضروری نہیں خط کے ذریعہ بھی یہ کام ہوجاتا ہے۔

بیعت طرفین سے ایک معاہدہ ہے۔ مرید کی طرف سے اس بات کا عہد ہوتا ہے کہ مجھے آپ پر اعتماد ہے آپ جو بتائیں اس پر عمل ہوگا، شیخ کی طرف سے یہ عہد ہوتا ہے کہ میں پوری دیانت کے ساتھ آپ کو شریعت کا راستہ بتاؤں گا۔ اپنی کوئی دنیاوی غرض آپ سے وابستہ نہ کروں گا۔ اس کے بعد حالات کی اطلاع ہوتی رہے جو جواب دیا جائے اس پر عمل ہو۔ صدیق احمد

کامیابی وناکامی کا معیار

مسلمان کی کامیابی یہی ہے کہ اس کی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی مرضی کے مطابق گذرے اور دنیا سے اسی حال میں جائے یہی اس کی کامیابی ہے۔ دنیا کی چندروزہ زندگی عیش سے گذارے اور آخرت میں محرومی ہو یہ سب سے بڑی ناکامی ہے۔ صدیق احمد

---

(۱) یہ مضمون حضرتؒ کی خاص بیاض سے ماخوذ ہے

سب سے بڑی کامیابی

ایک صاحب نے دعا کی درخواست کے ساتھ نصیحت کی بھی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب فرمائے اور آخرت میں بھی کامیابی ہو۔

جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک اپنی مرضیات پر چلنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے کوشش کیجئے کہ ہر کام سنت کے مطابق ہو یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

صدیق احمد

شیخ کی ضرورت

جس طرح امراض ظاہری کا علاج بسااوقات دشوار ہو جاتا ہے اور کتابوں سے نسخے دیکھ کر خود علاج کرنا چاہے تو نہیں کرسکتا بلکہ اور خرابی میں پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ تجربات شاہد ہیں اسی طرح بعض پوشیدہ امراض ایسے ہوتے ہیں کہ بغیر شیخ کامل کے انکا علاج سمجھ میں نہیں آتا اور کبھی سمجھ میں آ گیا تو اس پر عمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

شیخ کامل چونکہ ان تمام حالات سے گذر چکا ہوتا ہے نیز اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اعانت شامل ہوتی ہے۔اس لئے اس کا بتایا ہوا علاج سہل اور نافع ہوتا ہے

(اسعاد الطالبین، مرتبہ حضرت مولانا سید سدیق احمد صاحب باندویؒ)

بیعت کا ثبوت حدیث پاک سے

آج کل اس قسم کا رجحان ہوتا جارہا ہے اور عام طور پر تصوف اور سلوک کے منکرین لوگوں کو گمراہ کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ مشائخ کے یہاں جو بیعت کا سلسلہ جاری ہے یہ بدعت ہے، یہ حقیقت ہے کہ ایک جماعت نے اس کو صرف رسم کا درجہ دے رکھا ہے اور دست بوسی اور ندرانہ وصول کرنا ہی ان کا مقصود ہے، نہ مرید کو پیر کی خبر اور نہ پیر کو مرید کی فکر، لیکن ایک مخصوص طبقہ کی اس غلط کاری کی بنا پر سرے سے اس کا انکار کردینا اور اس کو بدعت اور گمراہی کہنا یہ صحیح نہیں۔

ذیل کی حدیث سے یہ واضح ہوجائے گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس قسم کی بیعت لی ہے۔

عن عوف بن مالک الاُشجعی قال کنا عند النبی ﷺ رض تسعة او ثمانية او سبعة فقال ألا تبايعون رسول الله ﷺ......... فبسطنا ايدينا وقلنا على مانبايعک یارسول الله ﷺ قال على أن تعبدوا الله و لا تشركوا به شيئاً وتصلو الصلواة الخمس وتسمعوا وتطيعوا (الحديث)

(مسلم، ابوداؤد، نسائی)

حضرت عوف ابن مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نو یا آٹھ یا سات آدمی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم اللہ کے رسول سے بیعت کیوں نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور عرض کیا کہ ہم کس چیز پر بیعت کریں آپ نے فرمایا اس پر کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کروگے، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤگے، پانچوں وقت کی نماز پڑھوگے، احکام سنوگے اور اطاعت کروگے۔ (مختصراً)

ظاہر ہے کہ یہ نہ تو بیعت اسلام ہے اور نہ بیعت جہاد بلکہ اعمال کے التزام اور اہتمام کی بیعت ہے مشائخ کے یہاں بھی اسی قسم کی بیعت متعارف ہے۔

(اسعاد الطالبین)

شیخ کامل کی پہچان

جس سے بیعت ہونے کا ارادہ ہو پہلے اس کے اندر یہ علامات دیکھ لے جس کے اندر یہ علامات موجود ہوں اور اس سے مناسبت بھی ہو تو اس سے بیعت ہو جائے، یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ صاحب تصرف ہو، کشف وکرامات اس سے صادر ہوتی ہوں، اس لئے کہ بزرگی کے لئے یہ سب چیزیں لازم نہیں یہ تو ایک نفسانی تصرف ہے جو مشق سے بھی ہو جاتا ہے۔

شیخ کامل کی علامات یہ ہیں۔

(۱) علم شریعت سے بقدر ضرورت واقف ہو خواہ باقاعدہ اس کی تعلیم حاصل کی ہو یا علماء کی صحبت سے حاصل کیا ہو۔

(۲) عقائد، اخلاق، اعمال میں شریعت کا پابند ہو۔

(۳) تارک الدنیا، راغب آخرت ہو، ظاہری اور باطنی طاعات پر مداومت رکھتا ہو۔

(۴) اپنے اندر کسی کمال کا دعویٰ نہ کرتا ہو۔

(۵) کسی شیخ کامل کی صحبت میں رہ کر اس سے فیوض وبرکات حاصل کی ہوں،

(۶) تعلیم اور تلقین میں اپنے مریدوں کے حال پر شفقت رکھتا ہو، اور ان کی خلاف شرع بات پر روک ٹوک کرتا ہو۔

(۷) جو لوگ اس سے بیعت ہوں ان میں اکثر کی حالت شریعت کے مطابق ہو، ان میں دنیا کی حرص نہ ہو۔

(۸) اس زمانہ کے منصف علماء اور مشائخ اس کو اچھا سمجھتے ہوں۔

(۹) بہ نسبت عوام کے خواص فہیم اور سمجھدار لوگ اس کی طرف زیادہ مائل ہوں۔

(۱۰) اس کے پاس چند بار بیٹھنے سے دنیا کی محبت میں کمی اور اللہ کی محبت میں ترقی محسوس ہوتی ہو۔

(۱۱) خود بھی ذاکر شاغل ہو۔

(۱۲) مصلح بھی ہو، صرف صالح ہونا کافی نہیں۔

(اسعاد الطالبین)

رہبر کی ضرورت

ایک صاحب نے بڑا تفصیلی خط لکھا جس میں تحریر فرمایا کہ ذکر کی پابندی نہیں ہورہی ہے یہ بھی لکھا کہ مولانا اشرف علی تھانویؒ نے لکھا ہے کہ بغیر شیخ کے کوئی وظیفہ نہیں پڑھنا چاہئے۔ امام ابوالقاسم نے رسالہ قشیریہ میں لکھا ہے (صفحہ ۱۹۹) کہ کسی شیخ سے ادب و تعلیم و تربیت حاصل کرے، اگر اس کا کوئی شیخ نہیں تو کبھی فلاح نہ پائے گا اس کا رہبر شیطان ہوگا یعنی اس کے کہنے پر لگے گا۔ استاد ابوعلی دقاق فرماتے ہیں کہ جو درخت خودرو ہوتا ہے وہ پتے تو لاتا ہے مگر پھل نہیں لاتا۔ اسی طرح مرید کا بھی حال ہے کہ جب اس کا شیخ نہ ہوگا تو وہ اپنے نفس کا غلام ہوگا۔ مولانا تھانویؒ اپنی کتابوں میں شیخ پر بہت زور دیتے ہیں۔ براہ کرم مشورہ دیجئے میں کیا کروں۔ بہت فکر رہتی ہے کسی طرح ذکر کی پابندی ہوجائے۔

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جو مقولہ آپ نے نقل کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بغیر مشورہ کے کوئی عمل کرتا ہے یا کوئی ذکر وغیرہ تجویز کرتا ہے اس کے لئے خطرہ ہے۔ کیونکہ ہر ایک کا حال دوسرے کے حال سے جداگانہ ہوتا ہے۔ جو شخص اس راہ سے واقف ہے وہ جانتا ہے کہ اس کے لئے کیا مناسب ہے۔

ذکر کے بارے میں آپ نے لکھا ہے کہ پابندی نہیں ہوتی۔ کیوں پابندی نہیں ہوتی اگر دینی کام میں انہماک کی وجہ سے وقت نہیں ملتا، اس وجہ سے ناغہ ہوتا ہے تو اس میں انشاء اللہ نقصان نہ ہوگا۔ لیکن ہمیشہ تو ایسا نہیں ہوتا۔ اس لئے اگر جس وقت معمول ادا کرنے کا ہے اس میں فرصت نہ ہو تو جب وقت ملے اس وقت ادا کرلیا کریں۔ صدیق احمد

بیعت ضروری نہیں اصلاح ضروری ہے

ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بیعت ہونا ضروری نہیں اصلاح ضروری ہے۔ آپ خط لکھتے رہیں انشاء اللہ جواب آپ کے پاس پہنچتا رہے گا۔

صدیق احمد

اصلاحی تعلق قائم کرنے میں جلد بازی نہ کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ بنگلہ دیش کا رہنے والا ہے۔ اصلاح

نفس اور وصول الی اللہ کے لئے خدمت میں حاضر ہونا چاہتا ہے مہربانی ہوگی تو تین ماہ تک خدمت میں حاضر ہوگا۔ حضرت کے پاس آنے کا راستہ کس طرح ہے۔ کس گاڑی سے سوار ہوں کیسے پہنچوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ آپ حالات تحریر فرمائیں انشاء اللہ جواب یہاں سے جائے گا اس کے بعد قلب کا رجحان دیکھئے آنے میں جلدی نہ کیجئے۔　صدیق احمد

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ استخارہ کرلیں خط وکتابت کرتے رہیں اس کے بعد دیکھیں فائدہ ہورہا ہے یا نہیں اس کے بعد فیصلہ کریں۔

صدیق احمد

بیعت سے فائدہ ہونے کی شرط

ایک صاحب نے لکھا کہ دوسال قبل آپ سے بیعت ہوا تھا آپ نے کوئی سبق نہیں بتلایا تھا دوسروں کے پاس کتاب دیکھ کر تین تسبیحات شروع کردیں مزید سبق بڑھانا چاہیں تو ارشاد فرمائیں عبادت میں یکسوئی نہیں۔ حضرت نے جواب لکھتے وقت زبانی ارشاد فرمایا کہ دوسال تک خط نہیں لکھا حالات سے مطلع نہیں کیا اور اپنی اصلاح چاہتے ہیں، اصلاح اس طرح تھوڑی ہوتی ہے اور فرمایا کہ یہ پڑھے لکھے عالم ہیں ان کو سلیقہ نہیں خط بھی لکھا تو دوسرے کے لفافہ میں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی جناب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیعت سے فائدہ جب ہی ہوتا ہے جب اپنے حالات لکھیں۔ ابھی تک

آپ نے کچھ نہیں لکھا خود ہی معمولات تجویز کر لیئے۔اب خط لکھا بھی تو دوسرے کے خط میں کچھ حال تحریر کردیا آپ تو پڑھے لکھے ہیں اصلاح کا جو طریقہ ہے وہ طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

آپ تحریر فرمائیں آپ کے پاس کتنا وقت ہے تا کہ اس کے لحاظ سے معمولات تجویز کئے جائیں جوابی لفافہ خود آپ لکھیں دوسرے کے خط میں اپنا حال نہ تحریر کیا کریں۔

صدیق احمد

باطنی اصلاح اور روحانی فیض کیسے ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت میں آپ سے روحانی فیض کس طرح حاصل کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جس طرح ڈاکٹر سے صحت جسمانی حاصل کی جاتی ہے آپ کا رجحان جدھر ہواس سے اپنے حالات بیان کیجئے وہ جو تجویز کرے اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

باطنی فیض زندوں سے حاصل کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں اسکول میں پڑھاتا ہوں۔حضرت والا سے اپنی اصلاح چاہتا ہوں ایسا کوئی وظیفہ بتلادیجئے کہ جتنے بھی زندہ مردہ اولیاء ہیں ان سب کا مجھ کو فیض اور فائدہ ہو حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں۔قرآن پاک کی تلاوت کیا کیجئے درود شریف کی کثرت

کیا کریں۔اس وقت آپ کے کیا کیا معمولات ہیں۔جولوگ حیات ہیں ان سے اپنی اصلاح نفس (کا تعلق) قائم کیجئے مردوں سے فیض حاصل کرنا چاہتے ہیں اور زندوں کی قدر نہیں کرتے۔ صدیق احمد

بیعت سے پہلے ربط ومناسبت ضروری ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ جب آگرہ تشریف لاتے ہیں بہت سے لوگ تمنا کرتے ہیں کہ میں فائدہ اٹھاؤں بیعت ہوجاؤں مگر دولت مند لوگ غریبوں کو سامنے آنے ہی نہیں دیتے۔حضرت سے بہت لوگ بیعت ہونا چاہتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا دعاء کررہاہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے بیعت کا معاملہ آسان نہیں پہلے خط وکتابت کریں مناسبت ہوجائے اس وقت بیعت ہونا چاہئے ورنہ کچھ فائدہ نہیں ہوتا آپ کچھ کام کیجئے اور استقلال کے ساتھ کیجئے۔

صدیق احمد

اپنے علاقہ کے بزرگوں سے اصلاحی تعلق قائم کیجئے

گجرات سے ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں اصلاحی تعلق قائم کرنے اور بیعت ہونے کی درخواست کی اور کافی اصرار کے ساتھ تحریر فرمایا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

الحمدللہ گجرات میں بہت سے حضرات ہیں جن کو مشائخ عظام سے بیعت

کرنے کی اجازت ہے ان میں سے جس سے مناسبت ہوان سے بیعت ہونے میں فائدہ ہے دعاء کے لئے حاضر ہوں۔ دیگر احباب کو بھی یہ مضمون سنادیں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ

ہردوئی علاقہ کے ایک صاحب نے اصلاحی تعلق کی درخواست کی اس پر یہ جواب تحریر فرمایا:

میں بہت مشغول رہتا ہوں بہتر یہ ہے کہ آپ حضرت مولانا الشاہ ابرارالحق صاحب دامت برکاتہم سے اصلاحی تعلق قائم کرلیں احقر بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتا رہتا ہے۔

صدیق احمد

قریب رہنے والے شیخ سے بیعت ہونا زیادہ مفید ہے

پنجاب کے ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی حضرت اقدس نے حضرت مفتی محمود صاحب کے متعلق فرمایا کہ ان سے بیعت ہوجائیں انہوں نے جواب لکھا کہ حضرت مفتی صاحب کافی علیل ہیں بولنا مشکل ہے حضرت والا ہی بیعت فرمالیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

خدا کرے آپ بعافیت ہوں میں بہت دور ہوں مشغول بہت رہتا ہوں جو حضرات ذاکر شاغل ہیں خلوت میں رہتے ہیں ان سے بیعت ہونے میں فائدہ ہے۔ آپ کی نگاہ میں ایسے حضرات بہت سے ہوں گے سہارنپور کے علاقہ میں اللہ پاک نے ایسے بہت سے حضرات پیدا فرمائے اور اب بھی ہیں ان سے بیعت

ہونے میں انشاءاللہ زیادہ نفع ہوگا۔

بہو (جس کا دماغ خراب یا کچھ اثرات ہیں اس کے لئے) معوذتین (یعنی سورہ فلق وسورہ ناس) گیارہ بارہ پڑھ کر نمک میں دم کردیجئے اور نمک استعمال کرائیے۔

صدیق احمد

بیعت سے پہلے مناسبت ضروری ہے

ایک غیر متعارف صاحب نے حضرت کا نام سن کر خط لکھا اور اس میں بیعت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ پہلے سے کسی سے بیعت ہیں یا نہیں مجھے آپ نے دیکھا نہیں جب تک دیکھ کر کچھ خط وکتابت کر کے مناسبت نہ پیدا ہو بیعت ہونا مناسب نہیں۔

صدیق احمد

عوام کس سے بیعت ہوں

ایک عامی شخص نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھ کو آپ سے بہت عقیدت ہے بیعت کے لئے تڑپ رہا ہوں گذارش ہے کہ آنے کی اجازت دیجئے اور مجھے بیعت فرمالیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مختلف حضرات کے پاس خط لکھا کریں جن سے مناسبت ہوجائے ان سے اصلاحی تعلق قائم کرلیں ابھی جلد بازی سے کام نہ کریں۔ صدیق احمد

بیعت ہونے سے پہلے ضروری کام

ایک صاحب نے حضرت دامت برکاتہم سے بیعت کی درخواست کی اور اس سلسلہ میں ہتھورا حاضری کا پروگرام بھی بنالیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

پہلے استخارہ کر لیجئے آپ کی نگاہ میں جو اکابر ہیں ان سے بھی خط وکتابت کیجئے جن کی طرف میلان اور رجحان ہو ان سے بیعت ہوجائیے ابھی جلدی نہ کیجئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عرصہ سے خیال ہے کہ کسی مصلح وشیخ سے اصلاحی تعلق قائم کروں اس کے لئے حضرت سے درخواست ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

استخارہ کر لیجئے اگر ادھر رجحان ہو تو حالات لکھ دیا کریں دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرماویں۔

پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

جن سے بیعت کا ارادہ ہے ان کے پاس کچھ دن قیام کیجئے پھر بیعت کا فیصلہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں اور آپ ہی سے بیعت ہونے کو جی چاہتا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اصلاحی تعلق قائم کرنے میں اچھی طرح غور کر لیجئے اکابر سے خط وکتابت کیجئے کبھی کبھی ان کے یہاں جا کر کچھ دن قیام کیجئے جس سے مناسبت ہو اس سے تعلق قائم کیجئے جلد بازی سے کام نہ کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

محض خواب کی بنا پر بیعت کا فیصلہ نہ کیجئے

ایک صاحب نے نے خط میں مختلف قسم کے لمبے چوڑے خوابات لکھے اور اس کے بعد لکھا کہ اب تو آپ سے ملاقات کا بہت اشتیاق ہے اور آپ ہی سے بیعت کا ارادہ ہے اور معمولات کے متعلق بھی دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب کا یہ مطلب کیسے نکال لیا، اللہ پاک کی طرف سے کوئی بہانہ ہو جاتا ہے اگر ابھی آپ کسی سے بیعت نہیں ہوئے تو چند حضرات کے پاس جن سے عقیدت ہو خط لکھتے رہئے اس کے بعد جس سے مناسبت ہو جائے اس سے بیعت ہو جائیں۔اس وقت جو معمولات تجویز ہوں اس پر عمل کریں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت آپ ہی سے بیعت ہونا چاہتا ہوں قلبی رجحان آپ ہی کی طرف ہے۔آپ ہی سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اگر آپ کا رجحان ادھر ہی ہے تو خط لکھ دیا کیجئے انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا۔اس وقت کیا معمولات ہیں مطلع کیجئے۔

صدیق احمد

بیعت سے پہلے قضاء عمری پوری کر لیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ بیعت کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضری ہوئی تھی جو باتیں آپ نے بتلائی تھیں تسبیحات وغیرہ سب پڑھ رہا ہوں اب جب حکم ہو حاضر خدمت ہو جاؤں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

قضاء عمری ختم ہو جائیں تو مطلع کیجئے بیعت کے لئے استخارہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جب موقع ہو تشریف لاویں اپنے حالات کی اطلاع کرتے رہیں۔

صدیق احمد

خط کے ذریعہ بیعت

سورت (گجرات) کے ایک صاحب نے خط لکھا کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں میں آپ کی بیعت میں داخل ہوتا ہوں مجھے بیعت کر لیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کرے خیریت ہو جب سورت آنا ہو اس وقت انشاء اللہ یہ کام ہو جائے گا زبانی بھی بیعت ہوتی ہے میں نے آپ کو بیعت کر لیا۔

نماز اور تلاوت کی پابندی کیجئے صبح شام یہ تسبیحات پڑھ لیا کریں۔

پہلا کلمہ ایک تسبیح، تیسرا کلمہ ایک تسبیح، درود شریف ایک تسبیح، استغفار ایک تسبیح۔

صدیق احمد

بیعت میں جلدی نہ کریں

ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کسی سے پہلے بیعت ہو چکے ہیں یا نہیں۔

پندرہ برس کی عمر سے کچھ نمازیں قضاء ہوئی ہیں تو فرض اور وتر کی قضاء کر لیجئے ابھی بیعت میں جلدی نہ کیجئے۔

صدیق احمد

ایک اور صاحب کو بیعت کی درخواست کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کر رہا ہوں بیعت میں کیوں جلدی کر رہے ہیں خط لکھتے رہئے مناسبت ہو جائے اور آپ کو فائدہ محسوس ہو تو پھر بیعت کا فیصلہ کیجئے۔

ایک صاحب نے مکرر لکھا کہ میں آپ ہی سے بیعت ہونا چاہتا ہوں مجھ کو تو آپ ہی سے عقیدت ہے حضرت جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

جلدی نہ کیجئے استخارہ کرلیجئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب کی بیعت کی درخواست پر حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

خط ملا آپ بیعت میں جلدی نہ کریں خط لکھتے رہئے اگر انشراح ہوجائے اور کچھ فائدہ نظر آئے اس وقت بیعت ہونے کا فیصلہ کریں۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے نے بیعت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

آپ بیعت میں جلدی نہ کریں۔ اکابر موجود ہیں استخارہ کیجئے جن کی طرف میلان ہوان سے بیعت ہوجایئے۔ جو ذاکر شاغل ہیں ان سے بیعت ہونے میں فائدہ ہے مجھےتو پڑھنے پڑھانے ہی سے فرصت نہیں ملتی۔

صدیق احمد

ایک صاحب جو غالبًا حالات وکیفیات کے طالب تھے ان صاحب نے حضرت دامت برکاتہم سے بیعت ہونے کی درخواست کی اور لکھا کہ حضرت آپ ہی کی طرف طبیعت راغب ہے لہٰذا گذارش ہے کہ بیعت فرمالیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

میرے اندروہ بات نہیں ہے جو آپ چاہتے ہیں بیعت تو ایسے شخص سے ہونا چاہئے جو زیادہ تر ذکر وشغل اور تنہائی میں رہتا ہو میں بہت مصروف رہتا ہوں یکسوئی نصیب نہیں۔ احقر صدیق احمد

ایک صاحب نے بیعت اور اصلاحی تعلق قائم کرنے کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے لئے دعاء کرر ہا ہوں اللہ پاک ہر طرح فضل فرمائے بیعت میں جلدی کیوں کرر ہے ہیں الحمدللہ اکابر موجود ہیں ان سے رجوع کیجئے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ میں بہت مشغول رہتا ہوں ذکر وشغل کا وقت کم ملتا ہے درس ہی سے فرصت نہیں ملتی۔　صدیق احمد

آپ کے یہاں اتنے مشائخ موجود ہیں جہاں ہزاروں لوگ فیضیاب ہوتے ہیں آپ کو یہاں کے لئے معلوم نہیں کس نے مشورہ دے دیا کچھ کتابیں پڑھا لیتا ہوں باقی مجھے کچھ نہیں آتا۔

صدیق احمد

ایک طالب بیعت کو تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں مقصود عمل ہے جی لگتا ہو یا نہ لگتا ہو۔

حضرت مفتی محمود صاحب دامت برکاتہم حضرت مولانا ابرارالحق صاحب دامت برکاتہم ان میں سے جن سے آپ کو مناسبت ہو ان سے اصلاحی تعلق قائم کر لیجئے بڑوں کے ہوتے ہوئے چھوٹوں کی طرف نگاہ نہ جانی چاہئے آپ کے لئے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

بیعت کے لئے استخارہ

ایک صاحب نے شفاء امراض کے لئے دعاء کی درخواست کی اور لکھا کہ تسبیح کے دانوں پر کس طرح استخارہ کیا جاتا ہے اس کا طریقہ تحریر فرما دیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک شفاء کامل مستمر عطاء فرمائے تسبیح کے دانوں کا استخارہ مجھے نہیں معلوم۔ استخارہ کا مسنون طریقہ مناجات مقبول میں ہے اس کو آپ دیکھ لیں۔

صدیق احمد

استخارہ کا طریقہ

مکرمی السلام علیکم

دو رکعت نفل پڑھ کر رات کو دعاء کر کے سو جایا کیجئے تین روز تک یہ عمل کیجئے اس کے بعد جس طرف رجحان ہو اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ جناب والا نے احقر کے خط کے جواب میں استخارہ کرنے کے لئے فرمایا ہے کیا مجھ جیسا شخص بھی استخارہ کر سکتا ہے۔ استخارہ کا کیا طریقہ ہے کس طرح کروں تحریر فرمائیں تاکہ اس کے مطابق عمل کیا جائے حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سونے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر استخارہ کی دعاء پڑھ کر سو جایا کیجئے وہ دعاء یاد نہ ہو یا ایسی کتاب نہ ہو جس میں یہ دعاء لکھی ہے تو اپنی زبان میں دعاء کر لیا کیجئے کہ ”اے پروردگار میرے حق میں جو بہتر ہو اس کا فیصلہ فرما دیجئے“ تین روز تک یہ عمل کیا جائے گا۔

صدیق احمد

اصلاحی تعلق ایک ہی سے رکھیئے

ایک صاحب جو حضرت سے بیعت تھے اور حضرت کے بتلائے ہوئے معمولات بھی پورے کرتے تھے ان صاحب نے لکھا کہ فلاں بزرگ فلاں کے خلیفہ ہیں ان سے بھی اصلاحی تعلق اور خط و کتابت جاری ہے۔

اور یہ بھی لکھا کہ جس مدرسہ میں ہوں کچھ لوگ مخالف ہیں اور دوسری جگہ کے لوگ مجھ کو بلا رہے ہیں آپ کی کیا رائے ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

آپ اصلاحی تعلق حضرت کے خلیفہ سے رکھیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

آپ ان مدارس کا حال اچھی طرح جانتے ہوں گے جن سے نباہ ہو سکے وہاں کام کیجئے استخارہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

ستر برس کی عمر میں اصلاحی تعلق

ایک صاحب نے لکھا کہ میری ستر برس کی عمر ہے میں معذور آدمی ہوں بس کسی طرح نماز ادا کر لیتا ہوں حضرت والا سے بیعت کی درخواست ہے اگر منظور

فرمالیں تو بڑی مہربانی ہوگی میری حسب طاقت وظیفہ کا حکم فرمائیں انشاء اللہ عمل کروں گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ابھی تک کسی سے بیعت ہوئے ہیں یا نہیں۔ پندرہ برس کی عمر سے اب تک کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ان کو ادا کرنا شروع کر دیجئے۔

صدیق احمد

بیعت کے لئے جب آیئے یہ خط ساتھ لایئے

ایک صاحب نے خط میں بیعت کی درخواست کی لکھا کہ حضرت والا اپنے حلقہ ارادت میں ناپاک بندہ کو منسلک کریں تا کہ بندہ کی اصلاح ہو سکے، حضرت والا کا جب ارشاد گرامی ہو بندہ حاضر ہو جائے گا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں جب موقع ہو تشریف لایئے یہ خط ساتھ لیتے آیئے۔

صدیق احمد

فصل

زمانہ طالب علمی میں اصلاحی تعلق

ایک طالب علم نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کرنے کے لئے لکھا اور حضرت سے مشورہ طلب کیا، حضرت نے تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

آپ یکسوئی کے ساتھ تعلیم مکمل کر لیجئے اس کے بعد مشورہ کیجئے فرائض واجبات، سنن حتی کی مستحبات کی پابندی کا خیال رکھیئے۔ علم سے مقصود عمل ہے اس میں کوتاہی نہ ہو۔

صدیق احمد

زمانہ طالب علمی میں بیعت مناسب نہیں

ایک طالب علم نے خط کے ذریعہ بیعت کی درخواست کی، لکھا کہ حضور والا کی خواب میں کئی مرتبہ زیارت ہو چکی ہے بیعت کے لئے آپ ہی کی طرف قلبی میلان ہے حضرت والا میری درخواست قبول فرمالیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ابھی بیعت کا فیصلہ نہ کیجئے۔ اپنی تعلیم مکمل کر لیجئے، نماز باجماعت اور تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

ایک طالب علم کو بیعت کی درخواست پر تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ابھی تعلیم مکمل کر لیجئے اس کے بعد بیعت کا فیصلہ کیجئے خط لکھ کر مشورہ کرتے رہئے۔ صدیق احمد

مظاہر علوم سہارنپور سے ایک طالب علم نے اپنے باطنی عیوب تحریر کر کے حضرت سے علاج دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایسی مرکزی جگہ میں رہ کر آپ مجھ جیسے بے بضاعت شخص سے اس قسم کی باتیں دریافت کر رہے ہیں وہاں اکابر موجود ہیں ان کی صحبت میں بیٹھئے وہ سب آپ کو بتائیں گے۔

صدیق احمد

ایک طالب علم جلال آباد میں مولانا شاہ مسیح اللہ صاحب خلیفہ حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے مدرسہ میں زیر تعلیم تھے انہوں نے خط لکھا کہ آپ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت سے بیعت کے درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

وہاں رہ کر اصلاحی تعلق کسی اور سے قائم کرنا چاہتے ہیں تعجب ہے۔

وہاں سے بڑھ کر کون سی جگہ ہوگی آپ حضرت سے تعلق قائم کرلیں یا حضرت جس کا مشورہ دیں ان سے قائم کر لیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

فصل

شیخ کی وفات کے بعد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ تیس سال قبل میں حضرت شیخ الحدیثؒ سے بیعت تھا پھر حضرت مولانا انعام الحسن صحب سے اصلاحی تعلق قائم رکھا الحمدللہ مجھے اجازت وخلافت بھی حاصل ہے، اب حضرت والا سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت والا مجھے بیعت فرمالیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

استخارہ کرلیں اگر شرح صدر ہوجائے تو حالات لکھتے رہئے انشاءاللہ جواب تحریر کروں گا۔

صدیق احمد

تجدید بیعت ضروری نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں شیخ عبدالجبار صاحب سے بیعت تھا ان کا وصال ہوچکا اب آنجناب سے تجدید بیعت کرنا چاہتا ہوں مولانا کلیم اللہ صاحب نے ان کی طرف سے سفارشی خط بھی تحریر فرمایا تھا۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

تجدید بیعت کی ضرورت نہیں جس سے مناسبت ہو اس کی خدمت میں حالات لکھ دیا کریں ان کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

جناب مولانا کلیم اللہ صاحب کے پاس وقت نکال کر جاتے رہیں اور ان کے مشورہ پر عمل کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

صدیق احمد

شیخ کے بعد اب کس سے اصلاحی تعلق قائم کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے شیخ کا انتقال ہوگیا فلاں صاحب نے آنجناب کی طرف رجوع ہونے کا حکم فرمایا میرے شیخ کی جانب سے میرے قلب پر شیطانی تصرف کیا گیا تھا جو کہ وصال کے بعد بھی یہ تصرف جاری ہے جس کی وجہ سے ہر لمحہ شیطانی حرکات اور کیفیات دکھائی دیتی ہیں۔اور بھی عجیب عجیب حالات لکھے تھے اخیر میں لکھا تھا کہ میرے لطائف کا علاج فرمائیں۔میری رہبری اور علاج خط سے ہوسکتی ہے یا مجھے آنے کا حکم فرماتے ہیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خط ملا بہتر یہ ہے کہ آپ کے شیخ کا کوئی مجاز اور خلیفہ ہو اس کی طرف آپ رجوع کریں انشاء اللہ نفع ہوگا۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت اقدس مفتی محمود صاحبؒ سے احقر کا اصلاحی تعلق تھا ان کی وفات کے بعد بڑا خلا ہوگیا اب حضرت والا سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت مفتی محمود صاحبؒ کے بہت سے خلفاء ہندوستان میں بھی ہیں جن سے مناسبت ہوان سے رجوع کریں میں آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

اب بیعت کی ضرورت نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں حضرت شیخؒ سے بیعت تھا اب حضرت کے وصال کے بعد حضرت ہی کی طرف قلبی رجحان ہے حضرت اپنے حلقہ ارادت میں شامل فرمالیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حضرت سے بیعت کے بعد اب بیعت کی ضرورت نہیں آپ کو جن سے مناسبت ہوان کی خدمت میں حالات لکھ کر بھیج دیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت جیؒ کے انتقال کے بعد حضرت اقدس سے بیعت کی اور رجوع ہونے کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت نے جو معمولات تجویز کئے تھے ان پر عمل کرتے رہیں نظام الدین جاتے رہئے وہاں کے اکابر سے مشورہ کرتے رہئے بس کافی ہے کیوں ادھر ادھر نگاہ کررہے ہیں۔

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس سے پہلے آپ حضرت شیخؒ سے بیعت ہوچکے ہیں اب بیعت کی

ضرورت نہیں آپ حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب کی خدمت میں عریضہ ارسال کرتے رہیں وہاں سے جو ہدایات حاصل ہوں ان پر عمل کریں انشاء اللہ نفع ہوگا۔ ادھرادھر جانے کی ضرورت نہیں۔ صدیق احمد

ان ہی سے بیعت ہو جائیے

ایک صاحب نے بیعت کی درخواست کی اور لکھا کہ مولانا شوکت صاحب نے بھی مجھے تلقین کی کہ حضرت سے بیعت ہوجاؤ فائدہ ہوگا اس لئے حضرت سے گذارش ہے کہ میری درخواست منظور فرمالیں جب آپ فرمائیں حاضر ہوجاؤں گا

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مولانا شوکت تو خود بھی صاحب اجازت ہیں آپ کے قریب ہیں ان سے بیعت ہوجائیں انشاء اللہ اس میں آپ کا فائدہ ہوگا۔

صدیق احمد

میں کیوں درخواست کروں کہ فلاں صاحب بیعت کرلیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا۔۔۔۔۔۔۔۔فلاں صاحب حضرت مولانا عبدالغنی صاحب کے خلفاء میں سے ہیں حضرت نے اپنی حیات ہی میں مریدوں کی نگرانی کا کام ان کے سپرد فرمایا تھا اس نالائق نے ان سے بیعت کی خواہش ظاہر کی انہوں نے فرمایا کہ اگر قاری صاحب یعنی آپ اجازت دے دیں تو ہم بیعت کرسکتے ہیں اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری مدد فرمائیں بڑی مہربانی ہوگی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے کیا حق ہے کہ ان سے یہ درخواست کروں اگر ان کو اجازت ہے تو وہ خود بیعت کریں۔

صدیق احمد

جن سے بیعت ہیں ان ہی سے اصلاحی باتیں پوچھئے

ایک صاحب نے اپنے کچھ حالات لکھے اور لکھا کہ میں مولانا محمد احمد صاحب پرتاب گڑھی سے بیعت ہوں۔آپ سے محبت ہے مجھے کچھ نصیحت فرمائیں حضرت نے فرمایا یہ بھی عجیب آدمی ہیں بے عقلی کی باتیں کرتے ہیں بیعت کسی سے ہیں اور ادھر ادھر جھا کا کرتے ہیں اور یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازیں اچھا انتخاب ہے، کسی دوسرے دروازے میں جانے کی کیا ضرورت ہے الہ آباد احقر حاضر ہوتا رہتا ہے تین چار یوم میں پھر جانا ہے۔اب ہم سب کے مرجع حضرت ہی ہیں آپ حضرت ہی سے اپنا حال بیان کرتے رہیں اور ان کی ہدایت پر عمل کرتے رہیں۔

احقر صدیق احمد

فصل

خط کے ذریعہ عورت کو بیعت

حیدرآباد کے ایک ڈاکٹر صاحب کی بیوی نے لکھا کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہوں۔آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہونا چاہتی ہوں مجھے بیعت فرمالیجئے میرے لئے دعاء فرمائیے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں میں نے آپ کو اپنے حلقہ میں شامل کرلیا اللہ پاک برکت عطا فرمائے آپ حالات لکھتی رہیں انشاءاللہ جواب تحریر کروں گا۔

نماز،تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے صبح وشام یہ تسبیحات پڑھا کیجئے۔

پہلاکلمہ	سوبار
تیسراکلمہ	سوبار
درودشریف	سوبار
استغفار	سوبار

صدیق احمد

عورت کو بیعت کے لئے سفر کی ضرورت نہیں

کانپور سے ایک صاحب نے لکھا کہ نماز اور تلاوت میں میرا جی نہیں لگتا نماز کے حال میں طرح طرح کی باتیں آتی ہیں دعاء کیجئے اللہ تعالیٰ رذائل دور فرمادے۔اورتحریر فرمایا کہ:

ایک صاحبہ ہیں جو دین وتبلیغ کا کام کرتی ہیں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہیں اس مقصد کے لئے وہ کب حاضر ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

درود شریف اور استغفار کثرت سے پڑھا کیجئے۔

جس مسماۃ کا حال آپ نے لکھا ہے ان کے شوہر ہیں یا نہیں اگر شوہر ہوں تو ان کے ساتھ سفر کریں۔

میں کانپور حاضر ہوتا رہتا ہوں وہاں ملاقات کرلیں اس مقصد کے لئے سفر کی کیا ضرورت ہے۔

صدیق احمد

خط کے ذریعہ بیعت اور ابتدائی معمولات

انگلینڈ سے ایک صاحب نے اور ان کی اہلیہ نے لفافہ ارسال کیا شوہر صاحب نے تحریر فرمایا کہ آنجناب جب تشریف لائے تھے احقر حضرت والا سے بیعت ہونا چاہتا تھا لیکن ہمت نہ پڑی درخواست نہ کرسکا اس لئے خط کے ذریعہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھ کو خط کے ذریعہ بیعت فرمالیں۔اور کچھ معمولات تحریر فرمائیں کچھ گھریلو حالات ومعاملات کے متعلق دعا کی درخواست کی تھی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا دعا کررہا ہوں اللہ پاک جلد شادی کردے اور تمام مقاصد میں کامیاب فرمائے۔آپ کو سلسلہ میں داخل کرلیا۔

نماز باجماعت اور قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

صبح وشام ایک ایک تسبیح پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار کی پڑھ لیا کیجئے۔

باقی رقم آپ کی ہدایت کے مطابق صحیح مصرف میں خرچ کردوں گا۔

صدیق احمد

پھر محترمہ نے اپنے حالات تحریر کئے کہ ہم گھر گرست عورت ہیں کام میں جی نہیں لگتا زندگی سے دل گھبرا گیا ہے جسم بھاری رہتا ہے جھنجھلاہٹ غصہ آتا ہے دوا کھانے سے نیند آتی ہے معمولات یہ ہیں کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھتی ہوں مشکل سے کسی طرح صبح اٹھتی ہوں نفل نہیں پڑھتی، تہجد نہیں پڑھتی مشکل سے بے دلی سے دو وقت کھانا بناتی ہوں، زیادہ تر لیٹی رہتی ہوں بچوں اور شوہر کی فرمائش پوری نہیں کرتی اب آپ ہم کو خط کے ذریعہ اپنا مرید کرلیجئے ایسا لگتا ہے کہ آپ مرید نہ کریں گے تو ہم مرجائیں گے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

میں نے آپ کو بیعت کرلیا نماز اور تلاوت قرآن کا اہتمام کیجئے پہلا کلمہ، درود شریف استغفار ایک ایک تسبیح صبح وشام پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک محترمہ کو خط کے ذریعہ بیعت اور معمولات وہدایات

ایک مدرسہ کے ناظم صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر کی والدہ محترمہ آپ سے بیعت ہونے کی درخواست کرتی ہیں حضرت والا انہیں بیعت فرمالیں شب وروز کے معمولات حسب ذیل ہیں ان میں جو مناسب سمجھیں تغیر فرمائیں۔احقر کے معمولات بھی درج ذیل ہیں اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کہ ان ہی کو کرتا رہوں؟

حضرت نے زبانی فرمایا کہ عالم شاغل کے لئے اتنے معمولات نہیں ہونا چاہئے ہر وقت تسبیح ہی پڑھتا رہے تو کام کیا کرے گا اور یہ جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

والدہ سے سلام عرض کیجئے ان کو میں نے بیعت کرلیا۔

پندرہ برس کی عمر سے لیکر اب تک کسی وجہ سے کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ان کو ادا کرلیں، نماز اور تلاوت کا اہتمام کریں۔

صبح وشام یہ تسبیحات پڑھ لیا رکریں۔

پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار ایک ایک تسبیح

آپ کے معمولات بہت زیادہ ہیں ان میں تخفیف کردیجئے۔ صدیق احمد

باب ۲

شیخ اور اس کے متعلقات

مجبوری کی وجہ سے شیخ کی خدمت میں حاضری نہ ہو سکے تو کوئی حرج نہیں

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے اور بہت دور رہتے تھے ان صاحب نے خط لکھا کہ دوری کی وجہ سے حضرت کی خدمت میں حاضری نہیں ہو پاتی۔ حضرت کی خدمت میں حاضری نہ ہونے پر ان صاحب نے بڑے رنج وغم اور بڑی حسرت کا اظہار کیا تھا اور یہ بھی لکھا تھا کہ قریب میں مزارات مقدسہ کی زیارت کرتا رہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خط سے تو آپ کے حالات کا علم ہو ہی جاتا ہے ملاقات جب مقدر ہوگی ہو جائے گی مقصود تو اطلاع اور اس کے بعد اتباع ہے، مقامات مقدسہ میں جانے کا علم ہوا بزرگوں کا فیض وفات کے بعد بھی بند نہیں ہوتا، کوئی حاصل کرنے والا ہونا چاہئے۔ جلال آباد سہارنپور آپ کے یہاں سے قریب ہے کبھی وقت نکال کر تشریف لے جایا کریں۔

صدیق احمد

خط آدھی ملاقات ہے

ایک صاحب جو حضرت والا کے شاگرد اور مدرسہ کے طالب علم تھے فارغ

ہونے کے بعد بہار کے علاقہ میں کام کرتے تھے ان صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت میں غریب آدمی ہوں میرے پاس بار بار خدمت میں حاضری کا کرایہ نہیں ہے جی چاہتا ہے کہ کم از کم ایک ہی مرتبہ چہرہ انور کو دیکھ لوں تو سکون ہو جائے، جی چاہتا ہے کہ مدرسہ سے بھاگ کر تھوڑا پہنچ جاؤں نیز لکھا تھا کہ حضرت تھانویؒ کی کتابیں دیکھتا ہوں خوب نفع ہوتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں خط لکھتے رہئے الخط نصف الملاقات (خط آدھی ملاقات ہے) وہیں رہ کر دلجمعی سے کام کیجئے حالات لکھتے رہئے (حضرت تھانویؒ کی کتابیں) دیکھتے رہیئے انشاءاللہ نفع ہوگا۔

صدیق احمد

بزرگوں کی صحبت میسر نہ ہو تو کیا کریں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں جہاں پر ہوں پورے علاقہ میں کوئی اللہ والا ایسا بزرگ نہیں جس کی صحبت سے مستفید ہوسکوں۔ اور آپ بہت دور ہیں میں کیا کروں بڑی بے چینی رہتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دینی کتابیں آپ مطالعہ میں رکھیں یہی آسان ہے جب موقع ہو تو جس سے آپ کو عقیدت ہو ان کی خدمت میں تشریف لے جایا کریں۔

صدیق احمد

استفادہ کے لئے رمضان میں آنا ہے تو قرآن سنا کر اور کچھ دن گھر رہ کر آیئے

حضرت اقدس کے متوسلین میں ایک حافظ صاحب حضرت اقدس سے استفادہ کی غرض سے رمضان المبارک میں آنا چاہتے تھے غالبًا کسی مدرسہ میں مدرس بھی تھے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

کچھ دن گھر رہ کر یہاں آیئے بہتر ہے کہ قرآن پاک سنا کر آیئے۔

صدیق احمد

شیخ کے پاس رمضان میں آنا ضروری نہیں

ایک صاحب حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے رمضان المبارک میں حضرت کی خدمت رہ چکے تھے لیکن ایک سال کسی ضروری کام اور مجبوری کی وجہ سے نہ آسکتے تھے تو بڑی حسرت و مایوسی کا خط لکھا حضرت نے اس کا مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا کام میں لگے رہیئے۔ رمضان میں آنا کوئی ضروری نہیں ہے حالات کی اطلاع کرتے رہیں حضرت شیخ کی خدمت میں جاتے رہیں۔

صدیق احمد

کسی بزرگ کے یہاں رمضان گذارنا ضروری نہیں دین کا کام کرنا ضروری ہے

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ یہاں کے لوگوں نے مجھ سے تراویح پڑھانے پر اصرار کیا اور میں ان سے یہ شرط لگا رہا ہوں کہ اخیر عشرہ میں مجھے ہتھورا جانا ہے اگر وہ شرط قبول کرتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں پورا رمضان انشاء اللہ ہتھورا ہی میں گذاروں گا صرف آپ کے مشورہ کا انتظار ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خط ملا جذبات سے کام نہ لینا چاہئے، دین کا کام مقدم ہے۔ آپ وہاں رمضان گذاریں اور کام کریں یہاں آنا ضروری نہیں ہے، معمولات کی پابندی کرتے رہیں، وہاں آپ کی زیادہ ضرورت ہے یہاں بعد رمضان یا کسی اور تعطیل کے موقع پر آجائیں۔

میری بیماری بہت طویل ہوگئی ابھی تک سلسلہ چل رہا ہے کھانسی نہیں ہے گردن میں بہت تکلیف ہے چکر بہت رہتا ہے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

کسی بزرگ اور شیخ کی تعریف میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے

ایک بڑے عالم صاحب نے حضرت کی شان میں ایک نظم تحریر کی اور اس میں بڑے مبالغہ سے کام لیا یہ بھی لکھا کہ آپ کے آگے کسی کی ولایت نہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کسی کی تعریف میں مبالغہ نہیں کرنا چاہئے آپ کے آگے کوئی ولایت نہیں یہ کسی طرح مناسب نہیں فن کے اعتبار سے بھی اس میں سقم ہے آپ کے کے لئے دعاء کرر ہاہوں۔

صدیق احمد

کسی بزرگ اور شیخ کی محبت وعقیدت میں غلو نہیں ہونا چاہئے

ایک مدرس صاحب جو ایک دور دراز مدرسہ میں پڑھاتے تھے ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں خط لکھا جس کا خلاصہ یہ ہے:

کاش یہ سیہ کار حضرت کے جوتوں کا تسمہ ہوتا جو ہر وقت حضرت کے پا اطہر میں لگا ہوتا، کاش ہر وقت حضرت کے ساتھ ہوتا اے میرے مالک میرے آقا آپ سے اتنی دوری پر زندگی اجڑی ہوئی ہے آپ ہمیں اپنے پاس رکھ لیں اے میرے مالک نفس شیطان نے ہمے جکڑ رکھا ہے الخ۔۔۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اتنا غلو نہیں ہونا چاہئے محبت اصل ہے جو ذریعہ نجات ہے جہاں آپ ہیں وہاں کا رہنا کیا کم قیمت رکھتا ہے، دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک ہر طرح حفاظت فرمائے۔

صدیق احمد

ایسے الفاظ والقاب سے احتراز کیجئے

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر فرمائے لکھا کہ آپ مشفق ہیں سلوک راہ طریقت میں میری مدد کریں آفت سے خبر دیتے رہیں۔ آپ لائق طبیب ہیں دوادے کر علاج کریں۔ میں اگر پھولوں کا گلدستہ بننے کے لائق نہیں تو آگ کے چولہے کا ایندھن تو بن سکتا ہوں، غلطی معاف فرمائیں آپ کی توجہ کی شدید ضرورت ہے دعاء کی درخواست ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہاہوں اللہ پاک صلاح وفلاح نصیب فرمائے، حالات لکھتے رہیئے انشاء اللہ حالات بہتر ہوجائیں گے۔

یہ الفاظ مناسب نہیں آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں، نشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

صدیق احمد

اصل تعلق اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے ہونا چاہیئے

ایک صاحب نے انتہائی عقیدت ومحبت کا خط لکھا، تحریر فرماتے ہیں کہ آپ ایسی دعاء فرمادیجئے کہ میں آپ کی محبت میں دیوانہ ہوجاؤں، ہروقت آپ کی محبت میں بے قرار رہوں آپ کا نقشہ ہروقت میرے سامنے رہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا اللہ پاک اس کا بہتر صلہ عطا فرمائے۔ اصلاً تعلق تو اللہ پاک اور اس کے رسول سے ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد جو لوگ سنت پر

عمل کریں ان سے تعلق آخرت کے لے مفید ہے اللہ پاک ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلائے۔

صدیق احمد

اصل محبت تو اللہ ورسول ہی کی ہونا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ اب تو دل میں صرف اللہ اور اس کے رسول کی اور آپ ہی کی محبت ہے۔اب دل میں کسی اور کی محبت کی گنجائش نہیں یہ بھی لکھا کہ میرے گھر میں سب افراد بیمار ہیں صحت کی دعاء فرمائیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خط ملا سب سے زیادہ محبت تو اللہ اور اس کے رسول ہی سے ہونی چاہئے۔ کسی انسان کی عظمت اس کے حد کے اندر ہی کرنا چاہئے ۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فلاح دارین نصیب فرمائے۔

سورہ فاتحہ سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے سب کو پلا دیا کیجئے۔

صدیق احمد

اصل تصور واستحصار صرف اللہ ہی کا ہونا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت ایسا کوئی وظیفہ تحریر فرمائیں جس کے پڑھنے سے ہم آپ کو ہر وقت تصور میں لاسکیں مجھے امید ہے کہ آپ مجھے اس نعمت سے مالا مال فرمائیں گے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

ایسا وظیفہ نہ کرنا چاہئے خدا کی طرف دھیان رکھئے۔

صدیق احمد

بالقصد شیخ کا تصور نہ کریں

ایک صاحب حضرت اقدس ناظم صاحبؒ (حضرتؒ کے پیر ومرشد) سے بیعت تھے وفات کے بعد حضرت اقدس سے اصلاحی تعلق قائم فرمایا اور ایک خط میں تحریر فرمایا کہ اعلیٰ حضرت نور اللہ مرقدہٗ کے میری آنکھوں اور قلب میں موجود ہونے کا احساس ہر وقت رہتا ہے یہ مذموم تو نہیں ہے۔

مکرمی السلام علیکم

اپنے اختیار سے باہر ہو (یعنی غیر اختیاری طور پر ہو) تو کچھ نقصان نہیں بالقصد ایسا نہ کریں۔ اپنا وقت تعلیم میں صرف کریں، مخلوق کو جس قدر نفع پہنچا سکیں پہنچائیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے خط لکھا کہ آپ کا تصور کرتا ہوں کافی دیر تک تصور میں آپ کا مراقبہ کرتا ہوں یہ جائز ہے یا نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

اس تصور میں آپ نہ پڑیں دین کے کام میں مصروف رہیں۔

صدیق احمد

یہ ایمان کی کمزوری نہیں ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کی اہلیہ کا انتقال ہو گیا میں تعزیت میں آپ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا یہ میرے ایمان کی کمزوری کی علامت ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

لفافہ ملا اس میں ایمان کی کمزوری کی کیا بات ہے ایمان کمزور ہوتا ہے جب آدمی اپنے پروردگار کی نافرمانی کرتا ہے تعزیت کے لئے نہ آنے سے ایمان کیسے کمزور ہو جائے گا وہیں سے دعاء مغفرت کیجئے آپ کے لئے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

بڑوں کی بے جا ناراضگی سے کچھ نقصان نہیں ہوگا

ایک مشورہ

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے یہاں ایک بزرگ ہیں ان کے بہت سے مریدین ہیں حلقہ ہے۔اب وہ کافی معذور ہو چکے ہیں امامت کے قابل نہیں جامع مسجد میں وہی امام تھے ایک مرتبہ مجھے بلایا اور کہا کہ اپنی جانشینی اور امامت تم کو سپرد کرتا ہوں میں نے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ کے خاندان میں جو لوگ ہیں ان کے حوالہ کر دیجئے، اس پر وہ مجھ سے ناراض ہو گئے اور میں اپنے اندر اس کی اہلیت نہیں پاتا ۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں میں کیا کروں۔جناب والا کے بتلائے ہوئے معمولات پابندی سے پورے کرر ہا ہوں

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس ناراضگی کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔آپ ان سے یہ عرض کریں کہ مجھ پر اس کی ذمہ داری نہ ڈالیئے امام صاحب حاضر نہ ہوں گے تو اس وقت نماز پڑھا دیا کروں گا آپ کے لئے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

بزرگان دین کی اولاد کا ادب

ایک بزرگ کے خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں کسی سے سفارش کرنے کی درخواست کی حضرت نے اس کا جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر اولیا کے کتوں کا بھی احترام کرتا ہے آپ کا اکرام میرے لئے سرمایہ نجات ہے دعاء کا طالب ہوں، جو خدمت احقر کے لائق ہو اس سے دریغ نہیں۔ آپ نے جن صاحب کا تذکرہ کیا ہے وہ ابھی تک نہیں تشریف لائے ان کے آنے پر انشاء اللہ حکم کی تعمیل کی جائے گی۔

صدیق احمد

نیک بندوں کی سچی محبت ذریعہ نجات ہے

ایک صاحب نے حضرت والا کی خدمت میں نہایت عقیدت، محبت، عظمت کا خط بڑے پر اثر درد بھرے الفاظ میں لکھا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ آپ کے سوانگاہ میں کوئی نہیں جچتا اس کے اسباب جو بھی ہوں آپ کو اپنا مصلح اور ہادی سمجھتا ہوں آپ کی محبت دل میں موجزن ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے حق میں یہ بہت بڑی نعمت ہے، جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے کئی بار پاس بلا کر باتیں کیں شفقت کا معاملہ فرمایا چند گھنٹوں میں جو دیکھا اور محسوس کیا اس کا دل پر بہت اثر رہا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آپ کی محبت میرے لئے سرمایۂ نجات ہے امید ہے کہ آپ برابر دعاء کرتے رہیں گے۔

صدیق احمد

اللہ واسطے جو تعلق ہوتا ہے اس کی قدر ہوتی ہے

ایک صاحب جو گجرات کے علاقہ کے رہنے والے تھے حضرت سے عقیدت ومحبت بھی رکھتے تھے ان کا خط آیا جس میں عقیدت ومحبت کا مضمون تھا حضرت نے فرمایا یہ وہ صاحب ہیں کہ اس وقت سے مجھ سے تعلق رکھتے ہیں جب مجھے کوئی جانتا بھی نہ تھا، سچے مخلص ہیں جب ان کے علاقہ میں جانا ہوتا ہے گاڑی لے کر فوراً حاضر ہوجاتے ہیں ہر وقت تیار رہتے ہیں اور اصرار بالکل نہیں کرتے بڑی اچھی طبیعت کے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں انشاء اللہ حاضر ہوں گا آپ سے دینی تعلق ہے اور اللہ کے لئے ہے اس کی مجھے قدر ہے قاری صاحب سے ملاقات ہوتو سلام عرض کیجئے۔

صدیق احمد

بزرگوں سے اصرار کرنا بے ادبی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا:

سیدی ومرشدی حضرت الشیخ مدت فیوضہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کرے حضرت بعافیت ہوں باعث تحریر یہ ہے کہ حضرت ۷/مارچ کو خیرآباد تشریف لائے، میں جذبات سے مغلوب ہوکر باصرار حضرت کوغریب خانہ

تک لے گیا مگر بعد میں مجھے احساس ہوا کہ میرے اس عمل سے حضرت کو صدمہ پہنچا اس احساس کے بعد سے طبیعت نہایت بے چین ہے میں بہت ہی نادم وشرمندہ ہوں دست بدستہ گذارش ہے کہ اس ناچیز کی خطا کو معاف فرمادیا جائے اور دعافرمادی جائے ورنہ دنیا وآخرت کی تباہی یقینی ہے میں اپنے عمل سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ کے لے عہد کرتا ہوں کہ کوئی عمل حضرت کی مرضی کے خلاف نہیں کروں گا۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

میں تو ہر ایک کی خواہش پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں وقت کا لحاظ ضرور کرتا ہوں میرے پیر میں تکلیف اب بھی ہے جو کچھ ہوا اس کے لکھنے کی کیا ضرورت سب کے لئے دعاء کرر ہا ہوں۔ صدیق احمد

بزرگوں کی شان میں بے ادبی کا وبال

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میں ایک عرصہ سے مستفیض ہونے کا متمنی ہوں اور فطری اعتبار سے میرا دل پ ہی کی طرف مائل تھا میں نے آپ کو کبھی نہ دیکھا تھا ایک بار بھوپال کے تبلیغی اجتماع میں پ کو دیکھا تھا حضرت جیؒ کا بیان ہور ہا تھا اور آپ کے پاس تعویذ لینے والوں کا ہجوم تھا اس پر میں نے آنجناب کو کڑی نگاہ سے دیکھا تھا تب ہی سے میں پریشان ہوں اور اپنے اس فعل پر نادم ہوں معذرت خواہ ہوں آپ جیسا حکم فرمائیں آپ سے کب اور کہاں ملاقات ہوگی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اللہ پاک آپ پر فضل فرمائے آپ کا خیال بالکل درست تھا مجھے بھی پسند نہ

تھا لوگ پیچھا نہیں چھوڑ رہے تھے میں نے دیکھا کہ جب تک ان کو کام کر کے رخصت نہ کروں گا یہ یہیں بیٹھے رہیں گے اور مجھے مشغول رکھیں گے۔ میں تو خود اس کو پسند نہیں کرتا مگر مجبور ہو جاتا ہوں یہ بھی ڈر لگتا ہے کہ حاجت لے کر آئے ہیں کسی حاجت مند کو دھتکارنا نہ چاہئے۔ مجھے تو آپ کا دیکھنا اور ملنا یاد بھی نہیں نہ میرے دل میں کوئی خیال ہے آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔ صدیق احمد

کسی بزرگ کی بددعاء سے پوری نسل اور خاندان برباد ہو جانے کا حل اور اس کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہمارے علاقہ میں ایک بزرگ رہا کرتے تھے۔ ان کی ایک بھیڑ تھی ہمارے خاندان والوں نے ان بزرگ کو پریشان کیا اور ان کی بھیڑ چوری کر کے ذبح کر کے کھا گئے۔ ان بزرگ نے ہمارے خاندان والوں کے حق میں بددعاء فرمادی چنانچہ اس وقت سے ہمارے خاندان میں بڑی بے برکتی اور طرح طرح کی پریشانیاں ہیں۔ محنت کرتے ہیں کماتے ہیں لیکن برکت نہیں ہوتی اور آئے دن کوئی نہ کوئی مصیبت کھڑی ہو جاتی ہے۔

حضرت والا سے گذارش ہے کہ اگر اس کا کوئی حل ہو تو تحریر فرمائیں تا کہ ہم لوگوں کو پریشانیوں سے نجات ملے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں۔ سورہ بقرہ گھر میں پڑھ دی جائے۔ ان بزرگ کے نام کچھ ایصال ثواب کر دیا جائے۔ توبہ استغفار سب لوگ کرلیں انشاء اللہ اثر ختم ہو جائے گا۔

صدیق احمد

شیخ کی ناراضگی کے وقت کیا کرنا چاہیئے

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ میں فلاں حضرت سے بیعت ہوں وہ مجھ سے خفا اور ناراض ہیں، میں آپ سے بیعت ہوکر اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں میرے لئے دعاء خیر فرمایئے اور میری دستگیری فرمایئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا زندگی میں اس قسم کے حالات پیش آتے رہتے ہیں شیخ کی ناراضگی بھی آپ کی اصلاح کے لئے ہے آپ جا کر قدموں پر گر جائیں اور صدق دل سے معافی مانگیں انشاء اللہ شیخ معاف فرما دیں گے اور پہلے سے زیادہ توجہ کریں گے اس میں تاخیر نہ کریں میں بھی دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے

صدیق احمد

شیخ کی سختی سے تکدر، اور دوسرے شیخ کی طرف قلبی رجحان

ایک صاحب نے تحریر فرمایا:

مندرجہ ذیل اسباب سے بیعت فاسد تو نہیں ہوئی؟

(۱) کسی شیخ نے مرید کو ڈانٹ ڈپٹ کیا تو مرید نے سوچا کہ ہمارے بیمار ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ نرمی کا برتاؤ نہ رہے گا تو بیعت توڑ لیں گے۔

(۲) کسی مرید نے اپنے شیخ کے علاوہ دوسرے شیخ کی کتاب معارف مثنوی کا مطالعہ کیا تو مضامین بہت پسند آئے کتاب کے مصنف کو دل میں بہت سراہا کہ تنی اچھی تشریح کی ہے کہ عشق خداوندی کی آگ دل میں لگ گئی یہ بھی خیال میں آیا کہ ہم ان کے سلسلہ میں ہوتے تو ہم بھی معارف مثنوی جیسی کتاب لکھ

دیتے قلبی میلان حکیم اختر صاحب کی طرف ہونے لگا پھر فوراً خیال آیا کہ اس خیال سے کہیں بیعت فاسد نہ ہو جائے اور اس خیال کو ختم کرنے کے لئے دوسرا خیال لایا کہ کتابیں تو اور عالموں نے بھی لکھی ہیں۔ مولانا مودودی صاحب نے بھی لکھی ہیں تو کیا ہوا، مذکورہ بالا صورت میں بیعت فاسد تو نہیں ہوئی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس قسم کے خیال سے بیعت فاسد نہیں ہوتی لیکن ایسا خیال پیر کے بارے میں نہ کرنا چاہئے، ڈانٹ بھی مرید کی اصلاح کے لئے ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کبھی آپریشن تجویز کرتا ہے اور اسی میں مریض کا فائدہ ہوتا ہے حکیم صاحب کی کتاب بیشک مفید ہے لیکن اصلاح تو اپنے ہی شیخ سے ہوتی ہے کسی کے باکمال ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اپنے شیخ کو ناقص سمجھا جائے یہ شیطان کا حربہ ہے محروم کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے، کسی کا کمال ظاہر ہو جاتا ہے کوئی اپنے کو چھپاتا ہے۔

صدیق احمد

ایسے پیر سے فوراً علحدگی اختیار کر لیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں بمبئی میں ایک پیر سے مرید ہوں لیکن پیر صاحب کو قریب سے دیکھا ہر وقت بیڑی سگریٹ کے عادی ہیں ٹیلی ویژن میں سماچار بھی سنتے ہیں ایک مرتبہ دیکھا نماز ختم کی فوراً ٹی وی چالو کر دیا لوگ کثرت سے آتے ہیں کوئی ہاتھ چوم رہا ہے، کوئی الٹے پاؤں واپس ہو رہا ہے ان تمام باتوں کو دیکھ کر میرا دل مطمئن نہیں ہوتا ایسی صورت میں مجھے ان سے فیض ہو سکتا ہے یا نہیں

میں ان سے بیعت باقی رکھوں یا فسخ کردوں میری رہنمائی فرمایئے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا جو سنت کا پابند ہو اس سے تعلق قائم کیجئے جو ایسا نہ ہو اس سے علٰحدہ ہوجایئے ایسے شخص سے بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے۔

صدیق احمد

اجنبیت ہے تو جس سے انس ہے ان سے تعلق جوڑ لیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر ڈیڑھ سال قبل آپ سے بیعت ہوا تھا پھر بغرض ملازمت بمبئی چلا آیا اس کے بعد سے اب تک حاضری کی سعادت نصیب نہ ہوسکی جس کی وجہ سے اجنبیت حائل رہتی ہے۔ خط وکتابت سے تشفی نہیں ہوتی دعا فرمایئے اللہ پاک یہ اجنبیت دور فرمادے قرب نصیب فرمائے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے اجنبیت کا کیا مطلب ہے جس سے انس ہو ان سے تعلق جوڑ لیجئے مقصود تو استفادہ ہے، جس سے فائدہ ہو ان کی ہدایت پر عمل کیجئے، یہ تو علاج ہے جس سے اطمینان ہوتا ہے آدمی اس سے علاج کراتا ہے۔ میری طبیعت اچھی نہیں ہے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

ایسی حالت میں کسی اور سے تعلق قائم کر لیجئے

مکرمی السلام علیکم

پہلے بھی اجازت دے چکا ہوں اب پھر لکھتا ہوں آپ جس سے چاہیں اپنا تعلق قائم کرلیں، بار بار لکھنے سے کیا فائدہ آپ کو مجھ سے فائدہ نہیں ہے تو پھر کیوں دیر کررہے ہیں۔

صدیق احمد

دین کے معاملہ میں ہمت واستقلال سے کام لینا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں آپ کا مرید ہوں لیکن میرے خاندان والے مجھے تنگ کررہے ہیں کہتے ہیں کہ آپ سے تعلق ختم کردوں، بتلایئے ایسے حالات میں کیا کروں ان سے تعلق رکھنا بھی ضروری ہے ورنہ ان کو دین کی بات کیسے سناؤں گا اور مجھے آپ سے قلبی طور پر تعلق ہے آپ مجھے اس کا جواب دیں۔ الغرض انہوں نے سلسلہ ختم کرنے کی اجازت چاہی۔

حضرت نے حاضرین مجلس سے فرمایا کہ آدمی ڈٹا رہے ہمت کرے کوئی کیا کرلے گا اور یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

آپ اصلاحی تعلق کسی اور سے قائم کرلیں اس وقت آپ ان سے کہہ سکتے ہیں کہ میرا اب اس سے تعلق نہیں ہے مقصود تو اصلاح ہے وہ کسی سے بھی ہوسکتی ہے۔

صدیق احمد

میں نے آپ سے بیعت توڑ دی

ایک صاحب نے اپنی بدحالی اور مختلف پریشانیاں لکھیں لکھا کہ آپ کے پاس روتے روتے تھک گیا مگر آپ نے میری کوئی سنوائی نہیں کی برائے مہربانی مجھے آزاد فرما کر مجھ پر احسان کیجئے میں بیعت توڑ رہا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کوئی اچھا رہنما آپ کو عطا فرمائے۔

صدیق احمد

بیعت سے استعفیٰ

ایک صاحب نے لکھا کہ میں آپ کی اور فلاں صاحب کی بزرگی اور بیعت سے استعفیٰ چاہتا ہوں مجھے آزاد کر دیجئے اب مجھے کسی بزرگ کی ضرورت نہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی آداب

فیصلہ بہت اچھا ہے واقعی آپ کو کسی کی ضرورت نہیں آپ خود ہی بزرگ ہیں۔

صدیق احمد

باب ۳

اصلاح نفس کا طریقہ

محض آرزوؤں وتمناؤں سے اصلاح نہیں ہوتی

کوشش کیجئے عمل شروع کیجئے

ایک صاحب نے حالات تحریر فرمائے کہ حتی الامکان اپنی اصلاح کی کوشش کرتا ہوں اور فکر بھی رکھتا ہوں۔ کچھ دنوں سے گناہوں پر طبیعت آمادہ ہوتی ہے ظلم اور بہتان والے گناہ ہوجاتے ہیں کئی اوقات میں والدین سے بھی گالی گلوج کرلیتا ہوں۔ اور تلاوت کلام پاک کی بھی توفیق نہیں ہوتی اکثر وبیشتر ایسے اعمال سرزد ہوجاتے ہیں جس سے گمراہی کا خدشہ ہوتا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اصلاح کی فکر سے اصلاح نہیں ہوجاتی عمل شروع کیجئے ان تمام چیزوں سے پرہیز کیجئے جس سے خداوند کریم کی ناراضگی ہوتی ہے۔ امراض کا جو علاج ہے اس کو شروع کردیجئے میں دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

صرف دعاء کافی نہیں ہمت کیجئے

ایک اصلاحی تعلق قائم رکھنے والے کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کرتا ہوں اللہ پاک مدرسہ کو ہر اعتبار سے ترقی عطاء فرمائے (مشکلات

کی آسانی اور رفع پریشانی کے لئے) سورہ یٰسین شریف کا ختم روزانہ کرائیے۔ نماز میں جی لگائیے قرآن کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ یہ سب چیزیں اختیاری ہیں آپ ہمت کریں گے تو کام ہوگا۔ صرف دعاء پر اکتفا نہیں کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

اصلاح نفس کا طریقہ

ایک صاحب نے خط کے ذریعہ اپنی اصلاح کا طریقہ دریافت کیا کہ میری اصلاح کیسے ہوگی اس کی تدبیر بتلائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اصلاح کی صورت یہی ہے کہ آپ حالات سے (یعنی اپنے باطنی امراض وعیوب سے) مطلع کریں اس پر جو ہدایات کی جائیں اس پر عمل کریں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کیا اور اصلاح کا طریقہ دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اپنے حالات لکھ دیا کیجئے انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا اس پر عمل کیجئے اصلاح کا یہی طریقہ ہے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ اپنا رجحان حضرت والا کی طرف پاتا ہے یہ فکر دامن گیر ہے کہ کسی طرح اپنے نفس کی اصلاح ہو جائے اور اللہ رب العزت کی رضا کامل حاصل ہو۔ حصرت والا سے دعاء کی درخواست ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ خط لکھتے رہیئے انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا دعا کررہا ہوں اللہ پاک فضل کا معاملہ فرمائے۔ صدیق احمد

پہلے مرض لکھئے پھر اس کی اصلاح کی جائے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت والا کی اہلیہ مرحومہ کے لئے یہاں ایصال ثواب کیا گیا اور حضرت والا سے درخواست ہے کہ میری اصلاح کے لئے کچھ نسخہ تحریر فرمادیں تا کہ میری اصلاح ہوجائے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلاعلیکم

آپ نے اہلیہ کے لئے ایصال ثواب کیا اللہ پاک اس کا بہتر اجر عطا فرمائے اصلاحی نسخہ کیا تجویز کروں، آپ کس چیز کی اصلاح چاہتے ہیں مرض معلوم ہوتب ہی نسخہ تجویز کیا جاسکتا ہے حالات تحریر کریں تا کہ اس کے مطابق کوئی مشورہ دیا جائے۔

صدیق احمد

حالات مختصر لکھنا چاہیے

مکرمی السلام علیکم

آپ کے حالات کا علم ہوا خط مختصر لکھا کیجئے حالات تو چند سطر میں بھی پورے ہوجاتے ہیں میرے پاس بہت ڈاک آتی ہے بڑی مشکل سے ڈاک پوری کر پاتا ہوں۔

صدیق احمد

پوری بات پھر سے لکھئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت والا نے وظیفہ لکھ کر بھیجا تھا وہ خط مجھ سے گم ہوگیا ہے دوبارہ تحریر فرمادیجئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ

میں نہیں سمجھ سکا کس وظیفہ کے لئے لکھا تھا ابھی تک آپ کیا پڑھ رہے تھے پھر سے لکھئے تفصیل بیان کیجئے۔

صدیق احمد

معمولات سے زیادہ معاملات کی فکر کیجئے

ایک صاحب نے اپنے معمولات لکھے کہ تہجد پڑھتا ہوں اوابین واشراق کی بھی بحمدہٖ تعالیٰ پابندی ہے لیکن اسی وقت ریاح کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے قرآن پاک کی تلاوت نہیں کرپاتا۔اوراب زیادہ وظائف کی صحت متحمل نہیں مختصراً کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آسانی سے جتنی نوافل جس وقت پڑھ سکیں اس پر اکتفا کریں۔معاملات کی درستگی کا زیادہ اہتمام کریں۔

صدیق احمد

ذکر کے مقابلہ میں حقوق کی ادائیگی کا خیال زیادہ کیجئے

ایک صاحب نے اذکارو اوراد سے متعلق اپنے معمولات لکھے کہ ۱۳

تسبیحات پڑھتا ہوں اسم ذات پاک کے ورد کی اجازت دے دیجئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اسم ذات پاک کا ورد کر لیا کیجئے۔

فرائض کی پابندی، حقوق العباد کا لحاظ رکھئے حقوق العباد کے بارے میں اگر کوتاہی ہوئی تو بڑی پریشانی ہوگی۔

صدیق احمد

اخلاق ومعاملات بھی درست کیجئے

ایک صاحب نے اپنے حالت لکھے، کچھ معمولات اذکار واشغال کے متعلق دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو کیا معمولات بتائے تھے معمولات کی پابندی کے ساتھ اس کا بھی لحاظ رکھئے کہ معاملات بھی درست ہوں، اخلاق بھی صحیح ہوں ورنہ عبادت کا نور ختم ہو جائے گا۔ صدیق احمد

رذائل کا ازالہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ زبان ہر وقت ذکر الٰہی اور تلاوت میں مصروف رہتی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت بھی کرتا ہوں مگر زبان ابھی تک ہم نوا نہیں بن سکی اور قلب رذائل وخبائث سے پاک نہیں۔ بدنگاہی میں مبتلا ہوں۔ حضرت کی توجہ کا محتاج ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کے سلسلہ میں یہ عرض ہے کہ انسان کے بس میں جو ہے کوشش کرتا ہے، رذائل کا ازالہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے اک دم سے ازالہ کی کوشش نہ کیجئے۔

صدیق احمد

طالب علم کو نصیحت

حضرت کے ایک شاگرد ہتورا سے پڑھ کر بڑے ادارہ میں بغرض تعلیم تشریف لے گئے تھے، حضرت سے خط وکتابت بھی جاری تھی ایک خط میں انہوں نے دعاء کی درخواست کے ساتھ نصیحتوں کی بھی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے محنت سے پڑھئے اساتذہ کا احترام ضروری ہے، نماز باجماعت ادا کیجئے، غیبت، افترا فضول گوئی سے اجتناب کیجئے۔۔۔۔۔۔سلمہ سے بھی یہ باتیں کہہ دیجئے، یہاں الحمد اللہ خیریت ہے، بارش بہت ہے غلہ نہیں مل پا رہا ہے۔

احقر صدیق احمد

مرید کے لئے ضروری ہدایات وآداب

ایک صاحب جو حضرت دامت برکاتہم سے بیعت بھی تھے انہوں نے کچھ اپنے حالات لکھے، وساوس کی شکایت کی اور دوبارہ بیعت ہونے کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ بیعت ہو چکے ہیں اب بیعت کی کیا ضرورت ہے۔

(۱)مشورہ کرتے رہئے خط لکھتے رہئے، اس وقت کے معمولات کیا ہیں۔

(۲)بغیر مشورہ کے کوئی کام نہ کیجئے۔

(۳)اور نہ کوئی وظیفہ کیجئے۔

(۴)علم دین کی اشاعت میں مشغول رہئے۔

(۵)شریعت مطہرہ پر عمل کرتے رہئے۔ صدیق احمد

ہر شخص کے لئے چند اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہم آپ کے مشورہ سے زندگی گذارنا چاہتے ہیں اس کی کیا ترتیب ہوگی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

(۱)نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

(۲)کسی کے معاملہ میں دخل نہ دیجئے۔

(۳)اپنے کام سے کام رکھئے۔

(۴)کوشش کیجئے کہ کسی کو اپنے سے تکلیف نہ پہنچے۔ صدیق احمد

ایک مرید نے اپنے حالات لکھے کہ نمازوں کی پابندی برابر نہیں ہوتی نیز ماضی میں بھی کافی نمازیں قضا ہو چکی ہیں اور بھی حالات لکھے تھے کہ تلاوت میں دل نہیں لگتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جو نمازیں قضا ہیں ان کو ادا کر لیجئے کوشش کیجئے کہ اب نماز قضا نہ ہو۔

تلاوت کا بھی ناغہ نہ ہو۔ دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک مرید کو نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا

(۱) ذکر پابندی سے کرتے رہیے، کوشش کیجئے کہ پوری توجہ ذکر کی طرف رہے خیال آجائے تو پھر توجہ شروع دیجئے۔ وساوس پر گرفت نہیں اس کی طرف توجہ نہ کیجئے۔

(۲) نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

(۳) وقت ضائع نہ ہو۔

(۴) حلال روزی کا اہتمام ہو۔

(۵) مخالف سے بالکل تعرض نہ کیجئے۔

(۶) اپنے کام سے کام رکھئے۔

(۷) کسی کو اپنے سے تکلیف نہ پہنچے۔

(۸) تھوڑی دیر مراقبہ کیا کیجئے کہ مرنا ہے اور یہاں سے جاکر خدا کو منھ دکھانا ہے اس سے اعمال میں درستگی انشاء اللہ پیدا ہو جائے گی۔

صدیق احمد

ایک اصلاحی خط کا جواب

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کا تفصیلی خط پڑھا، آپ کام کرتے رہئے انشاء اللہ اس کا اچھا اثر ہوگا،

کام تو بے سروسامانی کی حالت میں شروع ہوتا ہے بعد میں اللہ پاک اس کے لئے آسانیاں پیدا کرتے ہیں دین کے کام کی تاریخ ہی یہی ہے۔ من کان للہ کان اللہ لہ' اپنی بساط کے مطابق کام کی بنیاد ڈال دیجئے۔

(۱) عجلت اور جلد بازی کسی طرح مناسب نہیں اس سے ناکامی ہوتی ہے۔

(۲) نگاہ تو اپنے اختیار میں ہے سارے اعضاء پر اختیار پر دیا گیا ہے ہمت سے کام لیجئے الاولیٰ لک والثانیۃ علیک حضور کے ارشاد کو سامنے رکھئے۔

(۳) نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔

(۴) خیالات کا آجانا غیر اختیاری ہے اس کی طرف التفات نہ کیجئے، اس سے انشاءاللہ وساوس ختم ہوجائیں گے۔

(۵) غیبت کے بارے میں جو وعید آئی ہے اس کا استحضار رکھئے انشاءاللہ یہ رذیلہ ختم ہوجائے گا، آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھوڑا باندہ

علم وعمل میں ترقی اور اصلاح باطن کا نسخہ العمل

ایک صاحب نے لکھا کہ ایسی کوئی چیز بتلائیں جس سے علم وعمل میں ترقی ہو میرے باطن کی اصلاح ہو، میرا قلب سیاہ ہے اس کے لئے کچھ تحریر فرمائیں

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) استغفار کی کثرت رکھیں۔

(۲) حرام اور مشتبہ چیزوں سے احتراز کریں کوشش کریں کہ کسی کو تکلیف نہ

پہونچے۔

(۳) حالات کا علم ہوا

(۴) بغیر ضرورت لوگوں کے پاس نہ بیٹھیں۔

صدیق احمد

اہم نصیحت

مکرمی السلام علیکم

نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ یہی تھوڑی سی زندگی ہے جس میں آخرت کا سامان کیا جاسکتا ہے۔ دنیا کی تمام ضرورتوں کے لئے وقت نکالتے ہیں اس میں محنت کرتے ہیں آخرت کو بھی ایسا ہی سمجھنا چاہیئے وہ ہمارے لئے ضروری ہے۔

صدیق احمد

ایک طالب علم کو نصیحت کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کررہاہوں اللہ پاک مقاصد حسنہ میں کامیاب فرمائے تلاوت، نماز باجماعت کا اہتمام، اساتذہ کا احترام، مطالعہ کی پابندی کیجئے، کوشش کیجئے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ میری صحت اکثر خراب رہتی ہے دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

باب ۴

باطنی امراض ورذائل اوران کے علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت کی دعاؤں اور علاج سے سحر کا اثر بالکل ختم ہوگیا،لیکن حضرت یہ نالائق اپنے معمولات سے بالکل غافل ہے نہ اذکار نہ تسبیحات نہ تلاوتِ قرآن پاک کسی بھی چیز کا اہتمام نہیں معمولات اک دم سے چھوٹ گئے اور گناہوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔دل میں ہزاروں برائیاں جنم لے رہی ہیں حضرت والا کا دامن اسی لئے پکڑا ہے کہ رذائل سے چھٹکارا پاکر رضاء الٰہی کا مستحق بنوں، بیعت کے بعد ایک سال تک بہت اچھا حال رہا اس کے بعد سے یہ حال ہوگیا،حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کررہاہوں، معمولات کی پابندی کیجئے ۔ رذائل تو ہر ایک کے اندر ہوتے ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کیجئے۔استغفار کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

بداخلاقی اوررذائل کیسے دورہوں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ اپنے اندر بداخلاقی حرص، بخل، ریاوغیرہ رذائل پاتاہوں کس طرح دورہوں ان کا علاج تحریر فرمائیں:

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

رذائل کا علاج شریعت میں موجودہ ہے جو رذیلہ اپنے اندر ہو اس کو لکھ کر اس کا علاج معلوم کر لیجئے۔

اپنے عیوب پر نظر رکھا کریں اس سے یہ رذائل ختم ہو جائیں گے۔

صدیق احمد

برادرم السلام علیکم

آپ کوشش کریں تمام رذائل انشاء اللہ رفتہ رفتہ دور ہو جائیں گے جس طرح جسمانی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں باطنی اور روحانی بیماریاں بھی دور ہو سکتی ہیں اہتمام ضروری ہے۔

صدیق احمد

حسد کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے اندر حسد کی بیماری ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جس سے حسد ہو اس کی تعریف کیا کیجئے انشاء اللہ اثر جاتا رہے گا۔

صدیق احمد

حسد کا علاج

ایک صاحب نے شکایت کی کہ میرے اندر حسد کی بیماری ہے اسکا علاج تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حسد کا علاج آپ نے کئی بار سنا ہے کہ جس پر حسد ہو اس کی تعریف کی جائے، اس کو ہدیہ پیش کیا جائے اس سے ملاقات کی جائے اس کے لئے دعاء کی جائے اسی طرح تمام معائب کا علاج موجود ہے۔

صدیق احمد

اس کے بعد ان صاحب کا خط آیا جس میں تحریر فرمایا کہ حضرت کے فرمان کے مطابق عمل کیا الحمدللہ بہت فائدہ ہوا اس کی برکت سے دشمن بھی دوست **کانہ ولی حمیم** کا مصداق بن گئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

شریعت پر عمل کرنے کا یہی ثمرہ ہوتا ہے۔

صدیق احمد

کبر وعجب کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اپنے اندر کبر وعجب پاتا ہوں اس کا علاج تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حالات سے آگاہی ہوئی جب اپنی بڑائی کا تصور ذہن میں آئے تو اپنی کمزوریوں پر نظر رکھیں اور اپنے اکابر کے حالات دیکھتے رہیں انشاءاللہ یہ مرض دور ہو جائے گا۔

صدیق احمد

اپنی تعریف پر خوش ہونا

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ اگر کوئی میری تعریف کرے تو اگر وہ بات میرے اندر نہیں پائی جاتی تب تو برا معلوم ہوتا ہے ورنہ اپنی تعریف سن کر خوشی ہوتی ہے اور اس وقت انابت الی اللہ شکر خداوندی کی بھی توفیق ہوتی ہے اور مخلوق کی خدمت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ میں اس کا مستحق ہوں اگر یہ سمجھ کر کہ مومن کا گمان ہے اللہ پاک ایسا کردیں گے اس اعتبار سے خوشی ہو تو مضر نہیں۔

صدیق احمد

عجب وریا کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت مفتی صاحب کی مجلس میں پابندی سے جاتا ہوں عجب وریا کا مرض اپنے اندر محسوس کرتا ہوں اور رذائل میں مبتلا ہوں نفس کی خواہش رہتی ہے کہ سب مجھے اچھا جانیں اور کسی کی تعریف کرنے پر جی خوش ہوتا ہے خلاف ہونے پر غصہ آتا ہے آپ سے درخواست ہے علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعا کررہا ہوں اللہ پاک رذائل سے حفاظت فرمائے استغفار کی کثرت کیجئے جب کوئی تعریف کرے تو دعاء کیجئے کہ اللہ پاک مجھ کو ایسا ہی بنادے انشاء اللہ عجب پیدا نہ ہوگا۔

صدیق احمد

بدگمانی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میرے اندر بدگمانی کا مرض ہے حتی کہ والدین پر بھی مجھے بدگمانی ہوتی ہے اور ہر کام میں بدگمانی رہتی ہے مثلاً کبھی یہ بدگمانی ہو جاتی ہے کہ مجھ پر کسی نے جادو کر دیا لاحول اور چار قل پڑھتا ہوں مگر بدگمانی ہمیشہ رہتی ہے۔ حضرت سے دعا کی درخواست ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کر رہا ہوں بدگمانی اچھی چیز نہیں سب کے ساتھ اچھا گمان رکھنا چاہئے جب دل میں اس قسم کا خیال آئے تو استغفار کی کثرت کیا کیجئے۔ قرآن پاک کی تلاوت شروع کر دیجئے درود شریف پڑھئے۔

صدیق احمد

بدگمانی وبدزبانی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت دوسروں کی برائیوں پر میری نگاہ رہتی ہے لوگوں سے بدگمان رہتا ہوں، اور میری بدزبانی سے بھی لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے، میری باتیں لوگوں کو اچھی نہیں معلوم ہوتیں، میرے مزاج سے لوگ خوش نہیں ناراض رہتے ہیں میری اصلاح فرمائیں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ کوئی کتنا بھی دیندار نمازی ہو میری نگاہ میں نہیں اترتا مجھے اس سے بدگمانی ہوتی ہے۔ اور میری بدکلامی بدمزاجی ترش کلامی سے سب لوگ مجھ سے ناراض رہتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

یہ گمان اچھا نہیں، سب کے ساتھ اچھا گمان رکھنا چاہئے، کوشش کیجئے کہ جو بات نکالئے سوچ لیجئے کہ یہ کہنا چاہئے یا نہیں۔ استغفار کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

آپ صبر و تحمل سے کام لیں کچھ جواب نہ دیں۔ اللہ پر بھروسہ کریں نماز کے بعد یا لطیف ۱۱۱ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔

صدیق احمد

ناچ گانا باجا اچھا لگنے اور اس کی طرف دل مائل ہونے کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر کئے منجملہ ان کے یہ بھی لکھا کہ نعت گانے بجانے اور قوالی کا بہت شوق ہے اور بہت اچھا لگتا ہے حتیٰ کہ غیر مسلموں کے جو پروگرام ہوتے ہیں جس میں خاص ترنم اور راگ کے ساتھ جے رام جے رام کہتے ہیں وہ بھی اچھا لگتا ہے۔ نیز تحریر فرمایا کہ گناہ کے خیالات بہت آتے ہیں میں خود اپنے کو حقیر گنہگار اور ذلیل سمجھتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

گانے باجے کی آواز کو قصداً نہ سننا چاہئے ایسے وقت میں قرآن پاک کی تلاوت توجہ کیساتھ شروع کردے۔ گناہ کے وسوسے سے گناہ نہیں لکھا جاتا رہ گیا اپنے کو حقیر اور گنہگار سمجھنا یہ تو ہر مومن کے لئے ضروری ہے۔

صدیق احمد

انبیاء علیم السلام، ازواج مطہرات اور اولیاء کرام کی بابت گندے خیالات اور وساوس کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ انبیاء علیم السلام ازواج مطہرات اور اولیاء کرام کی طرف سے میرے دل میں گندے خیالات آتے ہیں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ازواج مطہرات کا تذکرہ ہو تو گندے خیالات آتے ہیں اسی طرح اکابر ومشائخ کے متعلق بھی گندے خیالات ذہن کو پریشان کرتے ہیں حضرت اقدس نے اس کا جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اس قسم کے وساوس شیطانی ہوتے ہیں، مومن کو پریشان کرنے کے لئے شیطان اس قسم کی چیزیں دل میں ڈالتا ہے اگر اس کی طرف توجہ کی گئی تو سخت حیرانی ہوجاتی ہے حتیٰ کہ جان دینے تک کی نوبت آجاتی ہے اس لئے ان کی طرف التفات نہ کیا جائے ایسے وقت لا حول و لا قوۃ الا باللہ کی کثرت کی جائے اور کسی کام میں اپنے کو لگا دیا جائے۔

صدیق احمد

گندے خیالات اور وساوس سے بچنے کی دعا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میں نفسانی امراض کا شکار ہوں، وساوس اور گندے خیالات ذہن میں آتے رہتے ہیں جب حد سے تجاوز کر جاتے ہیں تو میں بے خود ہوجاتا ہوں زبان کنٹرول سے باہر ہوجاتی ہے۔

مکرمی السلام علیکم

یہ دعاء پڑھا کیجئے اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَداً۔ دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

گناہ کے وساوس اور گندے خیالات کا علاج

ایک صاحب نے گندے خیالات اور گناہوں کے وساوس کی شکایت کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

وساوس سے کچھ نہیں ہوتا اس کا خیال نہ کیجئے۔ گناہ کا خیال آئے اس پر مواخذہ نہیں ہوتا، اس پر عمل کرنے سے گرفت ہوتی ہے، اس قسم کا خیال جب آئے تو کسی کام میں لگ جایئے نماز شروع کردیجئے یا تلاوت میں ذکر میں اپنے کو مشغول کردیجئے۔

صدیق احمد

غصہ کا علاج

غصہ کے لئے مجرب علاج یہ ہے کہ جب یہ کیفیت طاری ہو تو درود شریف پڑھنا شروع کردیں اور اس جگہ سے ہٹ جائیں۔

صدیق احمد

غصہ کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ ناکارہ کے اندر غصہ کی زیادتی

بہت ہے اور اکثر بیشتر بدنگاہی کا شکار ہوجاتا ہوں بسااوقات جی چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا سے اٹھالے احقر کی اصلاح فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

غصہ کے وقت درود شریف پڑھا کریں، دورکعت نفل پڑھ کر دعاء کرلیا کریں جس پر غصہ آرہاہو اس کو سامنے سے ہٹادیں یا خود وہاں سے علحدہ ہوجائیں۔

صدیق احمد

تیزی اور غصہ کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا مزاج میں بہت حدت اور تیزی ہوگئی ہے بہت ہی غصہ آتا ہے جس سے بہت پریشان ہوں کچھ پڑھنے کو بتلادیجئے انشاءاللہ آپ کی بات پر عمل کروں گا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ غصہ آنے لگے تو درود شریف پڑھا کیجئے اور اس جگہ سے علحدہ ہوجایا کیجئے۔

صدیق احمد

دل میں کسی کی حقارت آئے اس کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ اگر کوئی شخص قرآن شریف غلط پڑھتا ہے یا غلط بیان کرتا ہے یا تقریر اور نماز وغیرہ اچھی طرح نہیں ادا کرتا ایسے لوگوں کی دل میں حقارت ہوتی ہے اور دوسرے علماوحفاظ کی کمی نکالتا ہے۔ ان کا احترام بھی کرتا ہوں لیکن نفس اندر سے حقیر سمجھتا ہے ان کی حقارت دل میں بیٹھ جاتی ہے طبیعت پریشان ہوتی ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی السلام علیکم

حقیر نہ سمجھنا چاہئے یہ خیال کیجئے کہ معلوم نہیں اللہ تعالیٰ کو اس کا کوئی کام پسند آئے جس سے اس کی نجات ہوجائے اور میرا کوئی عمل اللہ پاک کو ناراض کردے جس سے میری گرفت ہوجائے۔

اور یہ بھی لکھا کہ حق تعالیٰ کی محبت میں کمی محسوس ہوتی ہے ایسا لگتا ہے کہ میں کافر ہوگیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

یہ وہم ہے اس کا اعتبار نہ کیجئے۔

صدیق احمد

چغلی کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ چغلی اور لایعنی باتوں سے پرہیز نہیں ہورہا ہے جواب تحریر فرمایا:

ایسے حالات میں یہ تصور کیا کیجئے کہ اللہ پاک میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے قیامت میں حساب دینا ہے۔

صدیق احمد

غیبت کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ یہاں کا ماحول ایسا ہے کہ غیبت سے بچنا بہت دشوار ہے غیبت نہ کروں تو سننا پڑتی ہے اس سے بہت بچنا چاہتا ہوں لیکن نہیں بچ پاتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جس طرح بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن سے آپ بچتے رہتے ہیں اسی طرح غیبت سے بھی بچ سکتے ہیں۔

صدیق احمد

فضول گوئی اور جھوٹ کا علاج

ایک مرید نے اپنے حالات لکھتے ہوئے جھوٹ کی عادت کی شکایت کر کے اس کا علاج دریافت کیا اور دعاء کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے جو بات منھ سے نکالئے پہلے مراقبہ کر لیا کیجئے کہ جائز ہے یا ناجائز اسی طرح ہر کام کرتے وقت مراقبہ کریں انشاء اللہ نفس اس طرح اپنی گرفت میں آجائے گا۔

صدیق احمد

فصل

نیک کام میں کاہلی وسستی کا علاج

ایک طالب علم نے لکھا کہ میں جب جنت، دوزخ، آخرت کا تصور کرتا ہوں تو عبادت میں اور پڑھنے میں خوب جی لگتا ہے اور جب اس کا استحضار نہیں کرتا ہوں تو پڑھنے میں بالکل جی نہیں لگتا عبادت میں بھی سستی ہونے لگتی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے جب آپ اس خیال کا فائدہ محسوس کررہے ہیں تو پھر اس سے کیوں غفلت ہو جاتی ہے۔آخرت کا استحضار کامیابی کا باعث ہے۔

صدیق احمد

نماز باجماعت میں سستی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ دینی کاموں میں سستی ہوتی ہے، نماز باجماعت نہیں ہو پاتی، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اضافہ کا نسخہ دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے ہمت اور عزم سے کام لیجئے یہ تو آپ کے اختیار میں ہے، سستی آنے لگے تو قیامت کا منظر سامنے رکھئے کہ اللہ پاک ہر چیز کا

حساب لے گا ہر سستی کا یہی علاج ہے۔

درود شریف کا ورد زیادہ کیجئے انشاءاللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا ہوگی جس سے اطاعت کا جذبہ قوی ہوگا۔

صدیق احمد

کاہلی و سستی کا علاج

ایک خاتون نے خط لکھا کہ میں نے حفظ کیا ہے کچھ پارے یاد ہیں کچھ پارے بھول گئی ہوں، جو یاد ہے وہ بھی بھول جاتی ہوں فجر کی نماز اور فجر بعد تلاوت تو پابندی سے ہوجاتی ہے باقی نمازوں میں سستی ہوتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

کوشش کیجئے کہ کاہلی دور ہو یہ تو آپ کے اختیار میں ہے، یہ خیال کیجئے کہ خدا کو منھ دکھانا ہے اس کی نافرمانی کر کے کیسے منھ دکھاؤں گی ، انشاء اللہ کاہلی دور ہوگی۔

صدیق احمد

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت آج کل پھر سستی کاہلی سوار ہوگئی معمولات میں پابندی نہیں ہورہی ہے، حضرت کی دعاء سے اب صحت ہے ، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

یہ تو آپ کے اختیار میں ہے کچھ کام تو ایسے ہوں گے جن کو آپ پابندی

کے ساتھ کرتے ہیں اگر آپ طے کرلیں تو معمولات میں بھی پابندی ہوسکتی ہے دعا کررہا ہوں اللہ پاک ہمیشہ عافیت کے ساتھ رکھے۔

صدیق احمد

اچھے اعمال میں جی نہیں لگتا

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز اور عبادات میں میرا جی نہیں لگتا، اعمال صالحہ کی طرف رغبت نہیں اس کی کوئی تدبیر ارشاد فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اچھے اعمال میں جی نہ لگنے کی کیا بات ہے۔ان اعمال کے کرتے وقت یہ خیال کیجئے کہ ان سے میرا پروردگار خوش ہوگا،اس سے انشاء اللہ اعمال صالحہ کی رغبت دل میں پیدا ہوگی۔

صدیق احمد

تہجد میں آنکھ نہیں کھل پاتی کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا رمضان کے بعد سے تہجد کی توفیق نہیں ہورہی ہے بظاہر گرمی کی شدت اس کا سبب ہے۔ واللہ اعلم کون سا گناہ ہوگیا جس کی پاداش میں تہجد کی توفیق سے محروم ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اکابر کا یہ بھی معمول رہا ہے کہ بعد عشاء وتر سے قبل کچھ نوافل تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کرتے تھے، گرمی کی راتیں چھوٹی ہیں اس لئے اس پر عمل مناسب ہے۔

صدیق احمد

تہجد کی ترغیب اور کاہلی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ معمولات کا ناغہ ہوجاتا ہے اور تہجد کی نماز بہت کم نصیب ہوتی ہے آنکھ کھل جاتی ہے مگر غفلت، کاہلی اور سستی غالب رہتی ہے

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا کوشش کیجئے کہ معمولات کا ناغہ نہ ہو۔ وقت میں تبدیلی ہوجائے تو کوئی حرج نہیں بعد نماز عشاء تہجد کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے، دنیاوی اغراض کے لئے آدمی بڑی بڑی مشقتیں برداشت کرتا ہے کاہلی دور کرنے کے لئے آخرت کا استحضار بہت مفید ہے۔ میرے لئے بھی دعاء کرتے رہئے اللہ پاک اپنی مرضیات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صدیق احمد

عبادت میں جی نہ لگنے کا علاج اور اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے لکھا کہ عبادت میں جی بالکل نہیں لگتا، ذہن میں مختلف قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں مستقل مزاجی نہیں ہو پاتی گھبراہٹ گھیر لیتی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

عبادت کرتے رہئے جی لگے یا نہیں دوا پینے سے فائدہ ہوتا ہے خواہ پینے کو جی چاہے یا نہ چاہے عبادات کا بھی یہی حال ہے۔

وقت کی قدر کیجئے ضائع نہ ہو کسی نہ کسی کام میں ہر وقت لگے رہئے میرے لئے بھی دعاء کرتے رہئے۔

صدیق احمد

نماز میں سستی اور وساوس کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ اعمال مقصودہ نماز اور تلاوت قرآن پاک وغیرہ میں سستی ہوتی ہے نیز وساوس کا ہجوم رہتا ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم السلام علیکم

امور اختیاریہ میں اختیار سے کام لیجئے غیر اختیاری امور کی طرف التفات نہ کیجئے نماز میں جب سستی ہو تو مابعد الموت کے حالات کا استحضار کیجئے۔ وساوس کی طرف بالکل توجہ نہ کیجئے ورنہ اس میں اور زیادتی ہوگی۔

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم

کوشش کیجئے اعمال پر پابندی ہو یہ تو اختیاری چیز ہے کاہلی اور سستی ہو تو آخرت کی فکر اور خدا کے سامنے حاضری کا تصور کرلیا کریں۔

صدیق احمد

معمولات ذکر وغیرہ میں سستی کاہلی کا علاج

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس سے قبل جواب تحریر کر چکا ہوں ہمت سے کام لو جس طرح دوسرے کام کے لئے وقت نکالتے ہو اس کے لئے بھی وقت نکالو جب سستی ہونے لگے یہ تصور کرلیا کرو کہ اگر میں ناغہ کرتا ہوں تو میرا اتنا نقصان ہے جس کی تلافی نہ ہوسکے گی۔

صدیق احمد

فصل

بدنگاہی کا علاج اور ہر گناہ سے بچنے کا طریقہ

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ بدنگاہی کا بری طرح شکار ہوں۔کوشش کے باوجود نہیں بچ پاتا ہوں اس کے لئے کوئی تدبیر اور علاج تحریر فرمائیں:حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہر نماز کے بعد یہ دعاء سات بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ

جن چیزوں سے بچنا اختیاری ہے اس میں تو اپنے اختیار کو کام میں لانا ہوگا۔نگاہ خود بخود اٹھا نہیں کرتی اٹھانے سے اُٹھتی ہے تو جب نگاہ کا اٹھانا اختیار میں ہے تو نیچی نگاہ رکھنا بھی اختیاری امر ہے کچھ دن نفس سے مزاحمت کرنا ہوگی۔

نیز اس کا استحضار کہ میرے اس عمل کو میرا پروردگار دیکھ رہا ہے ہر گناہ سے بچنے کے لئے مجرب ہے۔

صدیق احمد

ایک بری عادت چھوڑنے کا طریقہ

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ میرے اندر ایک بہت بری عادت ہے۔میں پریشان ہوں اس کی وجہ سے میری دنیا وآخرت دونوں خراب ہوئی میں نے اس بلا

سے چھٹکارے کی بہت کوشش کی لیکن اب مجھے یہ احساس ہونے لگا کہ یہ میری بری عادت آخری دم تک پیچھا نہیں چھوڑے گی۔

آپ سے میری درخواست ہے کہ کوئی طریقہ بتلایئے جس سے مجھے اس بری عادت سے چھٹکارا ملے میں ہر قسم کا مجاہدہ کرنے کو تیار ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایسی حالت میں آپ یہ استحضار کیا کریں کہ اس فعل پر اللہ کی لعنت آئی ہے دنیا میں بھی عذاب آیا اور بستیاں خاک میں ملادی گئیں اس حالت میں میری موت آگئی اور توبہ نہ کی، اس گناہ سے پرہیز نہ کیا تو اپنے پروردگار کو کیا منھ دکھاؤں گا، جہنم کی آگ کیسے برداشت کروں گا میری حرکت خدا دیکھ رہا ہے۔ انشاء اللہ اس سے نفع ہوگا۔

ایک تدبیر یہ بھی کیجئے کہ ایسی حالت میں آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ یا کسی ایسی جگہ جہاں لوگ ہوں وہاں جا کر بیٹھ جایئے۔ تلاوت اور نماز میں مشغول ہوجایئے۔ میں بھی دعاء کرتا ہوں اللہ پاک ہمیشہ کے لئے نجات دے۔

صدیق احمد

ایسے آدمی کا مرجانا ہی بہتر ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں لواطت کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہوگیا ہوں میں جتنا بچنے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی زیادہ زور پکڑ رہی ہے اس ذلیل اور حرام حرکت کی وجہ سے میری حالت بہت بری ہوگئی ہے نہ کسی کام میں دل لگتا

ہے، کسی وقت بھی سکون نہیں۔ بیمار کی طرح چارپائی میں پڑا رہتا ہوں۔کئی بار میں نے خودکشی کا ارادہ کیا لیکن ان پریشانیوں کے باوجود اس ذلیل فعل سے مجھے چھٹکارا نہیں مل رہا، زندگی ایک عذاب بن گئی ہے، اس حالت میں کیا کروں اس کی وجہ سے بہت سی جسمانی بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ حضرت نے ارشاد فرمایا ایسے شخص کا مرجانا ہی بہتر ہے۔ایک صاحب نے حضرت سے عرض کیا کہ حضرت بعینہٖ یہی جملہ حضرت تھانویؒ نے بھی ایسے شخص کے بارے میں فرمایا ہے۔ پھر حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

یہ عادت تو آدمی کو دنیا اور آخرت دونوں میں ذلیل کردیتی ہے۔اس کا غلبہ ہو تو اپنی بیوی کے پاس جایئے۔اور یہ خیال کیجئے کہ خدا کو منہ دکھانا ہے۔

صدیق احمد

بدنگاہی وعشق مجازی کا علاج

ایک صاحب نے اپنا حال لکھا کہ بدنگاہی اور عشق مجازی میں مبتلا ہوں عورتوں کو دیکھتا ہوں تو بے قرار ہو جاتا ہوں گندے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ گناہ کا جی چاہتا ہے۔ بدنگاہی سے بچنا مشکل ہوتا ہے۔اس کا علاج تحریر فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔

گناہ سے بچنا آسان ہے مگر کوئی نہ بچنا چاہے تو اس کا علاج نہیں۔سانپ سے زہر سے کیوں بچتا ہے سمجھتا ہے کہ اس سے نقصان ہوگا۔گناہ سے بھی تو نقصان ہوتا ہے۔اس کا ہر وقت استحضار ہوتو کیوں نہ بچے گا ہمت سے کام لیجئے۔

صدیق احمد

بدنگاہی کا آسان علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ بندہ ایک دینی مدرسہ میں تدریسی خدمت انجام دے رہا ہے۔حضرت سے کامیابی کی دعاء کی درخواست ہے۔بندہ بدنگاہی میں مبتلا ہے۔بدنگاہی کا کوئی ایسا علاج بتائیں جو آسان بھی ہو اور زود اثر بھی آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔حضرت نے جواب تحریف فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نیچی نگاہ رکھا کیجئے۔ایسی حالت میں اس کا استحضار کیجئے کہ اللہ پاک میری حالت دیکھ رہا ہے۔

صدیق احمد

بدنگاہی سے بچنا مشکل نہیں ہے

ایک صاحب نے اپنی مختلف پریشانیوں کا ذکر کیا اور طرح طرح کے خیالات ووساوس کی شکایت کی اور لکھا کہ بدنگاہی میں مبتلا ہوں میری اصلاح فرمائیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پریشان ہر شخص ہے۔ وساوس کی طرف التفات نہ کیجئے۔ بدنگاہی سے بچنا آپ کے اختیار میں ہے۔ نیچی گناہ رکھا کریں۔ درود شریف کی کثرت رکھیں۔ پھر بچنا کیا مشکل ہے۔

صدیق احمد

ایک اور صاحب کو تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ہر گناہ سے بچنے کی کوشش کرتے رہئے گناہوں سے بچنا آپ کے اختیار میں ہے آپ چاہیں تو ہر گناہ سے بچ سکتے ہیں۔

صدیق احمد

نگاہ اٹھانا اور نیچی رکھنا دونوں آپ کے اختیار میں ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ بدنگاہی کے مرض میں مبتلا ہوں بہت چاہتا ہوں کہ اس مرض سے نجات مل جائے لیکن نہیں ہو پاتا کوئی علاج تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو چیزیں اختیاری ہیں ان میں کچھ تو اپنے اختیار کو کام میں لانا پڑے گا۔ نگاہ اٹھانا اور نیچی نگاہ کرنا دونوں اختیاری امر ہیں پھر کیوں اوپر اٹھاتے ہیں اچانک اٹھ جائے تو نیچی کر لیجئے۔

صدیق احمد

نگاہ کی حفاظت آپ کے اختیار میں ہے چاہیں تو بچ سکتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نگاہ کی حفاظت پوری طرح نہیں ہوتی سفر میں عورتوں پر نظر پڑنے سے نفس میں خرابی آتی ہے۔عورتوں کی طرف بہت رغبت ہوتی ہے اس کا علاج تحریر فرمائیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نیچی نگاہ کرنا علاج ہے۔نگاہ کی حفاظت آپ کے اختیار میں ہے سانپ کے منھ میں انگلی کیوں نہیں دیتے۔زہر کیوں نہیں کھاتے۔جن سے آپ بچنا چاہتے ہیں بچ جاتے ہیں بدنگاہی سے بچنا چاہیں تو کیا نہیں بچ سکتے۔آپ بچنا نہیں چاہتے۔آنکھ خود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے۔جب آپ کو معلوم ہے کہ یہ عورت پھر کیوں نگاہ اٹھاتے ہیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو اسی نوع کے خط کے جواب تحریر فرمایا:

برادرم مولوی صاحب السلام علیکم

جب یہ معلوم ہوجائے کہ یہ عورت ہے تو پھر اس طرف نظر کیوں کی جائے ایسی حالت میں یہ مراقبہ کیجئے کہ اللہ پاک میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔اس کا استحضار ہوگا تو انشاء اللہ ہر گناہ سے بچنا آسان ہوجائے۔

صدیق احمد

سفر میں عورتوں پر بار بار نگاہ پڑتی ہے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ سفر میں عورتوں پر بار بار نگاہ پڑتی ہے۔

بدنگاہی ہوتی ہے حضرت والا سے علاج کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اَلْاُوْلٰی لَکَ وَالثَّانِیَۃُ عَلَیْکَ (یعنی پہلی مرتبہ اچانک نگاہ پڑ جائے فوراً نگاہ پھیر لے اس میں کوئی نقصان نہیں بلکہ ثواب اور ترقی کا باعث ہے، اور دوسری مرتبہ اپنے اختیار سے نگاہ ڈالنے میں سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔ اس نسخہ) پر عمل کیجئے انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت رہے گی۔

صدیق احمد

سفر میں پہلی نگاہ ہی میں فاسد خیالات آجاتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ امراض میں سب سے مہلک مرض بدنگاہی ہے اور سب سے زیادہ مشکل اسی کا علاج ہے، سفر میں بڑی دقت آتی ہے حتی الامکان نگاہیں نیچی رکھ لیتا ہوں لیکن پہلی مرتبہ ہی نگاہ پڑ جانے سے گندے اور فاسد خیالات دیر تک باقی رہتے ہیں اس کا کیا علاج ہے اس سے بچنے کی کیا صورت ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ایسی حالت میں یہ تصور کیجئے کہ میری ہر حرکت کو میرا خدا دیکھ رہا ہے دو رکعت نفل پڑھ کر دعا کیجئے (یعنی سفر سے پہلے یا درمیان سفر میں جب موقع ہو نماز پڑھ کر کر دعا کیجئے کہ یا اللہ میری نگاہ کی حفاظت فرمائیے) اور کسی کام میں لگ جایا کیجئے۔

صدیق احمد

بدنگاہی کا مرض کیسے چھوٹے

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ معمولات جو حضرت نے بتلائے تھے اس میں ناغہ ہو جاتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ گناہ کبیرہ کا شکار ہو جاتا ہوں خصوصاً غیبت بدنگاہی۔ کوشش کرتا ہوں کہ چھوٹ جائے لیکن نہیں چھوٹ پاتے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جب آپ جانتے ہیں کہ ان چیزوں میں گناہ ہے تو پھر کیوں اس کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ہمت سے کام لیجئے اور بھی تو بہت سے کام ہوں گے جن سے آپ بچتے ہیں۔ اسی طرح ان چیزوں سے بچنے کا اہتمام کیجئے۔ معمولات کی پابندی کیجئے۔ ناغہ میں بے برکتی ہوتی ہے۔

صدیق احمد

نگاہ خود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے

عورتوں کی طرف رغبت بہت ہے کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت آج کل مجھے عورتوں کی طرف رغبت بہت زیادہ ہوتی ہے اور عبادت میں جی نہیں لگتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ جو چیزیں اختیاری ہیں ان میں اختیار کو کام میں لایئے آنکھ خود بخود نہیں اٹھتی اٹھانے سے اٹھتی ہے۔ جب آپ کو معلوم ہے کہ یہ عورت ہے پھر کیوں نگاہ اٹھاتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ مراقبہ کیا کیجئے کہ میری حرکت کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ انشاء اللہ آپ گناہوں سے بچ جائیں گے۔

عبادت خود محمود ہے جی لگے یا نہ لگے کرتے رہئے۔ صدیق احمد

نفسانی خواہشات کو مغلوب کرنے کی دعا

ایک صاحب نے لکھا کہ خواہش نفسانی کا بہت غلبہ رہتا ہے طرح طرح کے گندے خیالات آتے ہیں کیا کروں جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا۔ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کیجئے۔ **اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا۔**

صدیق احمد

لذات نفس میں بری طرح مبتلا ہوں کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا بے کیف وبے توجہی کے ساتھ معمولات پورے کرلیتا ہوں۔ دن رات گناہوں اور لذات نفس کے خاطر پیاسے کتوں کی طرح حیران سرگرداں پھرتا رہتا ہوں بعض گناہوں کا ایسا عادی ہوگیا ہوں کہ اس کا چھوٹنا میرے لئے انتہائی مشکل معلوم ہوتا ہے۔ آنجناب سے درخواست ہے کہ اپنی توجہات سے کام لے کر بندہ پر احسان فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

گناہوں سے توبہ کے لئے دروازہ کھلا ہوا ہے۔ ہمت سے کام لیجئے۔ گناہوں سے بچیئے۔ یہ مراقبہ کیا کیجئے کہ خداوند کریم میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ اس کے سامنے جانا ہے کیا منھ لے کر جاؤں گا۔ صدیق احمد

گناہ ہوگیا اب کیا کروں

حضرت کے منسلکین میں سے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ ہوگیا، طبیعت پریشان ہے اب کیا کروں، حضرت کی طرف رجوع کرتا ہوں میری رہنمائی فرمائیں اور کچھ معمولات ووظائف مقرر کردیں، مجھ کو حکم دیجئے کہ میں کب آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا گناہ کے بعد توبہ اس کا علاج ہے، آئندہ کے لئے پختہ عزم ہو کہ اب یہ کام نہ ہوگا۔ آپ کے پاس کتنا وقت ہے اس کے حساب سے معمولات مقرر کردیئے جائیں، یہ جگہ آپ کے یہاں سے بہت دور ہے خط لکھتے رہیں جب فرصت ہو تشریف لاویں۔

صدیق احمد

گناہ کرڈالا اب کیا کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھ سے ایک زبردست گناہ سرزد ہوچکا ہے ایک لڑکے سے بدفعلی کا شکار ہوچکا ہوں۔ مجھ سے بڑی غلطی ہوئی۔ ہر وقت ڈر لگتا ہے

کہیں وہ لڑکا اس کا اظہار نہ کردے میری ذلت اور ہلاکت ہوجائے ہر وقت سہما رہتا ہوں میرے لئے دعا فرمائیں۔ کوئی دعا بتلائیں اللہ تعالیٰ میری حفاظت فرمائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

کثرت سے استغفار کیجئے۔ اللہ پاک اپنا فضل فرمائے۔ روزانہ دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے۔ میں بھی دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

توبہ کے بعد بھی گناہ بار بار ہوجاتا ہے کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ اپنے گناہوں سے توبہ اور تزکیہ نفس کا طالب ہے۔ دل کی حالت یکساں نہیں رہتی کبھی ایسا لگتا ہے کہ خود ہی گناہوں سے توبہ واستغفار کرلوں اور اللہ کی اطاعت کروں اور جب توبہ کرلیتا ہوں تو ایک روز بھی نہیں چل پاتا کہ پھر اسی گناہ میں مبتلا ہوں جاتا ہوں خصوصاً بدنگاہی، حسد، وغیرہ امراض میں، حضرت والا سے درخواست ہے کہ اپنی خاص توجہ فرما کر میری اصلاح کی کوئی صورت تجویز فرمائیں:

برادرم السلام علیکم

ان تمام امور سے احتراز کرنا چاہئے۔ زہر غلطی سے اگر کوئی پی لے تو کیا بار بار پیا کرتا ہے۔ گناہوں کا نقصان سامنے نہیں اس لئے اس میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ بچنے کی چیزوں سے جس میں نقصان ہے اور کرنے والا اس کو نقصان سمجھتا ہو اس کو بار بار نہیں کرتا آپ بچنا چاہیں تو کیا بچ نہیں سکتے۔

صدیق احمد

جب گناہ کا شدید تقاضا ہو

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کرر ہا ہوں جب گناہ کا تقاضا ہو آپ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھ لیا کیجئے اور تنہا نہ رہئے کسی کے پاس جا کر بیٹھ جایئے۔

صدیق احمد

عشق اور ناجائز خواہش کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ بندہ عشق مجازی کا مریض اور خواہش نفس کا تابع ہے اس لئے بندہ کو کچھ وظیفہ یا نسخہ مرحمت فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں ہر کام میں یہ مراقبہ کیجئے کہ اللہ پاک میری ہر نقل وحرکت کو دیکھ رہے ہیں مجھے ہر چیز کا حساب دینا اور جواب دینا ہے۔ اس سے انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

صدیق احمد

زنا کا علاج

ایک صاحب نے تفصیلی حالات لکھتے ہوئے تحریر فرمایا کہ میں زنا کاری میں بری طرح مبتلا ہوں۔ شروع ہی سے اس بدکاری کی عادت پڑی ہوئی ہے اب اس بری عادت کو چھوڑنا چاہتا ہوں اس کی کوئی شکل ہے یا نہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جب نفس کا غلبہ ہوتو یہ استحضار ہونا چاہئے کہ خدا میری حرکت کو دیکھ رہا ہے، خدا کے سامنے جانا ہے کیا منھ دکھاؤں گا۔

معصیت پر جو وعیدیں جہنم کی آئی ہیں ان کا بھی دھیان رکھئے انشاء اللہ عادت ختم ہو جائے گی۔

ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعاء پڑھ لیا کیجئے۔ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ۔

صدیق احمد

نکاح سے گناہوں سے حفاظت رہتی ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ مکان میں بیٹھ کر گناہوں میں مبتلا ہوتا ہوں۔ زنا کی رغبت پیدا ہوتی ہے والدین نے ایک جگہ شادی کی بات لگائی ہے۔ نیز والدین کا ارادہ باہر بھیجنے کا بھی ہے اب جیسا حضرت مشورہ دیں ویسا ہی کروں گا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح حفاظت فرمائے جلد شادی کر لیجئے انشاء اللہ معاصی سے حفاظت رہے گی۔

والدین کی جو رائے ہو اگر کوئی نقصان نہ ہو تو ان کا مشورہ قبول فرما لیجئے مگر وطن چھوڑنے کا فیصلہ نہ کیجئے۔ یہ سفر عارضی رہے۔

صدیق احمد
جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ

بدنگاہی کا علاج نکاح ہے

حضرت والا کے ایک شاگرد جو عالم ومفتی بھی ہیں حضرت سے متعلق بھی ہیں اور غیر شادی شدہ ہیں حضرت ان کو برابر جلد شادی کرنے کی تاکید فرماتے رہتے ہیں۔ انہوں نے حالات لکھ کر بھیجے کہ باطنی حالات خراب ہیں۔ شہوانی گناہوں بالخصوص بدنظری سے ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں حضرت والا اصلاح فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہا ہوں اس کا علاج نکاح ہے آپ جلدی نکاح کرلیں تاخیر کیوں ہورہی ہے اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔　　صدیق احمد

ایک لڑکی سے عشق ہوگیا

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ مجھے ایک لڑکی سے عشق ہے میں اس کو بہت چاہتا ہوں لیکن وہ مجھے نہیں چاہتی، میں اس کے قریب ہوتا ہوں لیکن وہ مجھ سے دور ہوتی ہے۔ میں بہت بے چین رہتا ہوں میں اس پر عاشق ہوں لیکن وہ میری طرف توجہ بھی نہیں کرتی آپ کچھ دعا تعویذ کردیجئے کہ وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ ایسا کیوں کرتے ہیں، خدا کا خوف دل میں پیدا کیجئے۔ یہ تعلق ناجائز اور حرام ہے۔ آپ اپنا نکاح کیجئے حلال طریقہ پر اپنی خواہش کو پورا کیجئے۔ ناجائز کام کی تعویذ لینا چاہتے ہیں۔　　صدیق احمد

محلّہ کی لڑکیوں سے پردہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے گھر میں ایک ناجنس (یعنی ایک لڑکی محلّہ کی) آتی جاتی ہے۔ گھر میں اس کے بار بار آنے جانے سے میں پریشان ہوتا ہوں اور ڈر لگتا ہے کہیں فتنہ میں نہ مبتلا ہوجاؤں۔ اور بھی اپنے حالات اور معمولات لکھے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا اللہ پاک مزید توفیق عطا فرمائے آپ کو اپنی حفاظت کا سامان کرنا چاہئے، پردے کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

ایک لڑکے سے عشق ہوگیا کیا کروں

ایک استاد نے لکھا کہ مجھے ایک لڑکے سے عشق ہوگیا ہے ہر وقت دل میں اسی کا تصور رہتا ہے۔ نماز پڑھتا ہوں تو اسی کی تصویر اور نقشہ سامنے رہتا ہے۔ بڑی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اس کا کوئی علاج تحریر فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ ہر وقت اس کا استحضار رکھیں کہ میری ہر حرکت کو خداوند کریم دیکھ رہا ہے اس کے سامنے جانا ہے۔ دل میں جس قدر اس کی پختگی ہوگی انشاء اللہ رذائل سے اجتناب ہوگا۔ استغفار اور درود شریف کی کثرت رکھیں میں بھی دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

ناجائز محبت اور غلط تعلق ختم کرنے کی دعاء

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے ایک شخص سے تعلق اور عشق ہے ہر وقت اسی کی تصویر میری نگاہوں کے سامنے رہتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کی محبت سے نجات مل جائے لیکن نہیں ہو پاتا میرے لئے دعا فرمائیں اور کوئی طریقہ ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ جب اس کی طرف خیال جائے اپنے کو کسی کام میں مشغول کر دیجئے۔

صدیق احمد

جس پر نفسانی خواہش کا غلبہ ہو

ایک دیندار خاتون نے اپنے حالات لکھے اور اضطرابی کیفیت لکھی۔ ان کے خط کے صرف ایک جملہ سے پورے خط کے مضمون کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ لکھتی ہیں دعا فرمایئے کہ اللہ پاک مجھے نفس کے شر سے اور اس کی خواہش سے مبرا کر دے کاش ایسا ہوتا کہ نفسانی جذبہ بالکل مردہ ہو جاتا اس حد تک ہو جاتا کہ جل کر ٹھنڈی راکھ بن جاتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا آپ پریشان نہ ہوں۔ اس قسم کے حالات ہر ایک کو پیش آتے ہیں درود شریف کی کثرت کریں اور یہ دعاء صبح وشام سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ

تنہائی میں نفس وشیطان کا غلبہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر تنہائی میں نفس اورشیطان کا شکار ہوکر معاصی میں مبتلا ہوجاتا ہے بار بار ندامت بھی ہوتی ہے توبہ بھی کرتا ہوں لیکن پھر بھی گناہ ہوہی جاتا ہے حضور والا خصوصی توجہ فرمائیں کیسے چھٹکارا ہو ذلت رسوائی سے پناہ ملے کوئی عمل تجویز فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

فی الحال تو آپ تنہائی چھوڑ دیں۔ کسی وقت تنہا نہ رہیں۔ جب نفس کا غلبہ ہو نماز شروع کردیں، یا کسی دوسرے کام میں لگ جایا کریں۔ کتاب دیکھیں۔ یا کسی کام میں مشغول ہوجائیں۔ استغفار کی کثرت کریں۔ دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

جب خواہش کا غلبہ ہو

ایک صاحب نے لکھا کہ اللہ کا شکر ہے میں غیبت چغلی سے پرہیز کرتا ہوں۔ لیکن بدنگاہی کی شکایت ہے۔ بکثرت بدنگاہی میں مبتلا ہوجاتا ہوں اور کبھی کبھی بری حرکت کا بھی شکار ہوجاتا ہوں۔ حضرت والا سے گذارش ہے کہ میرا علاج تجویز فرمائیں۔ حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جب بھی خواہش کا غلبہ ہو آپ اس جگہ سے ہٹ کر نماز یا قرآن پاک کی تلاوت میں مشغول ہوجائیں ساتھیوں کے ساتھ تکرار (دینی مذاکرہ) میں لگ

جائیں۔اور تنہائی میں یہ خیال دل میں جمائیں کہ اللہ پاک میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے اس سے انشاء اللہ میلان ختم ہو جائے گا۔

احقر صدیق احمد

گناہوں کی طرف میلان اور گندے خیالات کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ گندے اور برے خیالات بہت ہوتے ہیں گناہوں کی طرف طبیعت زیادہ مائل ہوتی ہے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ درود شریف کی کثرت رکھیں۔لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَامِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں،اللہ پاک فضل فرمائیں۔

صدیق احمد

شیطان پیچھا نہیں چھوڑتا کیا کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ شیطان پیچھا نہیں چھوڑتا گناہوں کی طرف طبیعت بہت مائل ہوتی ہے میرے لئے دعاء کیجئے اور کچھ نصیحت فرمایئے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَامِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ

ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں۔

صدیق احمد

بدنگاہی کے مرض سے نجات نہیں ملتی کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھے غصہ بہت زیادہ آتا ہے اور بدنگاہی کے لئے آپ نے دعاء بتلائی تھی **اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا**

اس کو برابر پڑھتا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا مرض بدستور باقی ہے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں۔غصہ کے وقت درود شریف پڑھنا شروع کردیجئے۔آپ کو جو وظیفہ لکھا تھا اس کو پڑھتے رہئے اور بچتے رہئے انشاءاللہ نجات مل جائے گی۔

صدیق احمد

معاشی پریشانی اور ہر وقت بدکاری اور زنا کا خیال

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے حالات بہت خراب ہیں سلب ایمان تک کا اندیشہ ہے۔دل ودماغ میں معصیت کا بالخصوص زنا کا اس طرح خیال چھایا ہوا ہے کہ اگر موقع مل جائے تو یقیناً اس میں مبتلا ہو جاؤں۔مقروض ہوں معاشی اعتبار سے پریشان ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثْ کثرت سے پڑھتے رہا کریں (قرض سے خلاصی اور معاشی تنگی کے لئے) ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ یالطیف ۱۱۱ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔حالات سے مطلع کرتے رہیں۔

صدیق احمد

اختلاط سے پرہیز کیجئے

ایک صاحب جن کا حضرت سے اصلاحی تعلق تھا انہوں نے تحریر فرمایا کہ میرے پاس لڑکوں کا کافی ہجوم رہتا ہے۔ ہر وقت لوگوں کی آمد ورفت رہتی ہے۔ اس کی وجہ سے قلبی کیفیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

کیوں رہتا ہے؟ اگر دینی مقصد کے لئے ہے تو بہتر ہے۔ورنہ آپ کے لئے مناسب نہیں ہے۔اختلاط سے اجتناب کیجئے۔

صدیق احمد ط

جب کسی گناہ کا تقاضا ہو

برادرم السلام علیکم

ایسی حالت میں یہ تصور کیجئے کہ اللہ پاک میری تمام حرکتوں کو دیکھ رہا ہے ایسی گندگی کے ساتھ اپنے پروردگار کو کیا منھ دکھاؤں گا۔اگر اس کا استحضار رہے تو انشاءاللہ کبھی گناہ نہیں ہوسکتا۔

صدیق احمد

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

استغفار کی کثرت کیجئے۔معوذتین پڑھ کر دم کرتے رہئے۔ایسی حالت میں یہ خیال کیجئے کہ میری ہر حرکت خدا دیکھتا ہے انشاءاللہ حفاظت رہے گی۔

صدیق احمد

گناہ کبیرہ اور بدنگاہی کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا خواہشات نفسانی کا غلبہ ہے۔ گناہ کبیرہ پر اصرار ہوتا رہتا ہے بدنگاہی کے مرض میں مبتلا ہوں۔ نگاہ بہکتی ہے۔ حضرت والا سے اصلاح کا طالب ہوں۔ حضرت نے تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

اختیاری چیزوں میں اپنے اختیار کو کام میں لایئے۔ جب ایسا غلبہ ہو دل میں یہ خیال کیجئے کہ میری ہر حرکت کو خداوند دیکھ رہا ہے۔ میری صحت کے لئے دعاء کیجئے۔ صدیق احمد

اسی طرح کا ایک اور صاحب نے خط لکھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں ایسی حالت میں یہ استحضار کیجئے کہ خدا دیکھ رہا ہے خدا کے سامنے جانا ہے انشاءاللہ نفس کا غلبہ جاتا رہے گا۔

صدیق احمد

نفس قابو میں آنے کے لئے وظیفہ

ایک صاحب نے لکھا کہ نفس وشیطان کے جال میں پھنسا ہوں نفس سرکشی پر آمادہ ہے دعا فرمایئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں۔ استغفار کی کثرت کیجئے۔ انشاءاللہ رفتہ رفتہ نفس قابو میں آجائے گا۔ صدیق احمد

گندے خیالات کا علاج

ایک صاحب جو کسی اور بزرگ سے بیعت تھے تحریر فرمایا کہ میرے دل ودماغ میں بہت ہی گندے گندے برے خیالات آتے ہیں۔ خصوصاً رات میں

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں۔

وساوس کی طرف آپ توجہ نہ کریں۔ اس سے آپ کا کچھ نقصان نہیں۔

درود شریف کی کثرت کیا کیجئے۔

سوتے وقت معوذتین پڑھ کر دم کرلیا کیجئے۔

شیخ کو حالات کی اطلاع دیتے رہئے۔

صدیق احمد

عزیزم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔

غصہ کے وقت درود شریف پڑھا کیجئے۔ اور جگہ بدل دیجئے۔

گندے خیالات آتے وقت۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ. اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

سینما و بدنگاہی اور ہر طرح کے گناہوں کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے آپ کو اپنی کوتاہیوں اور گناہوں میں مبتلا ہونے کا خط ڈالا تھا آپ نے اس میں کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھنے کا حکم فرمایا تھا لیکن گناہ کے موقع پر مجھے یاد ہی نہیں رہتا کہ اس کو پڑھوں۔ جب یاد آتا ہے پڑھ لیتا ہوں۔ میرا دل گناہوں سے ضعیف ہو چکا ہے۔ جب تک مدرسہ میں رہتا ہوں حفاظت رہتی ہے گھر جاتا ہوں تو سینما بینی، بے پردگی بدنگاہی اور مختلف گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔ ڈر لگتا ہے میرا دل مر تو نہیں گیا۔ آپ ایسی کوئی چیز بتلا دیجئے کہ میرا دل قوی ہو جائے اور گناہوں کا چھوڑنا میرے لئے آسان ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہر طرح حفاظت فرمائے۔ گناہوں سے بچنا تو اختیاری ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو اللہ پاک ان سے بچنے کا اور پرہیز کرنے کا حکم ہی نہ دیتا۔ آپ ہمت سے کام لیجئے۔ ایسی حالت میں یہ خیال کیجئے کہ خدا میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔

صدیق احمد

مشت زنی کی عادت کیسے چھوٹے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میری بہت پرانی اور بری عادت مشت زنی کی ہے۔ (اپنے ہاتھ کے ذریعہ خواہش پوری کرتا ہوں۔ ہاتھ سے مادہ خارج کر دیتا ہوں) میں خود اپنی عادت سے پریشان ہوں چھوڑنا چاہتا ہوں لیکن چھوٹتی

نہیں ۔حضرت کوئی دعا اور کوئی وظیفہ یا تعویذ عنایت فرمائیں جس سے یہ عادت چھوٹ جائے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عادت تو چھوڑنے سے چھوٹتی ہے جب نفس اس طرف آمادہ کرے آپ لوگوں سے بات شروع کردیں۔اگراس وقت لوگ نہ ہوں تو نماز شروع کردیجئے۔ اوراس کا استحضار کیجئے کہ خدا میری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔خدا کے یہاں جانا ہے اس کو منھ دکھانا ہے۔

صدیق احمد

چند اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ وقت کا بدنصیب ہوں نماز روزہ تو کرلیتا ہوں ایسا لگتا ہے کہ سارے اعمال بیکار ہیں ہر طرف سے نقصان ہی نقصان اور ہر طرف تاریکی ہی تاریکی نظر آتی ہے۔نفس بھی قابو میں نہیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا اللہ پاک سے اچھا گمان رکھئے ان سے زیادہ قدردان کون ہوگا،اللہ پاک بندہ کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔

(۱) اپنی بساط کے مطابق عمل کرتے رہئے۔

(۲) کوئی غلطی ہوجائے استغفار کیجئے۔

(۳) کوشش کیجئے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

(۴) بغیر ضرورت کسی کے پاس نہ بیٹھئے۔

(۵) کسی کتاب کا روزانہ مطالعہ کیجئے۔

(٦) انشاءاللہ تعالیٰ نفس قابو میں آجائے گا۔

صدیق احمد

نگاہ نیچی کر کے چلا کیجئے

ایک صاحب کو ان کے حالات کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مزید توفیق عطا فرماویں بعد عشاء تہجد کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔ نگاہ کی حفاظت ضروری ہے جو اپنے اختیار میں ہے۔ نیچی نگاہ کر کے چلا کیجئے۔ اچانک نگاہ اٹھ جائے تو پھر نیچی کر لیجئے۔

خواب میں بشارت ہے کہ انشاءاللہ اچھا رفیق میسر ہوگا۔

صدیق احمد

فصل

وساوس وخطرات

نیک کام میں وساوس وخطرات

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ کوئی بھی نیک کام کرتا ہوں نماز ذکر تلاوت وغیرہ اس وقت وساوس بہت آتے ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ نیک کام کرتے رہیں ان شیطانی وساوس کی طرف بالکل التفات نہ کریں۔ صدیق احمد

وساوس کا علاج

ایک صاحب کو گندے خیالات اور وساوس کے لئے تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

وساوس کی طرف توجہ نہ کریں اس سے کوئی نقصان نہیں اگر ان کی طرف التفات (توجہ) کریں گے تو اور پریشانی ہوگی جب اس قسم کا وسوسہ آئے تو درود شریف پڑھا کیجئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم

وساوس کی طرف التفات نہ کریں یہی اپنے اختیار میں ہے بالکل وساوس نہ آئیں یہ کسی کے بس کی بات نہیں دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

وساوس کی شکایت

ایک صاحب نے وساوس کی شکایت کی لکھا کہ زبان سے گالی تک نکل جاتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

وساوس کا اعتبار نہ کیجئے ایسی صورت میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم پڑھ کر کسی دوسرے کام میں لگ جایا کیجئے۔ صدیق احمد

وسوسے کب اور کیوں زیادہ آتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری کیفیت یہ ہے کہ ہر نماز میں گندے اور برے خیالات آتے ہیں، ہر وقت دنیا سامنے رہتی ہے، قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہو اس وقت بھی ذہن دوسری طرف ہٹا رہتا ہے۔ عبادت میں خشوع خضوع نہیں وہ کیسے حاصل ہو؟ حضرت نے فرمایا ایک ہفتہ عبادت شروع کئے ہوئے اتنی جلدی خشوع پیدا ہو جائے اور جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ سنت کے مطابق وضو کرلیا کریں۔ اور نماز بھی اسی طرح ادا کریں، جب سنت کے خلاف عمل ہوتا ہے اس میں اس قسم کے وساوس آتے ہیں۔

صدیق احمد

وساوس کیسے ختم ہوں

ایک صاحب نے وساوس وخطرات کی شکایت کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

وساوس کی طرف توجہ نہ کیجئے۔سنت کے مطابق عمل کریں وساوس بھی ختم ہوجائیں گے۔

صدیق احمد

ایک عورت نے شیطانی وساوس وخطرات کی شکایت حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

وساوس کا کچھ اعتبار نہیں۔آپ اس کی طرف بالکل توجہ نہ کریں۔درود شریف کثرت سے پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

وساوس کیسے ختم ہوں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں آپ سے بیعت ہوں مجھے نماز میں وسوسہ پیدا ہوتا ہے،نماز میں لطف حاصل نہیں ہوتا،ایسی کوئی شکل بتائیں جس سے ایمان مضبوط اور کامل ہو۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نماز پڑھتے رہئے اسی سے یہ باتیں انشاء اللہ حاصل ہوں گی قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔درود شریف کی کثرت کیجئے۔ہر عمل شریعت کے مطابق کیجئے۔

صدیق احمد

وساوس وخطرات کی وجہ سے موت کی تمنا

ایک عورت نے تحریر کیا کہ مجھے شرم آتی ہے مجھے چھ سال سے شیطانی وسوسے بہت آتے ہیں جتنا ان خیالات سے بچنا چاہتی ہوں اتنی تیزی سے آتے ہیں ان کے آنے سے پہلے میں مرجانا پسند کرتی ہوں مجھے خدا سے ڈرلگتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ پوری دنیا میں مجھ سے زیادہ کوئی گناہ گار نہیں، رورو کر دعائیں کرتی ہوں، اللہ مجھے شیطان مردود سے پناہ دے، مجھے مشورہ دیجئے کیا کروں میں بہت ٹوٹ چکی ہوں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس قسم کے وساوس کی طرف توجہ نہ کیجئے آپ پریشان نہ ہوں حدیث پاک میں آیا ہے کہ یہ صریح ایمان کی علامت ہے صحابہ کو بھی ایسے احوال پیش آتے رہے ہیں۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو وساوس کا علاج تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

ان وساوس کی طرف توجہ نہ کریں۔ایسی حالت میں قرآن شریف یا درود شریف پڑھنا شروع کردیں۔

صدیق احمد

کفر کا وسوسہ

ایک عورت نے لکھا کہ میں ایک مزار پر گئی تھی وہاں ایک لڑکے کو دیکھا مزار پر چراغ جلا رہا ہے میری زبان سے نکلا کہ یہ لڑکا کافر ہوگیا اور بزرگ صاحب کچھ

کہتے نہیں بس اسی وقت میرے منھ کے پاس سے ایک خوشبو نکلی مجھے بے چینی ہوگئی کہ اس کہنے کی وجہ سے میں کافر تو نہیں ہوگئی۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا

حالات کا علم ہوا اس سے آپ نعوذ باللہ کافر نہیں ہوئیں یہ وہم نہ کیجئے البتہ کسی سے بدگمانی نہ کرنی چاہیئے، آپ استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھ لیا کریں انشاءاللہ قلب کی حفاظت رہے گی:

صدیق احمد

ریاونمود کا وسوسہ

ایک صاحب نے لکھا کہ اوابین پڑھتا ہوں جب کوئی موجود ہوتا ہے تو ریا ونمود کا خلجان ہوتا ہے جی چاہتا ہے نہ پڑھوں ایسے وقت کیا کروں جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

پڑھا کیجئے اور یہ خیال دل سے نکالئے۔

صدیق احمد

توحیدورسالت کے متعلق وساوس کا علاج

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ کئی دنوں سے توحیدورسالت کے متعلق شک وتذبذب میں مبتلا ہوگیا ہوں اس کے لئے حضرت مرشد سے رہنمائی چاہتا ہوں حضور والا کی بتلائی ہوئی تسبیحات پابندی سے پڑھتا ہوں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

درود شریف اور استغفار کی کثرت کیجئے اپنے آپ کو مشغول کردیجئے خالی نہ رہئے انشاء اللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

صدیق احمد

اللہ تعالیٰ کی قدرت میں شبہ اور وسوسہ کا علاج

وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دعاء

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کل رات سے عجیب شیطانی وسوسہ آرہا ہے کہ پتہ نہیں کہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے یا نہیں اور پھر العیاذ باللہ کہ اللہ ہے یا نہیں ۔ دعاء واستغفار بھی کرتا ہوں نصائح کا محتاج ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

ان وساوس کی طرف بالکل التفات نہ کریں ۔ ان پر کوئی گرفت نہیں لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَامَلۡجَاءَ وَلَا مَنۡجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيۡهِ پ ڑھ لیا کیجئے جب ایسا حال ہو کسی کام میں لگ جایئے۔

صدیق احمد

اپنے مرجانے کے وسوسہ کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک روز سوتے وقت ایسا محسوس ہوا کہ آج میں زندہ باقی نہ رہوں گا۔ اور واقعۃً ایسا معلوم ہورہا تھا کہ میرا وجود نہ رہے گا صبح میں نے ایک استاذ سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا شیطانی خیال ہے۔ اس سے پہلے مجھے موت سے ڈر نہیں لگتا تھا لیکن اس کے بعد سے بہت ڈر لگنے لگا ہے۔ عجیب خیال

آتا رہتا ہے گذارش ہے کہ میری مدد فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا

عزیزم السلام علیکم

خط ملا دعاء کررہا ہوں، آپ یہ دعاء ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ۔

موت کے خوف سے اگر اس کی تیاری کی طرف توجہ ہو رہی ہے اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو رہی ہے تو یہ مبارک خیال ہے۔

صدیق احمد

نماز میں وساوس

ایک صاحب نے نماز میں جی نہ لگنے اور خطرات وساوس کی شکایت کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

نماز میں وساوس کچھ نہ کچھ ہر ایک کو آتے رہتے ہیں اس میں پریشان نہ ہوں ان کی طرف توجہ نہ کریں بلکہ جو نماز میں پڑھیں ان کے الفاظ پر غور کرتے رہیں انشاء اللہ رفتہ رفتہ یہ ختم ہو جائیں گے۔

احقر صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ

نماز میں وساوس وخطرات کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ میں جب کچھ پڑھتا ہوں ذکر کرتا ہوں اس وقت

اور نماز میں بھی ادھر ادھر کے خیالات اور وساوس بہت آتے رہتے ہیں اس کا علاج تحریر فرمائیں حضرت نے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ جو کچھ پڑھا کریں اس طرف توجہ کریں کہ میرے منھ سے اب یہ نکل رہا ہے جب آپ کی توجہ ادھر ہوگی تو سارے خیالات دور ہو جائیں گے۔ پڑھنے کے ساتھ یہ بھی استحضار رہے کہ اللہ پاک مجھ کو دیکھ رہا ہے۔ اور میرے دل میں جو کچھ ہے اس کو جانتا ہے۔ صدیق احمد

گندے خیالات اور گناہوں کے وساوس کا علاج

ایک صاحب نے گندے خیالات اور گناہ کے خطرات وساوس کا علاج پوچھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

جب اس قسم کے خیالات آیا کریں تو درود شریف پڑھنا شروع کر دیجئے۔ اور اس کا خیال رکھئے کہ میری ہر حرکت کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ اس کے سامنے پیشی ہوگی۔ اعمال کی سزا جزاء کا دن ہوگا۔ اس سے یہ خیالات دور ہوں گے۔

صدیق احمد

فصل

نماز میں خشوع

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز میں خشوع کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ خشوع کیسے حاصل ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نماز پڑھتے رہئے خشوع ہو یا نہ ہو جتنا آپ کے اختیار میں ہے اتنا خشوع حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔

صدیق احمد

عمل مقصود ہے کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ایک ماہ سے نماز میں خشوع خضوع کی کمی ہے جو کیفیت پہلے تھی وہ اب نہیں ہے، جو آواز پہلے سنائی دیتی تھی وہ نہیں ہے اس کے سننے کا بہت اشتیاق ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نماز پڑھتے رہئے خشوع بھی حاصل ہو جائے گا یہ کیفیات ہیں، ہمیشہ باقی نہیں رہتیں مقصود عمل ہے نہ کہ کیفیات دعاء کرتا ہوں۔

صدیق احمد

نماز میں جی نہیں لگتا، فجر کی نماز میں آنکھ نہیں کھلتی

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز میں میرا جی نہیں لگتا اور فجر کی نماز اکثر قضا ہوجاتی ہے سوتا رہ جاتا ہوں آنکھ نہیں کھلتی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نماز پڑھتے وقت جو الفاظ زبان سے نکلیں ان پر غور کیا کریں فجر کی نماز کے لئے الارم لگا دیا کیجئے۔

صدیق احمد

غیر اختیاری امور پر توجہ نہ دیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ فرض وسنت نماز میں اتنی رقّت نہیں ہوتی جتنی نفل نماز میں ہوتی ہے یہاں تک کہ چیخ نکل جانے کا ڈر ہوتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ فرض وسنت کی اہمیت بدرجہ نفل کے زیادہ ہے کیا میری یہ کیفیت سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہے، میری یہ کیفیت ختم ہوجائے اس کے لئے دعا کرفرمایئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عبادت میں جی نہیں لگتا مزہ نہیں آتا

ایک صاحب نے اپنے حالات کے ضمن میں تحریر فرمایا کہ عبادت میں دل نہیں لگتا، مزہ نہیں آتا۔ جی بالکل نہی لگتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم

عبادت میں جی لگے یا نہ لگے خدا کا حکم سمجھ کر کرنا ہے۔ ڈاکٹر کی بتائی ہوئی دوا پینے سے فائدہ ہوتا ہے خواہ جی چاہے یا نہ چاہے تو پھر اعمال میں کیوں نہ

اجر ملے گا، آپ اسی نیت سے ہر کام کیا کریں۔

صدیق احمد

نماز میں دھیان نہیں جمتا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ کی حالت یہ ہے کہ نماز میں دھیان نہیں جمتا جب نماز شروع کرتا ہے تو اس کو جلد از جلد ختم کر دینے کا جی چاہتا ہے اور اسی قسم کے باطنی امراض میں مبتلا ہے لہذا حضرت سے نصیحت کی درخواست ہے کوئی نسخہ تحریر فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اس قسم کے وساوس کا کوئی اثر نہیں ہوتا آپ اپنے اختیار میں جتنا ہے اس پر عمل کیجئے ان چیزوں کی طرف التفات نہ کیجئے۔ استغفار اور درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

عبادات میں خشوع نہیں تب بھی قابل قدر ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نماز میں پڑھتا ہوں ذکر تلاوت سب کرتا ہوں لیکن خشوع نہیں کسی قدر مایوسی کا اظہار کیا تھا کہ گویا خشوع کے بغیر سارے اعمال ہی بیکار ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ نماز پڑھتے رہئے تلاوت کرتے رہئے ذکر کی پابندی کیجئے خشوع بھی حاصل ہوجائے گا ان اعمال کی توفیق ہوجانا ہی اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے قدر کیجئے۔

صدیق احمد

نماز میں اللہ کے سوا کسی کی طرف دھیان نہیں جانا چاہیے

ایک صاحب نے لکھا کہ جب سے آپ کے پاس سے آیا ہوں نماز کے درمیان صرف آپ کی مسکراہٹ سامنے دیکھتا ہوں اور رونا بہت آتا ہے کوشش کرتا ہوں کہ اللہ پر دھیان رہے لیکن ایسا نہیں ہوتا دعاء فرمائیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نماز خدا کے کے لئے ہے اللہ پاک کے علاوہ کسی اور طرف ذہن نہ جانا چاہئے جو پڑھیں اس پر غور کرتے رہیے۔

صدیق احمد

نماز میں خشوع کی کیفیت نہ ہونے پر افسوس اور حضرتؒ کا جواب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نماز میں خشوع خضوع کی کیفیت نہیں، رکوع سجدہ میں بھی یہ کیفیت نہیں اس کا علاج تحریر فرمائیں جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جو کچھ پڑھیے ان کے الفاظ پر غور کرتے رہیے اگر معانی بھی سمجھتے جائیں تو اور بہتر ہوگا۔

نماز میں جیسا خشوع درکار ہے وہ ہر وقت اور ہر ایک کو حاصل نہیں ہوتا، جو کچھ میسر آجائے انعام خداوندی ہے۔ کوشش کرتے رہیے۔

صدیق احمد

نماز میں خشوع کا طریقہ

ایک صاحب نے نماز میں خشوع کا تعویذ مانگا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نماز میں خشوع وخضوع کے لئے کوئی تعویذ مجھے نہیں معلوم دعاء کرر ہا ہوں جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اس کی طرف توجہ کیجئے۔اور یہ خیال کیجئے کہ میری عمر کی یہ آخری نماز ہے انشاء اللہ اس سے خشوع حاصل ہوجائے گا۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ نماز میں خشوع خضوع نہیں ادھر ادھر کے خیالات آتے رہتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نماز پڑھتے وقت الفاظ کی طرف دھیان رکھیں اور یہ تصور کریں کہ میں اللہ کے سامنے ہوں میری ہر نقل وحرکت کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ صدیق احمد

نماز میں دل نہیں لگتا

ایک صاحب نے لکھا کہ نماز میں دل نہیں لگتا خشوع حاصل نہیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نماز میں دل لگائیے جو پڑھئے اس پر غور کرتے رہئے۔ یہ خیال کیجئے کہ میری نماز کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے اس سے انشاءاللہ خضوع حاصل ہوجائے گا۔

صدیق احمد

باب ۵
اذکار و معمولات

اپنے مصلح و شیخ ہی سے ذکر کا طریقہ دریافت کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا مجھے اللہ اللہ کرنے کا طریقہ تعلیم فرما دیجئے۔ میں کس طرح ذکر اللہ کیا کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم

آپ کا اگر کسی سے اصلاحی تعلق ہو تو اس قسم کی چیزیں ان ہی سے دریافت کیجئے۔ اگر نہیں ہے تو مطلع کیجئے کہ آپ کے پاس کتنا وقت ہے؟ کیا مشغلہ ہے؟ اس کے بعد کچھ عرض کر سکوں گا۔

صدیق احمد

جن سے بیعت ہوں ان ہی سے ذکر پوچھئے

ایک صاحب نے ذکر جہری کی اجازت چاہی ان کے خط سے یہ بھی معلوم نہ ہوتا تھا کہ ان کا اصلاحی تعلق کس سے ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔ بیعت کا تعلق کس سے ہے جن سے ہے ان ہی سے اپنے معمولات تجویز کرائیں۔

صدیق احمد

عزیزم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ یہ معمولات کسی سے دریافت کر کے اختیار کئے ہیں یا اپنی طرف سے جس سے مناسبت ہو ان سے اصلاحی تعلق قائم کر کے ان کے مشورہ پر عمل کریں۔ انشاءاللہ برکت ہوگی۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت سے کچھ معمولات دریافت کئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ تعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کر رہا ہوں اس سے قبل کسی نے آپ کو کچھ وظائف بتائے ہوں تو تحریر کیجئے، اصلاحی تعلق کس سے ہے یہ بھی تحریر کیجئے۔

صدیق احمد

شیخ سے پوچھے بغیر کسی کے کہنے سے معمولات میں کمی بیشی نہ کیجئے

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے ایک دوسرے بزرگ جو پاکستان سے تشریف لائے تھے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہا اور ان کے بتلائے ہوئے بعض اذکار و معمولات کرنے لگے۔ نیز بعض اذکار کتابوں میں دیکھ کر از خود کرنے لگے اور حضرت کو اس کی اطلاع دی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ہر شخص کی رائے پر عمل مناسب نہیں معمولات اتنے ہوں جن کو پابندی سے ادا کر سکیں۔ سنت کا اہتمام ہر کام میں ضروری ہے۔ صدیق احمد

ہر شخص کی رائے پر عمل کرنے میں نقصان ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ پہلے میں حضرت شیخؒ سے بیعت تھا پھر حضرت مفتی محمود صاحب سے اصلاحی تعلق قائم کیا۔ مفتی صاحب افریقہ تشریف لے گئے ہیں اب فلاں بزرگ کی طرف مراجعت کی ہے۔ انہوں نے ذکر جہری بتلادیا۔ ذکر جہری کی وجہ سے دماغ میں خشکی پیدا ہوگئی، ماؤف سا ہوگیا ہے۔ ان کی ہدایت پر عمل کرنے سے کچھ سکون ہوا لیکن قبض کی سی کیفیت ہوگئی، کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ اب حضرت کی طرف مراجعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ہر بات ہر ایک سے دریافت نہ کیا کیجئے۔ پورا حال حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں لکھ کر بھیج دیجئے۔ ان کے مشورہ کے بغیر کوئی عمل نہ کیجئے۔ اس سے نقصان ہوتا ہے۔

صدیق احمد

بغیر شیخ کی اجازت کے ذکر نہ کرنا چاہئے

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ جو ذکر کر رہے ہیں کن سے اجازت لی تھی۔ اگر صاحب نسبت بزرگ سے اجازت لے کر پڑھ رہے ہیں تو پڑھتے رہے، ورنہ کسی سے اجازت لیجئے۔ جو وہ تجویز کرے اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

بغیر کسی مرشد کے ازخود ذکر و شغل کرنے کا نقصان

ایک عورت نے لکھا کہ میں کسی سے بیعت نہیں ہوں میں نے بکثرت ذکر، مراقبہ اور مجاہدہ کیا۔ میں تسبیحات کی پابندی وغیرہ بہت کثرت سے کرتی تھی ایک مرتبہ اتفاق سے میری نگاہوں کے سامنے روضہ پاک کی شکل نمودار ہوئی۔ اور ایک مرتبہ ڈراونی شکل کا بڑا اور ننگا آدمی میرے سامنے آیا میرے منھ سے گالی نکل گئی۔ پھر چھوٹا آدمی نظر آنے لگا، اس وقت میں بہت پریشان ہوں۔ بے چین ہوں، آپ سے تعلیم و تربیت چاہتی ہوں میں آپ سے بیعت ہونا چاہتی ہوں۔ آپ میری رہنمائی اور دستگیری فرمایئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

کچھ دن کے لئے ذکر بند کردیں۔ قرآن پاک کی تلاوت زیادہ کیا کریں اس کے بعد جو حالات ہوں مطلع فرمائیں۔

احقر صدیق احمد

کسی شیخ کے بغیر اپنی مرضی سے اوراد و وظائف کرنے کا انجام

ایک عورت نے لکھا کہ میں نے فیوض یزدانی کتاب کا مطالعہ کیا اور کتاب دیکھ کر کچھ اوراد و وظائف خود سے کرنا شروع کردیئے۔ چلہ کشی کی اب میرا حال یہ ہے کہ ہر وقت مجھے ایسا لگتا ہے جیسے اندر سے کوئی میرا دل پکڑ کر کھینچ لیتا ہے جو بات دل میں آتی ہے ایسا لگتا ہے کہ فوراً اس کا کوئی جواب دے دیتا ہے۔ عجیب پریشانی میں مبتلا ہوں ایک صاحب نے کچھ علاج کیا کچھ تعویذات دیئے اس کے

استعمال سے کوئی فائدہ نہیں ہوا، میں اس وقت ایسے حال میں ہوں کہ موت کو ترجیح دینے کو تیار ہوں، خدارا میری طرف توجہ کیجئے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو اپنی تجویز سے یہ کام نہ کرنا چاہیئے وظائف سب بند کردیجئے۔ صرف پانچ وقت کی نماز پڑھیئے قرآن پاک کی تلاوت کیجئے درود شرف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

حضرت کے شاگروں میں سے ایک صاحب نے اپنی طرف سے بعض اوراد و وظائف کرنا شروع کردیئے تھے ان کے عجیب عجیب حالات ہوگئے تھے بقول ان کے بعض ہونے والی باتیں ان کو معلوم ہوجاتی تھیں لیکن ہوگئے تھے پاگل، احقر نے دیکھا تھا بہکی بہکی باتیں کرتے تھے۔ حضرت کی دعاء وتدبیر سے اللہ نے شفا فرمائی۔ یہ نتیجہ ہوتا ہے از خود کثرت سے اوراد واشغال کرنے کا۔

(مرتب)

درود شریف کی کثرت کیجئے

ایک صاحب نے لکھا ان دنوں کچھ ذکر کی زیادتی ہوگئی جس کی وجہ سے پریشانی ہے۔ رات میں آنکھ نہیں لگتی ایسا لگتا ہے جیسے کوئی دبا رہا ہو، طبیعت پر اثر ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

کیا ذکر کرتے ہیں، قرآن پاک کی تلاوت اور درود شریف میں وقت زیادہ لگایئے معوذتین (سورہ فلق وسورہ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کیجئے۔ اللہ پاک ہر طرح سے عافیت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

طریقت میں خودرائی اور اعتراض محرومی کا باعث ہے

ایک عالم صاحب (جن کا حضرت سے اصلاحی تعلق بھی تھا) اپنے حالات کے ضمن میں تحریر فرمایا کہ حضرت کے بتلائے ہوئے ذکر برابر کرتا ہوں لیکن یہ خیال برابر رہتا ہے کہ یہ اذکار حدیث سے تو ثابت نہیں اور اس طرح منقول بھی نہیں جس طرح کرنے کا معمول ہے پھر اذکار غیر منقولہ کو منقولہ پر ترجیح کیوں دی جاتی ہے، رہی بات برکت والی تو جو برکت اذکار منقولہ میں ہوگی وہ غیر منقولہ میں نہیں ہوسکتی، لطائف ستہ وغیرہ جو کتابوں میں لکھے ہیں سب بے سود معلوم ہوتے ہیں، حضرت نے اس وقت ان کے حالات کے پیش نظر مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اس راہ میں تقلید ہی سے کام ہوتا ہے، خودرائی محرومی کا باعث ہوتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ ایک شخص سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو جس طرف قلبی میلان ہو اس سے رجوع کرلیا جائے۔

صدیق احمد

اس کے بعد حضرت کی توجہ وبرکت سے ان صاحب کے اشکالات بھی ختم ہوگئے اور ان کو تسلی ہوگئی کہ یہ بزرگوں کے مجوزہ اذکار بطور علاج کے مقرر کئے گئے ہیں ورنہ افضل اور زیادہ باعث برکت اذکار منقولہ ہی ہیں محض رسوخ اور دلجمعی ودلبستگی حاصل ہونے کی غرض سے ان کو ترجیح دی گئی ہے کیونکہ ذکر بسیط میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے، اور ذکر مرکب جو ماثور ہیں ان سے اس طرح کی یکسوئی نہیں ہو پاتی اس لے وقتی طور پر ایک مدت کے لئے اس کو اختیار کیا جاتا ہے جیسے

حفظ کرنے والا بچہ قرآن کے ایک ہی لفظ کو دس بار رٹتا ہے محض رسوخ اور پختگی کے لئے حالانکہ اس طرح یہ بھی ماثور نہیں ہے۔

مبتدی کے لئے

ایک صاحب نے لکھا کہ تسبیح پڑھتے ہوئے اور ذکر کی حالت میں سانپ کی شکل نظر آتی ہے، بدن میں خارش ہونے لگتی ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ابھی آپ (سارے اذکار بند کرکے) صرف درود شریف پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر اور معمول

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھ کو آپ اپنا مرید بنا لیجئے، میں بہت بوڑھا ہوں بالکل چل نہیں پاتا۔ اس بوڑھے کے لئے کچھ پڑھنے کو بتلا دیجئے تا کہ وہ تسبیح پڑھے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کسی سے بیعت ہوں تو انہوں نے جو ذکر بتایا ہو اس کو کرتے رہئے اگر بیعت نہیں ہوئے تو فی الحال یہ تسبیحات پڑھا کیجئے۔

پہلا کلمہ تیسرا کلمہ ایک ایک تسبیح صبح وشام درود شریف واستغفار ایک ایک تسبیح صبح وشام۔

صدیق احمد

کتابوں میں لکھے ہوئے معمولات ہر شخص کے لئے نہیں ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ ''اسعاد الطالبین'' کتاب میں جو معمولات لکھے ہیں ان کو نہیں پورا کر پاتا ہوں صرف سورہ یٰسین پڑھ لیتا ہوں، اور بس، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مشغول آدمی یہ معمولات نہ پورا کر سکے گا آپ تحریر فرمائیں کتنا وقت آپ کو مل سکتا ہے اسی کے مطابق معمولات تجویز کر دیئے جائیں۔

صدیق احمد

معمولات کی تعیین فارغ وقت کے لحاظ سے

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے ان صاحب نے معمولات کے سلسلہ میں تحریر فرمایا کہ میرے لئے کچھ معمولات اور وظائف مقرر کر دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اس وقت معمولات کیا ہیں تحریر فرمائیے، آپ کے پاس کتنا وقت فارغ رہتا ہے اس اعتبار سے معمولات تجویز کر دیئے جائیں گے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے کانپور اور فتح پور کے علاقہ میں چلہ لگایا ہے، مجھے آپ سے محبت ہے، گذارش ہے کہ اپنے دست مبارک سے کچھ کلماتِ خیر اور کچھ نصیحتیں تحریر فرمائیں تا کہ میں اس کے مطابق عمل کروں حضرت نے

جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نماز با جماعت، تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے اگر کچھ معمولات ہوں تو تحریر کیجئے۔ اگر کسی نے تجویز نہ کئے ہوں اور آپ کا کوئی خاص معمول نہ ہو تو تحریر کیجئے کہ کتنا وقت آپ کے پاس ہے۔

صدیق احمد

مبتدی کے لئے دستور العمل

ایک مدرسہ کے ذمہ دار صاحب نے لکھا کہ عرصہ دراز سے بیعت ہونے کا ارادہ ہے ملاقات کے وقت عرض کرنے کی ہمت نہیں پڑی۔ اور اب مدرسہ میں تعلیمی نظام شروع ہو چکا ہے آنے میں کافی نقصان ہوگا۔ کچھ اوراد و وظائف تحریر فرمادیں ،تاکہ اس کے مطابق عمل شروع کردوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

پندرہ برس کی عمر سے اب تک جتنی نمازیں قضا ہوئی ہوں ان کو پورا کر لیجئے، نماز با جماعت قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام رکھیں، آپ کے پاس کتنا وقت خالی مل سکتا ہے اس حساب سے معمولات تجویز کئے جائیں۔

صدیق احمد

ایک مرید کو ہدایت

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نماز، تلاوت، کا اہتمام کیجئے، ہر چھوٹے بڑے گناہوں سے پرہیز کیجئے، درود شریف استغفار بھی پڑھئے۔

صدیق احمد

ایک مرید عورت کو تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

خط لکھ دیا کیجئے انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا، پندرہ برس کی عمر سے لے کر اب تک کچھ نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ان کو پورا کر لیجئے۔ آپ کے پاس کتنی فرصت کا وقت ہے تحریر کریں تا کہ اس کے اعتبار سے معمولات تجویز کر دیئے جائیں۔

صدیق احمد

قضاءِ عمری پڑھنے کا طریقہ

ایک صاحب نے لکھا کہ احقر رمضان میں حضرت سے بیعت ہوا تھا۔ آپ کے بتلائے ہوئے معمولات کی ادائیگی ہو رہی ہے۔ قضاء عمری ابھی شروع نہیں کی ہے قضاء عمری پڑھنے کا طریقہ ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

قضاء عمری کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اندازہ کر لیں کہ پندرہ برس کی عمر سے اب تک کتنی نمازیں قضاء ہوئی ہیں اس کے حساب سے روزانہ فرض اور وتر کی قضاء کر لیا کریں۔

صدیق احمد

بیعت کے بعد کی پہلی منزل

ایک صاحب نے تحریر فرمایا احقر آپ سے بیعت ہو چکا ہے وظیفہ کے لئے کچھ پوچھ نہ سکا تھا نماز پنجگانہ کے علاوہ کون سی چیز ورد میں رکھوں تحریر فرمائیں تا کہ اسی کو اپنے وظیفے میں شب و روز ورد کرسکوں۔ دوسری بات یہ کہ میری اہلیہ بھی حضرت والا سے بیعت ہونا چاہتی ہیں ان کی بھی اصلاح فرمائیں۔ اور کوئی راستہ بتائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار، صبح وشام ایک ایک تسبیح روزانہ پڑھا کیجئے۔ اہلیہ سے کہہ دیجئے کہ پندرہ برس کی عمر سے ابھی تک کچھ نمازیں قضاء ہوئی ہوں تو ان کو پورا کرلیں یہ تسبیحات وہ بھی پڑھا کریں۔

صدیق احمد

کوشش کیجئے کہ معمولات کا ناغہ نہ ہو اس پر پابندی ہو تو کچھ اور تجویز کروں دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

برائے مبتدی

مکرمی السلام علیکم

ہر نماز کے بعد تیسرے کلمہ کا ورد ۲۵ بار کرلیا کریں، تلاوت نماز باجماعت کا اہتمام کریں روزانہ درود شریف صبح وشام ایک ایک تسبیح پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک سالک مبتدی کو تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے، روزانہ صبح وشام یہ تسبیحات پڑھا کیجئے۔(۱)اول کلمہ(۲) تیسرا کلمہ(۳)استغفار(۴)درود شریف، ایک ایک تسبیح صبح وشام پڑھا کیجئے۔آپ کیلئے دعاء کررہا ہوں۔ صدیق احمد

سب سے زیادہ ضروری چیز

ایک مرید نفس کی اصلاح کے طالب کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا۔دوازدہ تسبیح مناجات مقبول قرآن پاک کی تلاوت نماز باجماعت پابندی سے ادا کریں۔

سب سے زیادہ ضرورت اس کی ہے کہ اخلاق اور معاملات اچھے ہوں، کوشش کریں کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

صدیق احمد

مرید کو تنبیہ

ایک مرید کوان کے حالات کے مطابق خط تحریر فرمایا جو ذکر وغیرہ میں کوتاہی کا شکار تھے۔

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔آپ وقت نکالئے کوشش کیجئے کہ ذکر وغیرہ کے لئے کچھ وقت نکل آئے۔

نماز باجماعت قرآن پاک کی تلاوت اور تسبیحات کی پابندی ضروری ہے۔ کوشش کیجئے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہونچے۔ دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک حج بیت اللہ سے اور روضہ پاک کی زیارت سے مشرف فرمائے۔ صدیق احمد

عام لوگوں کے لئے ضروری معمولات

حضرتؒ کے ایک مرید نے تحریر فرمایا کہ میں فجر کے بعد سورہ یٰسین ظہر بعد سورہ فتح اور عصر بعد سورہ نبا وغیرہ پڑھتا ہوں، اس کے علاوہ اور بھی متفرق تسبیحات اور وظائف لکھے اور دریافت کیا کہ ان معمولات میں کچھ کمی بیشی اور تغیر وتبدل کروں یا اسی طرح رکھوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

پانچوں نمازوں کے بعد جو سورتیں پڑھنے کی فضیلت احادیث میں ہے ان کو پڑھا کریں اس کے علاوہ مناجات مقبول (جس کی سب دعائیں احادیث سے ماخوذ ہیں) ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کریں، قرآن پاک کی تلاوت اور درود شریف کی کثرت رکھیں۔ صدیق احمد

اللہ تعالیٰ کو کس نام سے یاد کیا جائے

ایک صاحب نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے نام ہیں کس نام سے یاد کیا جائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جس نام سے بھی اللہ کو یاد کیا جائے برکت سے خالی نہیں۔

صدیق احمد

مبتدی کے لئے وظیفہ اور معمولات

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ سے بیعت ہونے کے بعد ۴۰ دن تک سبحان اللہ والحمدللہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر (تیسرا کلمہ) سوسو مرتبہ پڑھ چکا ہوں سستی ہونے لگتی ہے کچھ نصیحتیں اور پڑھنے کے لئے تحریر فرمائیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

پہلا کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار، صبح وشام ایک ایک تسبیح پڑھا کیجئے۔نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ صدیق احمد

چار تسبیحات دونوں وقت پڑھا کیجئے

ایک صاحب نے پوچھا کہ آپ نے چار تسبیحات پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار پڑھنے کو بتلایا ہے۔ایک وقت پڑھنا ہے یا صبح وشام دونوں وقت؟ جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

صبح وشام دونوں وقت تسبیحات پڑھا کیجئے کوشش کیجئے کہ کوئی کام خلاف شریعت نہ ہونے پائے۔

صدیق احمد

وقت کی کمی ہو تو ایک ہی وقت تسبیحات پوری کرلیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں قرآن شریف یاد کرتا ہوں بھول جاتا

ہوں، اور یہ بھی تحریر کیا کہ آپ نے جو تسبیحات بتلائی تھیں مشغولی کی وجہ سے دونوں وقت اس کی پابندی نہیں ہو پاتی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

قرآن شریف پڑھتے رہئے بھول جائے تو اس میں کیا نقصان ہے۔ پڑھنے میں پابندی کیجئے، دعاء کررہا ہوں۔ تسبیحات کے لئے اگر وقت نہیں ملتا تو ایک ہی وقت پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

چار تسبیحات میں ترتیب نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت والا نے چار تسبیحات کلمہ طیبہ، استغفار، درود شریف، تیسرا کلمہ بتلائیں تھیں ان کو فجر بعد اور عشاء بعد پورا کرتا ہوں، مجھے اسکی ترتیب بتلادیں کہ پہلے کون سی تسبیح پڑھا کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

تسبیحات میں ترتیب نہیں ہے، آپ کے پاس مزید کتنا وقت ہے تا کہ کچھ اور اضافہ کیا جائے۔

صدیق احمد

مبتدی وسالک کے لئے ضروری نصائح

اور دوازدہ تسبیحات

ایک صاحب حضرت اقدس دامت برکاتہم سے بیعت ہوئے حضرت نے ان کو مندرجہ ذیل معمولات وہدایات تحریر فرمائیں۔

(۱) لاالٰہ الاالله دوسو بار۔ ہر دس مرتبہ کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھالیا کریں۔

(۲) الااللہ چارسو بار۔

(۳) اللہُ اللہ چھ سو بار

(۴) اللہ سو بار

(۱) نماز باجماعت کا اہتمام

(۲) تلاوت قرآن پاک کا اہتمام

(۳) مناجات مقبول ایک منزل روزانہ (معمول میں رکھیں)

(۴) ہر گناہ سے پرہیز خصوصاً غیبت، چغلی، فضول گوئی سے پرہیز رکھیں۔

(۵) کوشش کریں کہ کسی کو تکلیف نہ پہونچے۔

(٦) کوئی تکلیف دے تو صبر کریں۔　　صدیق احمد

بارہ تسبیحات اور دیگر معمولات

ایک مرید کوان کے حالات کے مطابق مندرجہ ذیل معمولات تحریر فرمائے

مکرمی السلام علیکم

معمولات تحریر کررہاہوں ان کو پابندی سے کرتے رہیں۔

(۱) لاالٰہ الا اللہ دوسو بار ہر دس مرتبہ کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ لیا کریں۔

(۲) الااللہ چارسو بار (۳) اللہ ُ اللہ چھ سو بار (۴) اللہ سو بار (۵) قرآن پاک کی تلاوت جس قدر وقت مل جائے۔ (٦) مناجات مقبول ایک منزل (۷) اس کے بعد جو وقت مل جائے اس میں کثرت سے درود شریف پڑھا کریں۔

(۱) بعد نماز فجر سورہ یٰسین (۲) بعد نماز ظہر انا فتحنا پوری سورہ پارہ ۲۶ (۳) بعد نماز عصر سورہ نبا پارہ ۳۰ (۴) بعد نماز مغرب سورہ واقعہ پارہ ۲۷ (۵) بعد نماز عشاء سور ملک پارہ ۲۹۔

کوشش کریں کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ ہو کوئی تکلیف پہنچائے تو صبر کریں۔

صدیق احمد

نوافل میں بھی مخصوص سورتوں کو پڑھنے سے فضیلت حاصل ہو جائے گی

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ حدیث شریف میں سورہ واقعہ بعد مغرب پڑھنے کی فضیلت آئی ہے اگر نوافل میں سورہ واقعہ پڑھ لیں تو وہ فضیلت حاصل ہوگی یا نہیں۔

اسی طرح قرآن کا دور کرتے ہوئے سورہ کہف شب جمعہ میں پڑھا تو سورہ کہف پھر سے پڑھنی پڑے گی یا اسی سے فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

اور لکھا کہ فرائض نوافل وغیرہ میں کوتاہی ہو جاتی تھی الحمدللہ اب پابندی رہتی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

دعا کر رہا ہوں، اللہ پاک استقامت نصیب فرمائے۔ مناسب ہے۔

صدیق احمد

بارہ تسبیحات کی تلقین اور ضروری نصیحتیں

ایک صاحب حضرت سے بیعت ہوئے تھے حضرت نے اور ذکر کی ہوئی تسبیحات کے بعد مندرجہ ذیل ہدایات تحریر فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)مناجات مقبول ایک منزل(۲) اس کے علاوہ قرآن پاک کی تلاوت(۳) اور نماز باجماعت کا اہتمام(۴)تضیع اوقات سے حفاظت،(۵)بغیر کسی ضرورت کے کسی سے ملاقات نہ کریں(۶) کوشش ہو کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے(۷) کوئی تکلیف دے صبر کریں(۸) حالات کی اطلاع کرتے رہیں۔

صدیق احمد

جی نہ لگے تب بھی بارہ تسبیحات پڑھئے

ایک صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے انہوں نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ عبادت، نماز، تلاوت اور تسبیحات وغیرہ میں بالکل جی نہیں لگتا۔ خودکشی تک کرنے کو جی چاہتا ہے۔ میرے بگڑتے ہوئے حالات اور دل کو سنبھالیں سخت قسم کی الجھن بے چینی و پریشانی ہے۔ خیالات اور وساوس سے اور بھی زیادہ پریشان ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا معمولات کی پابندی کیجئے یہ تو اختیاری چیز ہے نفس پر کچھ دن جبر کیجئے رفتہ رفتہ عادت ہو جائے گی۔ روزانہ یہ وظیفہ پڑھا کیجئے۔

لاالٰہ الااللہ دوسو بار ہر دس مرتبہ کے بعد محمد رسول اللہ ملا لیا کریں۔

الا اللہ چار سو مرتبہ

اللہُ اللہ چھ سو مرتبہ

اللہ سو مرتبہ

مناجات مقبول ایک منزل، قرآن پاک کی تلاوت ، نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

بارہ تسبیحات ایک وقت کافی ہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں آپ سے بیعت ہوں آپ نے ۱۲ تسبیحات اور درود شریف پڑھنے کو بتلائی ہیں میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ درود شریف کون سی پڑھا کروں۔ اور یہ تسبیحات دونوں وقت صبح شام پڑھا کروں یا ایک وقت؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

ایک وقت کافی ہے، درود شریف آپ جو بھی مناسب سمجھیں پڑھ لیا کریں۔

نماز باجماعت اور تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کریں۔ کوشش کریں کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہونچے۔

صدیق احمد

ایک مدرس وعالم دین کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں

مدرسہ سے تعلق رکھنے والے ایک عالم صاحب جو حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے۔ اپنے حالات اور معمولات لکھے۔ اور معمولات کی زیادتی کی فرمائش کی

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا، دوازدہ تسبیح اور مناجات مقبول پڑھ لیا کریں بس کافی ہے۔نماز باجماعت تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے۔باقی اوقات مدرسہ کے کام میں لگے رہئے۔کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔طلبہ کو پڑھایئے۔

صدیق احمد

دینی کام کرنے والے کے لئے اتنے معمولات کافی ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ نے جو تسبیحات ومعمولات بتائی تھیں الحمدللہ وہ سب پورے ہوجاتے ہیں اس کے علاوہ دوسومرتبہ تیسرا کلمہ اور دوسومرتبہ یاحیّ یاقیّوم برحمتک استغیث ،وغیرہ پڑھتا ہوں پوچھنا یہ ہے کہ آپ کی بتائی ہوئی تسبیحات کے ساتھ ان کو بھی پڑھتا رہوں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اگر وقت ہو تو جو معمولات ہیں پورے کرتے رہئے۔دینی کام کرنے والے کے لئے تو اتنے ہی معمولات کافی ہیں جو احقر نے تجویز کئے تھے آپ کے لئے دعاء کرتا ہوں۔ صدیق احمد

معمولات پورے نہیں ہوتے اور عبادت میں جی نہیں لگتا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آنجناب نے جو تسبیحات بتلائی تھیں وہ مجھ سے پوری نہیں ہو پاتیں رمضان تک پوری ہوتی رہیں بعد میں نہیں ہو پاتیں جب پڑھنے بیٹھتا ہوں نیند آنے لگتی ہے۔دعاء فرمایئے اور یہ بھی پوچھا کہ کیا میں حزب الاعظم پڑھ سکتا ہوں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہاہوں، ہمت کیجئے، آخر دوسرے کام آپ کرہی رہے ہیں وہ کیسے ہوجاتے ہیں آپ نے ارادہ ہی نہیں کیا۔حزب الاعظم پڑھ سکتے ہیں۔

صدیق احمد

اور ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہر وقت الجھن رہتی ہے کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی، نماز پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن طبیعت نہیں لگتی قرآن پاک خوب یاد کرتا ہوں لیکن میرے سینہ میں محفوظ نہیں رہتا۔دعاء فرمایئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم السلام علیکم

دعاء کررہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے، درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

معمولات کی پابندی نہیں ہوتی تو بیعت کیوں ہوئے تھے

ایک صاحب نے حالات لکھے اور تحریر فرمایا کہ معمولات کی پابندی نہیں ہوتی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

جب معمولات پورے نہیں ہوتے تو بیعت کس لئے ہوئے تھے۔سب کاموں کے لئے وقت ملتا ہے۔اور چند منٹ معمولات کے لئے وقت نہیں نکال سکتے۔آپ کے نزدیک معمولات کی کوئی اہمیت نہیں ہے اس لئے وقت نہیں نکلتا۔

صدیق احمد

معمولات میں سستی کیوں ہوتی ہے

ایک صاحب نے اپنے معمولات لکھے کہ چار تسبیحات پہلا کلمہ تیسرا کلمہ درود شریف استغفار پابندی سے پڑھتا ہوں درود شریف **اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم** اوراستغفار **استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ** پڑھتا ہوں یہی استغفار پڑھوں یا کوئی دوسرا؟

اکثر فجر میں سستی آجاتی ہے تہجد میں تو شیطان حاوی رہتا ہے دعاء فرمائیں کہ خدا کے سامنے کھڑا ہونے والا بن جاؤں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

استغفار یہی مناسب ہے ہمت سے کام لیجئے۔ سستی کیوں ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ خیال کیا کریں کہ نافرمانی کے ساتھ حشر میں کیا منہ دکھاؤں گا، انشاء اللہ سستی جاتی رہے گی۔

صدیق احمد

معمولات کی پابندی کیوں نہیں ہوتی

ایک مرید صاحب نے شکایت کی کہ حضرت معمولات کی پابندی نہیں ہو پاتی بہت ناغہ ہوتا ہے حضرت نے تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پابندی کیجئے۔ ہمت کیجئے، جس طرح دوسرے کاموں کیلئے وقت نکالتے ہیں اس کے لئے بھی نکالئے۔

صدیق احمد

ذکر میں حضوری نہ ہو تب بھی لگے رہئے فائدہ ہوگا

ایک صاحب نے لکھا کہ ذکر میں جی نہیں لگتا، حضوری نہیں ہوتی۔ غفلت اور بے توجہی رہتی ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ذکر ہر حال میں محمود ہے پابندی کے ساتھ کرتے رہئے انشاء اللہ تعالیٰ حضوری حاصل ہوگی۔ لگے رہئے انشاءاللہ ترقی ہوگی پابندی ضروری ہے۔

صدیق احمد

ذکر میں جی نہ لگے تب بھی کرنا چاہئے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ آپ کا مرید ہوں لیکن ذکر میں میرا جی نہیں لگتا ذکر کی طرف طبیعت نہیں چلتی حضرت نے فرمایا:

لوگوں کا عجیب حال ہے کہ ذکر میں جی لگے تو ذکر کریں ورنہ ذکر ہی نہ کریں۔ انجکشن لگوانے کا کیا جی چاہتا ہے؟ کڑوی دوا کھانے کی طبیعت چاہتی ہے؟ لیکن کھاتے ہیں ضرورت اور فائدہ سمجھ کر، اسی طرح ذکر بھی ضرورت اور عبادت سمجھ کرنا چاہئے۔ خواہ جی چاہے یا نہ چاہے۔

ثواب تو اسی وقت ملے گا جب کچھ کرنا پڑے نفس کے خلاف بھی کرے، اگر خود بخود ذکر ہونے لگے کچھ مشقت نہ اٹھانی پڑے تو اس میں کیا کمال ہے۔ اجر ثواب تو مشقت پر ملتا ہے اور حضرت نے ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ذکر میں جی لگے یا نہ لگے، عبادت سمجھ کر کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا سستی چھائی رہتی ہے، خط لکھنے کا بھی ارادہ نہیں ہوتا مدرسہ میں رہتا ہوں تو سب معمولات پورے ہوتے ہیں گھر پر جاتا ہوں تو سارے معمولات چھوٹ جاتے ہیں، مناجات مقبول میں ہاتھ تک لگانے کا جی نہیں چاہتا نہ ذکر میں جی لگتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں جی لگے یا نہ لگے آپ ذکر کرتے رہیں ثواب ملتا ہے۔ وہ جی لگنے پر موقوف نہیں۔ نماز باجماعت اور تلاوت کا بھی اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر وغیرہ میں جی لگنے کا مراقبہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ذکر میں جی نہیں لگتا اسی وجہ سے سستی ہوجاتی ہے ناغہ بھی ہوجاتا ہے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں، طبیعت کیوں نہیں لگتی۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر مراقبہ کیجئے کہ خدا کے سامنے جانا ہے۔ حساب ہوگا اس کے لئے کیا تیاری کرر ہا ہوں انشاء اللہ جی لگے گا۔

صدیق احمد

ذکر میں جی نہ لگنے کا بہانہ

ایک صاحب نے لکھا کہ ذکر کرتا ہوں لیکن ذکر میں جی نہیں لگتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں، ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ ذکر کی توفیق ہورہی ہے۔

صدیق احمد

ذکر میں یکسوئی حاصل نہ ہونے کا علاج

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے، اور لکھا کہ ذکر کرنے میں دلجمعی اور یکسوئی حاصل نہیں بوقت ذکر دھیان ادھرادھر بٹ جاتا ہے۔ وساوس اور خطرات کا ہجوم ہوتا ہے۔ حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مقصود ذکر ہے۔ ذہن بٹ جاتا ہے پھر توجہ کرلیا کریں رفتہ رفتہ یہ کیفیت بھی پیدا ہو جائے گی جو آپ چاہتے ہیں۔

صدیق احمد

سکون قلب کے لئے ذکر

ایک صاحب نے لکھا کہ ایسے اوراد وظائف بتلادیں جس سے قلب کو سکون ہو اور اللہ تعالیٰ سے گہرا تعلق پیدا ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

درود شریف کی کثرت کیا کریں۔آپ کے پاس کتنا وقت ہے تحریر فرمائیں تاکہ اس کے حساب سے اوراد تجویز کئے جائیں۔

صدیق احمد

ذکر کی تعداد میں بھول ہوجاتی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ذکر کی تعداد میں اکثر بھول ونسیان ہوجاتا ہے معلوم نہیں رہتا کہ کتنی مقدار میں پڑھا ہے، اور جی کبھی لگتا ہے اور کبھی نہیں۔دلجمعی ویکسوئی حاصل نہیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ظن غالب پر عمل کیجئے،ذکر کرتے رہئے جی لگے یا نہ لگے۔

صدیق احمد

ذکر میں نیند آنے کا علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ ذکر میں نیند آتی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ذکر میں جب نیند آنے لگے تو جگہ بدل دیا کیجئے۔زیادہ غلبہ ہو تو کسی دوسرے وقت کرلیا کیجئے۔

صدیق احمد

ٹہل ٹہل کر ذکر کرنا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ تہجد میں اٹھتا ہوں اسی وقت ذکر کرتا ہوں

اس وقت کبھی نیند کا بہت غلبہ ہوتا ہے لیکن کسی طرح ہمت کر کے پورا کر لیتا ہوں، کبھی نیند کا غلبہ زیادہ ہوتا ہے تو احاطہ مسجد میں ٹہلتے ہوئے ذکر پورا کر لیتا ہوں، اس سلسلہ میں پوچھنا یہ ہے کہ ٹہل کر چہل قدمی کے ساتھ ذکر کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

اس وقت نیند آتی ہو تو بعد عشاء پڑھ لیا کیجئے۔ ذکر میں یکسوئی حاصل ہونی چاہئے، وقتی ذکر تو کر لیا کیجئے دوازدہ تسبیح بیٹھ کر اطمینان کی حالت میں کیجئے۔

صدیق احمد

ذکر کتنی آواز سے کروں

ایک صاحب نے پوچھا کہ ذکر آہستہ سے کروں یا زور سے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ذکر میں جس طرح جی لگے کیا کیجئے زیادہ آواز سے نہ کیجئے دماغ پر اثر پڑتا ہے

صدیق احمد

ذکر بالسر یا بالجہر

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک اپنی مرضیات پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ ذکر میں اختیار ہے خواہ بالسر کریں یا بالجہر شریعت میں جب قید نہ ہو تو اپنی طرف سے اس کو مقید نہ کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

زیادہ زور سے ذکر کرنا اور ضربیں لگانا مناسب نہیں

ایک صاحب نے دریافت کیا کہ اذکار وتسبیحات میں جہر کروں یا نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

’’تسبیحات کے سلسلہ میں کوئی پابندی نہیں زیادہ زور سے کرنے میں دماغ پراثر پڑنے کا اندیشہ ہے اس لئے جہر اتنا ہو کہ خود سن لے‘‘

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ذکر بالجہر کروں یا بالسر مجھے ضرب کا طریقہ نہیں معلوم کس طرح ضربیں لگا کر ذکر کرنا چاہئے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جس میں دل لگے (زور سے یا آہستہ اسی طرح ذکر کیجئے) زیادہ زور سے نہ کیجئے اس میں دماغ پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے ضرب بھی مناسب نہیں۔

صدیق احمد

حضرت سے ایک اصلاحی تعلق رکھنے والے صاحب نے اپنے معمولات لکھے۔لکھا کہ دوازدہ تسبیحات پابندی سے پڑھ رہا ہوں یہ تحریر فرمائیں کہ تسبیحات پڑھنے میں جہر اور ضرب لگاؤں یا نہیں؟ اور معمولات میں اضافہ کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دوازدہ تسبیح آپ پڑھتے ہیں، زیادہ زور سے نہ پڑھیئے دماغ پر اثر ہوتا ہے۔ مناجات مقبول ایک منزل پڑھ لیا کریں۔ پڑھانے کے سلسلہ میں استخارہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

وقت کی پابندی ضروری ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ پہلے فجر سے پہلے ذکر کرتا تھا اور اب بعد فجر کرتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

جو وقت بھی تجویز کریں اس کی پابندی کریں۔

صدیق احمد

تمباکو کھا کر ذکر نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ منھ میں تمباکو رکھ کر ذکر کرتا ہوں اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

منھ صاف کر کے پڑھنا چاہئے ۔ بدبو سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے جب ذکر کیا جاتا ہے تو فرشتے بھی وہاں ہوتے ہیں بدبو کی وجہ سے وہ دور رہیں گے کچھ مجاہدہ کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

ذکر واشغال کے وقت شیخ کا نہیں اللہ کا تصور رکھئے

ایک مرید نے تحریر کیا کہ الحمد للہ ذکر واشغال پابندی سے کرتا ہوں، اور اس وقت آپ کا تصور واستحضار رہتا ہے۔ آپ ہی کا دھیان برابر لگا رہتا ہے۔ اور آپ نے جو آیت پڑھنے کو بتلائی تھی وہ کون سی آیت ہے بھول گیا ہوں۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کی طرف دھیان رکھنا چاہئے آیت کریمہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ہے۔

صدیق احمد

ذکر میں حضور قلبی

ایک صاحب نے لکھا کہ میرا قلب خدا اور آخرت کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، زبان تو ذکر میں منہمک رہتی ہے مگر قلب میں غفلت پاتا ہوں آپ سے گذارش ہے ایسا کوئی اسم یا دعاء تحریر فرمادیں کہ میرا قلب ذاکر ہو جائے، اور میرے قلب کی غفلت ختم ہو جائے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ذکر کرتے رہئے انشاء اللہ حضور قلبی بھی حاصل ہو جائے گا، پابندی ضروری ہے۔ استحضار نہ ہو اس میں کوئی نقصان نہیں۔

صدیق احمد

ذکر میں رقت مطلوب نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ اعمال پر استقامت نصیب نہیں ذکر کے وقت قلب میں رقت نہیں ہوتی معمولات میں کچھ اضافہ فرمانا چاہیں تو فرمادیں، ایک شب احقر نے آپ کو خواب میں دیکھا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ تعالیٰ استقامت نصیب فرمائے۔ معمولات مناسب ہیں اس پر عمل کرتے رہیں۔ ذکر میں رقت مطلوب نہیں۔ خواب میں ملاقات محبت کی علامت ہے اللہ پاک ذریعہ نجات فرمائے۔

صدیق احمد

کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا معمولات، اوراد و وظائف تلاوت قرآن پاک سب کرتا ہوں لیکن کسی چیز کا اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ نہ کوئی کیفیت میں تبدیلی نہ پریشانیوں میں کمی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ان سب کا مقصد اللہ پاک کی رضا وخوشنودی ہے کیفیات کا حصول مقصود نہیں بلکہ مقصد کے منافی ہے۔ یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ اللہ پاک نے ان سب امور کی پابندی نصیب فرمائی ہے۔

صدیق احمد

تسبیحات کیوں چھوٹ جاتی ہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ نے جو تسبیحات تعلیم فرمائی تھی وہ کبھی کبھی چھوٹ جاتی ہے اور میرا دل گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے، لہٰذا کوئی ترکیب تعلیم فرمائیں تاکہ اس مرض سے نجات ہو، دعاء کی درخواست ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

کیوں چھوٹ جاتی ہے اگر مجبوری ہو تو کوئی حرج نہیں غفلت کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے تو آپ ہمت سے کام لیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

برادرم السلام علیکم

تسبیحات کی پابندی کریں یہ تو آپ کے اختیار میں ہے، مدرسہ کے لئے دعاء کرتا ہوں محنت کرتے رہیئے۔

احقر صدیق احمد

تسبیحات پوری نہیں ہوتیں آپ ہی کا نقصان ہے

ایک صاحب جو حضرت سے بیعت تھے انہوں نے تحریر فرمایا کہ عصر کے بعد کی چار تسبیحات میری پوری نہیں ہوتیں کبھی ہوتی ہیں کبھی نہیں ہوتیں ناغہ ہوجاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

تھوڑے وقت میں یہ تسبیحات پوری ہوجاتی ہیں آپ اس کے لئے بھی وقت نہیں نکال رہے تو آگے کیا ترقی کریں گے۔ جس کی قدر نہیں ہوتی اس کیلئے وقت نہیں نکلتا پڑھیں گے تو آپ کا فائدہ، نہ پڑھیں گے آپ کا نقصان ہے۔

صدیق احمد

وظائف کا ناغہ

ایک مرید کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دعاء کررہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ وظائف کا ناغہ مجبوری کی وجہ سے ہوجائے تو اس میں نقصان نہ ہوگا۔ کاہلی کی وجہ سے ناغہ نہ کیجئے۔ جملہ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

معمولات پر پابندی کی اہمیت اور چند نصیحتیں

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے اور لکھا کہ معمولات، ذکر و شغل کی پابندی نہیں ہو پاتی ناغے بکثرت ہوتے ہیں۔ ایسا کوئی وظیفہ بتلا دیجئے جو مختصر ہو اور ایک ہی وقت کرنے کا ہو۔ اور کچھ نصیحتیں فرما دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پابندی کیوں نہیں ہوتی **خیر العمل مادیم علیه** سب سے بہتر عمل وہ ہے جس پر پابندی کی جائے بغیر مداومت کے عمل میں رسوخ نہیں ہوتا۔ اس لئے معمولات پابندی سے ادا کریں۔

سنت پر عمل کرنے کا اہتمام کریں۔ نماز باجماعت، قرآن پاک کی تلاوت کا ناغہ نہ ہو۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ ادھر کچھ عرصہ سے معمولات اور ذکر کرنے میں ناغہ ہو جاتا ہے اعمال میں سستی ہو جاتی ہے ذکر کا اہتمام نہیں ہو پاتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

کوشش کیجئے کہ ناغہ نہ ہو۔ ہمت سے کام لیجئے، ناغہ ہو جائے تو پھر شروع کر دیجئے۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک استقامت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

معمولات کی قضاء نہیں

ایک اصلاحی تعلق قائم رکھنے والے صاحب نے تحریر فرمایا کہ معمولات میں کبھی ناغہ بھی ہوجاتا ہے کیا ان کی بھی قضاء کرلیا کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں اللہ تعالیٰ مقاصد حسنہ میں کامیاب فرمائے، کوشش کیجئے کہ ناغہ نہ ہو۔ معمولات کے ناغہ کی قضاء نہیں وقت میں تبدیلی ہوجائے تو کوئی حرج نہیں

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم

معمولات میں وقت کی تبدیلی مضر نہیں کوشش کیجئے کہ پابندی سے سارے معمولات پورے ہوں میری صحت کے لئے دعاء کیجئے۔ صدیق احمد

معمولات کے لئے وقت مقرر ہو تو بہتر ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بندہ اپنے معمولات پہلے فجر کی نماز کے بعد پورے کرلیتا تھا لیکن ایک پرچونی کی دکان کھول لی ہے فجر بعد فوراً دکان میں بیٹھنا ہوتا ہے اس لئے مختلف اوقات میں معمولات پورے کرتا ہوں اور کبھی ناغہ بھی ہوجاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

معمولات کے لئے اگر وقت مقرر کرلیں تو بہتر ہے اس وقت نہ ہوسکے تو دوسرے وقت اس کی تلافی کرلیجئے۔ صدیق احمد

اورحضرت نے ارشادفرمایا کہ معمولات کے لئے سب سے بہتر تو تہجد کے بعد فجر سے پہلے کا وقت ہوتا ہے، بعد فجر تو بہت سے کام نکل آتے ہیں۔ ناغہ ہو جاتا ہے، میرا معمول ہمیشہ سے فجر سے پہلے کا ہے حضرت تھانویؒ کا بھی یہی معمول تھا۔

عذر کی وجہ سے معمولات کا ناغہ مضر نہیں

خالی اوقات میں ان کتابوں کا مطالعہ کریں

(۱) ایک صاحب نے لکھا کہ صبح وشام کے معمولات نماز کے بعد پابندی سے پڑھتا ہوں لیکن اگر کبھی فجر یا مغرب کی نماز راستہ میں پڑھنا پڑے تو ایسی حالت میں چلتے ہوئے معمولات پورے کرلیا کروں یا کوئی دوسری سبیل ہے۔

(۲) دن رات میں مجھے فرصت کا وقت ملتا ہے اس میں کچھ پڑھنے کو طبیعت چاہتی ہے مطالعہ کے لئے کوئی منتخب کتابیں تحریر فرمائیں تا کہ ان کا مطالعہ کیا کروں ۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

(۱) ایسی حالت میں اگر معمول نہ ادا ہو سکے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲) حیٰوۃ المسلمین، حکایات صحابہ، تبلیغ دین، فضائل صدقات پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

تعلیم وتعلم کی وجہ سے ذکر کا ناغہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آج کل تعلیم وتعلم کی وجہ سے معمولات چھوٹے ہوئے ہیں اذکار کا ناغہ ہوتا ہے۔ تعلیم وتعلم کی وجہ سے اذکار نہیں ہو پاتے

اورنہ ہی ان میں جی لگتا ہے ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح خواب میں دیکھا، ایسا لگا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصافحہ کیا لیکن حضور کی شکل نظر نہیں آئی اسوقت سے پریشان ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض تو نہیں ہیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

استغفار اور درود شریف کی کثرت کیجئے، تعلیم وتعلم بھی حضور ہی کا کام ہے آپ کو وہم ہے حضور کیوں اس سے ناراض ہوئے، صلی اللہ علیہ وسلم

صدیق احمد

بیماری کی وجہ سے معمولات کا ناغہ

باسمہٖ تعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بیماری کی وجہ سے تسبیحات کا ناغہ ہوجائے تو کوئی نقصان نہیں، صحت کے بعد پڑھیئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے بڑے افسوس کے ساتھ لکھا کہ حضرت عرصہ دراز سے مسلسل بیمار چل رہا ہوں معمولات سب چھوٹ جاتے ہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

بیماری کی وجہ سے معمولات میں ناغہ ہوجائے تو کوئی نقصان نہیں صحت کے بعد اس پر عمل کریں۔

صدیق احمد

سفر کی وجہ سے معمولات کا ناغہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اس وقت جماعت میں ہوں سفر میں معمولات کی پابندی نہیں ہو پاتی کیا کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

سفر میں اگر ناغہ ہو جائے تو کچھ حرج نہیں گھر جا کر ان کی پابندی کیجئے۔

صدیق احمد

سفر میں بھی معمولات پورے ہو سکتے ہیں

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ معمولات چھوٹ جاتے ہیں تسبیحات پوری نہیں ہو پاتیں ناغہ ہو جاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں، سفر میں بھی آپ چاہیں تو ناغہ نہیں ہو سکتا، ایک جگہ بیٹھ کر تسبیحات کا پڑھنا ضروری نہیں جس حالت میں ہو پڑھ سکتے ہیں پڑھ لیا کریں۔

صدیق احمد

معمولات میں ناغہ کی تلافی

ایک مرید نے خط لکھا کہ اس مرتبہ خط لکھنے میں تاخیر ہوئی اس سے قبل میں نے کئی خطوط ارسال کئے مگر کسی ایک کا جواب نہ آیا شاید مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہو اس لئے جواب سے محروم ہوں۔

اور لکھا کہ معمولات ذکر وغیرہ کی پابندی کرتا ہوں لیکن مناجات مقبول کا

کبھی ناغہ ہوجاتا ہے۔ اگر معمولات کا ناغہ ہوجائے تو اس کی تلافی کی کیا صورت ہے؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خط ملا جب فرصت ہو خط لکھ دیا کریں۔ ناغہ کی تلافی کیا کریں گے، پابندی کا اہتمام کیجئے۔ ناراضگی کی کوئی بات نہیں میں بہت مصروف رہتا ہوں جواب میں اس وجہ سے تاخیر ہوجاتی ہے آپ کے لئے دعاء کرتا ہوں۔ صدیق احمد

معمولات کا ناغہ ہوجائے تو دوسرے وقت پورا کرلیا کریں

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد نماز عشاء تہجد کی نیت سے کچھ رکعتیں پڑھ لیا کیجئے اگر تہجد کے وقت آنکھ کھل جائے تو پھر پڑھ لیا کریں۔ رات کے معمولات کا ناغہ ہوجائے تو دن میں پورا کرلیجئے۔ صدیق احمد

اس کی فکر کیجئے کہ اپنے اوپر کسی کا حق نہ رہے

حضرت کے ایک مرید نے لکھا کہ آپ کی بتلائی ہوئی تسبیحات پابندی سے پڑھتا ہوں مزید ضرورت ہو تو ارشاد فرمائیں، اور دعاء کی درخواست کی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں مناجات مقبول خرید لیجئے۔ روزانہ ایک منزل پڑھ لیا کیجئے۔ نماز باجماعت قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ حقوق العباد کا ہر طرح لحاظ

رکھیئے، کسی کا حق اپنے اوپر نہ رہے۔ صدیق احمد

بجائے حزب البحر کے مناجات مقبول پڑھا کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں حزب البحر تقریباً آٹھ سال سے پڑھ رہا ہوں آپ کا کیا حکم ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

مناجات مقبول کی ایک منزل روزانہ پڑھا کیجئے حالات لکھتے رہیئے دعاء کرر ہا ہوں۔ صدیق احمد

بجائے دعاء گنج العرش کے مناجات مقبول پڑھا کیجئے

حضرت کے متعلقین میں سے ایک صاحب نے خط میں دعاء گنج العرش پڑھنے کی اجازت چاہی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مناجات مقبول پڑھا کیجئے اپنی طرف سے کوئی چیز تجویز نہ کیجئے۔ صدیق احمد

رمضان المبارک میں قرآن زیادہ پڑھیئے

ایک مرید نے رمضان المبارک میں بذریعہ خط دریافت کیا کہ کتنی نوافل پڑھ لیا کروں، اورادووظائف کے متعلق بھی دریافت کیا حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نفل نماز کے لئے کوئی تحدید نہیں، انشراح کے ساتھ جتنا پڑھ سکیں اتنا پڑھیں۔ رمضان میں قرآن پاک زیادہ پڑھا کیجئے۔ وظیفہ بعد میں دریافت کیجئے۔

صدیق احمد

تلاوت قرآن پاک میں حضور قلب نہیں ہوتا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں لیکن حضور قلب نہیں ہوتا ایسا کیمیائی نسخہ تحریر فرمائیں جس سے تلاوت میں حضور قلب حاصل ہو حضرت نے جواب لکھنے سے قبل ارشاد فرمایا کہ بعض لوگ چند الفاظ اور اصطلاحات کہیں پڑھ لیتے ہیں بزرگوں سے سن لیتے ہیں بس اسی کو دہرایا کرتے ہیں ''حضور قلب'' کہیں سن لیا ہوگا بس اسی کو لکھنے لگے، دوا کھانے میں حضور قلب ہوتا ہے یا نہیں؟ دوا فائدہ کرتی ہے یا نہیں ارے حضور قلب ہو یا نہ ہو دوا تو اثر کرے گی، قرآن کی تلاوت ہونا چاہئے حضور قلب ہو یا نہ ہو اس کا اثر ہوگا فائدہ ہوگا، اجر وثواب ہوگا۔

اور حضرت نے یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ تلاوت کرتے رہئے حضور قلب ہو یا نہ ہو، نفس قرأت پر اللہ کی طرف سے اجر ملتا ہے عمل کیجئے اور پابندی کیجئے۔ یہی نصیب ہو جائے تو بہت ہے۔

صدیق احمد

تلاوت میں بہک جاتا ہوں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں حافظ قرآن ہوں، میں جب تلاوت کے لئے بیٹھتا ہوں تو ذہن میں ادھر ادھر کی باتیں آنے لگتی ہیں پتہ نہیں چلتا کہ کون سا پارہ پڑھ رہا ہوں نسیان کا بہت زیادہ شکار ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہیں کہاں پہنچ جاتے ہیں اور کون سا پارہ پڑھنے لگتے ہیں اس کی فکر نہ کیجئے۔ صدیق احمد

معمولات میں اضافہ اپنی طرف سے نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے شیخ نے معمولات بتلائے تھے اب تو شیخ رہے نہیں وہ معمولات تو کرتا ہوں اس میں کچھ اور اضافہ کرنا چاہتا ہوں کرسکتا ہوں یا نہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

حضرت نے جو معمولات بتائے ہیں ان پر پابندی کیجئے اپنی طرف سے تجویز نہ کیجئے۔ قرآن پاک، درود شریف کا کثرت سے اہتمام کیجئے۔ صدیق احمد

ایک اصلاحی خط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بہت دنوں سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں لیکن اب تک حاضری نہ ہوسکی۔ اگر حضور والا کی کوئی تصنیف ہو تو پتہ تحریر فرمائیں، میرے لئے کچھ معمولات مقرر کردیں اور ایسی کوئی دعاء لکھ دیں کہ نفس وشیطان کے مکر سے بچا رہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کسی سے اصلاحی تعلق ہے یا نہیں؟ آپ کے معمولات کیا ہیں؟ کتنا وقت خالی رہتا ہے؟ کتابیں آپ کو کس قسم کی چاہئے۔ میری کتابیں زیادہ تر عربی نصاب کی ہیں اکابر اولیاء اللہ کی بہت تصنیفات ہیں آپ مشورہ سے ان کا مطالعہ کریں انشاءاللہ نفع ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

باب ٦

مختلف احوال وکیفیات

احوال وکیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں اورادووظائف اور تلاوت قرآن پاک کی پابندی کرتا ہوں، لیکن کسی چیز کا اثر ظاہر نہیں ہوتا کوئی کیفیت اور لطف حاصل نہیں اور نہ ہی پریشانیاں ختم ہوتی ہیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ان سب کا مقصد اللہ پاک کی رضا وخوشنودی ہے کیفیات کا حصول مقصود نہیں بلکہ مقصد کے منافی ہے، یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ اللہ پاک نے ان سب امور کی پابندی نصیب فرمائی ہے۔

صدیق احمد

اہم چیز یہ ہے کہ ہماری ذات سے کسی کو تکلیف نہ ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا عرصہ سے ذکر وشغل میں لگا ہوا ہوں لیکن حالت میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی، اور کوئی کیفیت محسوس نہیں ہوتی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

کیفیات مطلوب نہیں عمل پر دوام ہو، اس راہ میں سب سے زیادہ اس کا اہتمام رہے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہونچے۔

صدیق احمد

عبادت میں حلاوت نصیب نہیں سکون بھی حاصل نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ذکر وعبادت برابر کرتا ہوں لیکن حلاوت نصیب نہیں، نہ ہی عبادت میں جی لگتا ہے، نہ لذت آتی ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں، عبادت کرتے رہیئے حلاوت نصیب ہو یا نہ ہو خدا کی رضا تو حاصل ہوگی۔

صدیق احمد

اسی طرح ایک اور صاحب نے تحریر فرمایا کہ معمولات کی پابندی کرتا ہوں عبادت ذکر وشغل سب کرتا ہوں لیکن پریشانیوں میں گھرا رہتا ہوں زندگی میں چین وسکون نصیب نہیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں کام میں لگے رہیئے، سکون کی طلب نہ کیجئے سکون حقیقی جنت میں حاصل ہوگا، بندہ تو محنت کرتا ہے مجاہدہ کرتا ہے۔

صدیق احمد

کیفیت حاصل نہ ہونے سے کوئی نقصان نہیں

حضرت کے ایک مرید نے چند اشعار تحریر کیئے اور اس کے بعد میں لکھا کہ ایک مرتبہ دوازدہ تسبیحات شروع کرنے کے تھوڑی دیر بعد ایسی رقت اور سوز طاری ہوا کہ آنکھیں بہہ پڑیں، کلمہ نفی پڑھتا جاتا تھا اور آنکھیں تھیں کہ تھمنے کا نام نہ لیتی تھیں، دل میں خواہش بھی یہی تھی کہ میں پڑھتا جاؤں اور آنسو جاری رہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس قسم کی کیفیات کبھی کبھی حاصل ہو جاتی ہیں نہ ہوں تب بھی کوئی نقصان نہیں آپ کی نعت دیکھی ہے۔ میں شعر کہہ لیتا ہوں لیکن شاعر نہیں اصلاح تو شاعر ہی کرسکتا ہے۔

صدیق احمد

کیفیات مقصود نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میں نے کئی خط تحریر کئے کسی خط کا جواب نہیں ملا، ادھر معمولات کا ناغہ کچھ روز سے ہو جاتا ہے۔ شاید ناغہ ہی کی وجہ سے وہ کیفیات جاتی رہیں جو پہلے اذکار واشغال سے حاصل تھیں۔ عبادات میں بھی وہ مزہ نہیں رہا

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں ہر خط کا جواب تحریر کرتا ہوں۔ کیفیات مقصود نہیں، اجر مقصود ہے، معمولات کی پابندی کرتے رہئے اللہ پاک کی طرف سے اس کا ثواب ملے گا، عبادات کا مقصد یہی ہے۔ کیفیات کی طرف توجہ نہ کریں۔

صدیق احمد

ترقی برابر ہوتی ہے گو کسی کیفیت کا احساس نہ ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ:

”میری قلبی حالت بدستور ہے کوئی ترقی کے آثار نہیں معلوم ہوتے دعاء اور

تدبیر کی درخواست ہے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مؤمن کا تو ہر دن ترقی کا ہے کیفیات کا احساس نہ ہو تو اس سے یہ کہاں لازم آیا کہ ترقی نہیں ہو رہی ہے۔

صدیق احمد

اثرات کا محسوس ہونا ضروری نہیں

ایک مرید نے خط لکھا کہ حضرت میں بارہ تسبیحات، مناجات مقبول، نماز باجماعت، تلاوت تمام چیزوں کا اہتمام کرتا ہوں لیکن اس کے کچھ اثرات محسوس نہیں ہوتے۔شروع میں کچھ محسوس ہوئے تھے پھر نہیں ہوئے۔ میں غریب آدمی ہوں میرے پاس اتنے پیسے نہیں کہ حضرت کی خدمت میں کرایہ خرچ کر کے آسکوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ

اثرات کیا محسوس کرنا چاہتے ہیں اللہ کی رضا حاصل ہو، آخرت میں معاملہ آسان ہوں۔ان معمولات کا یہ اثر ہے۔معلوم نہیں آپ کیسا اثر چاہتے ہیں۔

آنے کا موقع نہیں تو خط لکھ دیا کیجئے اس میں کتنا خرچ ہوتا ہے۔حالات لکھ کر بھیج دیا کریں، انشاء اللہ جواب تحریر کروں گا۔ صدیق احمد

پابندی کیجئے قلب جاری ہونے کے پیچھے نہ پڑیئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا تسبیحات کی ادائیگی تو کرتا ہوں لیکن پابندی نہیں ہوتی نیز قلب بھی جاری نہیں ہوتا، کچھ مہینہ قبل پابندی ہوئی تھی نیز قلب پر بھی

ایک خاص اثر تھا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کرے خیریت ہو حالات کا علم ہوا، مقصود اللہ پاک کا ذکر ہے قلب جاری ہونا اپنے اختیار میں نہیں۔ اور نہ اس پر اجر موقوف ہے آپ پابندی کرتے رہیں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔ صدیق احمد

اتنے دن سے ذکر رہا ہوں لیکن دل جوں کا توں ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ۱۲ تسبیحات پابندی سے پڑھتا ہوں لیکن حضرت اب تک کوئی فرق محسوس نہیں ہوا دل جوں کا توں ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دل جوں کا تو ہے کیسے معلوم ہوا کیا ان کے پڑھنے سے ثواب نہیں ملتا؟ اللہ پاک راضی نہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے بلکہ ثواب ملتا ہے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے تو پھر خوشی کیوں نہیں، آپ جو کیفیت چاہتے ہیں وہ بالکل مطلوب نہیں۔ جو کام کیجئے خدا کو راضی کرنے کے لئے کیجئے۔

صدیق احمد

معمولات پورا کرلینے کے بعد

زائد وقت میں کیا کرنا چاہیے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت نے جتنے معمولات بتلائے تھے بارہ

تسبیحات، قرآن پاک کی تلاوت، مناجات مقبول، کلمہ طیبہ، استغفار، اور دورد شریف کی ایک ایک تسبیح پڑھ لیتا ہوں، الحمدللہ اور وقت بچ جاتا ہے۔ اس کے متعلق جو کچھ حضرت ارشاد فرمائیں اس کے مطابق عمل کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جو وقت بچ جائے اس میں قرآن پاک کی تلاوت، دینی کتب کا مطالعہ کریں۔

صدیق احمد

قلب جاری نہیں ہوتا

ایک صاحب نے لکھا کہ احقر کا قلب جاری نہیں رہتا کبھی جاری ہو جاتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ اور آپ نے مطالعہ کے لئے فرمایا تھا تو کون سی کتاب کا مطالعہ کروں اس کا نام تحریر فرمادیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جو چیز اپنے اختیار میں نہ ہو اس کی فکر کیوں کر رہے ہیں مقصود عبادت اور اطاعت ہے اس میں کوتاہی نہ ہو قلب جاری نہیں اس میں آپ کا کیا نقصان ہے۔ تعلیم الدین اور تبلیغ دین کا مطالعہ کیجئے۔

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

حکایات صحابہ، تبلیغ دین، فضائل صدقات پڑھا کیجئے۔

صدیق احمد

قلب کی حالت اچھی نہیں

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ قلب کی حالت اچھی نہیں ذکر میں

سستی اوراد میں غفلت رہتی ہے ذہنی طور پر پریشان نظر آتا ہوں۔ نماز باجماعت میں بھی سستی ہوجاتی ہے جسمانی طور پر کافی سست اور کاہل بنتا جارہا ہوں صرف چندساعات پڑھنے پڑھانے کا کام کرلیتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

دعاء کررہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے احکام شرع کی پابندی اپنے اختیار میں ہے انسان اسی کا مکلّف ہے آپ پابندی سے عمل کرتے رہیں رفتہ رفتہ انشاء اللہ عادت ہوجائے گی۔

صدیق احمد

اسی طرح کا ایک اور صاحب نے خط تحریر فرمایا اور اس میں یہ بھی لکھا کہ نماز باجماعت میں کوتاہی ہوتی ہے۔ اور جب نماز پڑھتا ہوں تو خشوع خضوع بھی نہیں ہوتا، قلب کی اصلاح کے لئے کچھ تجویز فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘

احکام شرع کی پابندی کرتے رہئے، نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔ خشوع خضوع بھی رفتہ رفتہ حاصل ہوجائے گا۔ معمولات کیا ہیں مطلع کیجئے۔ آپ کے لئے دعاء کررہاہوں۔

صدیق احمد

حالت قبض وبسط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عبادت اور ذکر میں پہلی جیسی کیفیت نہیں رہی کبھی بسط ہوتا ہے اور کبھی قبض عبادت میں جی نہیں لگتا، طبیعت پژمردہ رہتی ہے۔ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک ترقی عطا فرمائے۔ یہ کیفیت تو ہر ایک کو پیش آتی ہے، اولیاء کرام کے حالات کا مطالعہ کیجئے۔اس میں ترقی ہوتی ہے ایک ہی حالت رہے ایسا کبھی نہیں ہوتا نہ اس میں ترقی ہے۔

صدیق احمد

انسان کے حالات یکساں نہیں رہتے

ایک صاحب رمضان المبارک میں معتکف تھے گھر جا کر خط لکھا کہ رمضان کی تقاریر کی کیسٹ ساتھ لایا ہوں روزانہ سنتا ہوں شروع شروع میں ان سے دل پر ایک اثر تھا اور نماز میں شوق تھا اب دن بدن کم ہو رہا ہے۔اس کا علاج کیا ہے۔دل پر غفلت اور سستی ہے۔لغو قول وفعل وغیبت میں مبتلا ہوں۔علاج! حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

انسان کے حالات یکساں نہیں رہتے، ان کا سننا ضروری نہیں آپ حضرت تھانویؒ کے مواعظ پابندی سے دیکھئے انشاءاللہ نفع ہوگا آپ کے لئے دعا کرر ہاہوں۔

صدیق احمد

روحانی قبض کا علاج

ایک صاحب جو پہلے حضرت ناظم سے متعلق تھے اور اب حضرت اقدس سے تعلق قائم فرمایا ہے خط کے ذریعہ اپنے پریشان کن حالات اور قبض کی کیفیت تحریر فرمائی جس میں لکھا کہ کئی روز سے طبیعت بے حد پریشان ہے نہ معلوم ایسا

کیوں ہورہا ہے۔ بعد مغرب بازار میں چند نوجوانوں اور مزدوری پیشہ کرنے والوں کو قاعدہ وغیرہ پڑھاتا تھا، اب ان کو پڑھانے کا بالکل جی نہیں چاہتا۔ نصیحت کے طور پر دوچار باتیں کہنے سے بھی جی گھبراتا ہے، جی چاہتا ہے کہ خاموش بیٹھا رہوں کسی سے کوئی بات چیت نہ کروں، اور جب تنہا ہوتا ہوں تو بے اختیار آنسو جاری ہوجاتے ہیں، نیند غالب ہوجاتی ہے، بمشکل تھوڑی دیر سوتا ہوں، یہ چند سطریں بمشکل خدمت میں پیش کررہاہوں اس کو بہت سمجھئے ، جواب کے لئے جوابی لفافہ خدمت میں ارسال کررہاہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات سے آگاہی ہوئی، اس قسم کے حالات پیش آتے رہتے ہیں طبیعت لگے یا نہ لگے جو کام خدا کی مرضی کے ہیں ان کو تو کرنا ہی ہے، آپ کے سامنے اکابر کے حالات ہیں سب کو اس گھاٹی سے پار ہونا پڑتا ہے آپ پریشان نہ ہوں، کچھ دن طبیعت پر جبر کرنا پڑے گا، پھر انشاء اللہ بسہولت تمام کام انجام پاتے رہیں گے معمولات کا اہتمام کیجئے۔ رمضان المبارک میں اگر مناسب ہو تو اعتکاف کرلیجئے آپ کے لئے دعاء کررہاہوں۔

صدیق احمد

تہجد کی پابندی نہیں ہو پاتی

حضرت اقدس سے اصلاحی تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ تہجد کی پابندی کی توفیق نہیں ہوتی اور کچھ پریشانیوں بیماریوں کا بھی ذکر فرمایا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

بعد عشاء تہجد کی نیت سے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ یا فتاح ۱۲۵ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔

صدیق احمد

نماز میں جی نہ لگے تب بھی پڑھتے رہیئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت نماز میں جی نہیں لگتا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نماز پڑھتے رہیئے انشاء اللہ جی لگے گا۔نماز میں جی لگے یا نہ لگے پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیئے۔ ہر کام میں شریعت کی پابندی کیجئے۔

صدیق احمد

تہجد کا ناغہ اور معمولات میں کوتاہی کیوں ہوجاتی ہے

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے کہ ان دنوں کوشش کے باوجود اکثر تہجد قضا ہوجاتی ہے، معمولات میں بھی کمی ہوجاتی ہے ناغہ ہوجاتا ہے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات میں کیوں کمی ہوجاتی ہے۔ ہمت کیجئے ، پابندی کیجئے ،اس میں جو ثواب ہے اس کو سامنے رکھیئے، جس چیز میں نفع ہو آدمی اس کو اختیار کرتا ہے۔

آخرت کا جس میں نفع ہو اس کو کیوں نہ اختیار کیا جائے۔

صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم

عبادت میں جی لگے نہ لگے آپ کرتے رہئے انشاءاللہ دل لگے گا۔

صدیق احمد

قابل رشک اور اچھی حالت

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر فرماتے ہوئے لکھا کہ اکثر اوقات غمزدہ رہتا ہوں موت وآخرت کی یاد آتی ہے اور روتا ہوں، معلوم نہیں میرا خاتمہ کیسا ہو میرے اعمال اس قابل نہیں، معلوم نہیں حشر میں میرے ساتھ کیا معاملہ ہو، حسن خاتمہ کی دعاء فرمائیں، اور کچھ تحریر فرمائیں جس کو پابندی سے پڑھتا رہوں اللہ تعالیٰ نجات نصیب فرمادے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

انشاءاللہ خاتمہ اچھا ہوگا آپ نے جو اپنا حال تحریر کیا ہے یہ حال محمود ہے۔ اچھے انجام کی علامت ہے۔ نماز باجماعت تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کیجئے۔ تسبیحات کے ساتھ مناجات مقبول ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

اصل تصوف

ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر فرمائے لکھا کہ نماز تسبیح وغیرہ میں ذہن حاضر نہیں رہتا۔ حضرت تھانویؒ کی کتب کا مطالعہ کرتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احکام شرع پر عمل کرنا یہی اصل تصوف ہے باقی وظائف اس کے لئے معین ہیں۔ کیفیت کے پیچھے نہ پڑیئے یہ مطلوب نہیں عمل مطلوب ہے۔

صدیق احمد

ترقی کے لئے معمولات کی پابندی ضروری ہے

ایک مرید نے لکھا کہ اوراد، معمولات، ذکر کی پابندی ہے، لیکن جو حالت وکیفیت پہلے حاصل ہوئی تھیں ساری کیفیات زائل ہوگئیں۔ اور اب پڑھنے میں جی بھی نہیں لگتا ناغہ ہوجاتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیفیت مطلوب نہیں معمولات کی پابندی ضروری ہے۔ اس میں اجر میں کمی نہیں ہے۔ کیفیات تو ہر ایک کی بدلتی رہتی ہیں۔ آپ کے لئے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

کیفیات اور غیبی آواز ترقی کا معیار نہیں

حضرت کے مریدمیں سے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عرصہ دراز سے مجھے ایک آواز غیر لفظیہ عقلیہ سنائی دیتی ہے جو چڑیا کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے، جہاں کہیں بھی جاتا ہوں ہر جگہ کبھی درخت کے اوپر سے کبھی دیوار کے کونے سے سنائی دیتی ہے سفر میں گاڑی میں بھی کبھی سنائی دیتی ہے۔ حضرت نے جواب

تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

کبھی کبھی اس قسم کی آواز آتی ہے اس طرف التفات نہ کیا جائے ورنہ ترقی رک جاتی ہے۔ یہ مقصود نہیں ہے۔اس میں خطرات بھی ہیں، ترقی کا معیار شریعت ہے۔سنن اور مستحبات کا بھی اہتمام کرنا چاہیئے۔رذائل کا علاج شریعت میں موجود ہے جو رذیلہ اپنے اندر ہو اس کو لکھ کر اس کا علاج معلوم کر لیجئے۔

احقر صدیق احمد

دوبارہ ان صاحب نے تحریر فرمایا کہ جو آواز پہلے سنائی دیتی تھی اب بند ہوگئی حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم

یہ مطلوب نہیں اور نہ مطلوب ان پر موقوف ہے۔

صدیق احمد

اللہ تعالیٰ سے قرب اور اس کی محبت ونسبت پیدا کرنے کا طریقہ

ایک صاحب نے بڑی عقیدت کے ساتھ دریافت کیا کہ حضرت ایسا طریقہ ارشاد فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی محبت ونسبت حاصل ہو۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اللہ پاک سے قرب ہونے کا طریقہ حضور صلی اللہ وعلیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنا ہے۔ ہر کام سنت کے مطابق ہو، جس کو جو کچھ حاصل ہوا ہے اسی کی بدولت ہوا ہے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

نفس کی موافقت یا مخالفت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نہ تو ہمیشہ نفس کی مخالفت کرتا ہوں اور نہ ہی ہر وقت پیروی کرتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

پیروی تو صرف اللہ اور اس کے رسول ہی کی ہوتی ہے، البتہ نفس کی خواہش اگر جائز ہے تو اس کا پورا کرنا گناہ نہیں۔

صدیق احمد

مطلوب نفس کشی

ایک صاحب نے اپنے حالات لکھے، مجاہدے اور نفس کشی کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا، ہر کام شریعت کے مطابق کیجئے یہی نفس کشی ہے۔ نماز باجماعت، تلاوت اور معمولات کی پابندی کیجئے۔

صدیق احمد

مراقبہ وغیرہ اپنے شیخ ہی سے دریافت کرنا چاہیے

ایک صاحب نے خط لکھ کر معلوم کیا کہ مجھے مراقبہ میں بیٹھنے کی خواہش ہے آپ کی اجازت کی درخواست ہے۔ مراقبہ کا طریقہ ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کا اصلاحی تعلق کس سے ہے جن سے ہو انہیں سے مراقبہ کے بارے میں دریافت کرنا مناسب ہے، آپ کے لئے دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ صدیق احمد

مراقبہ موت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ سچ لکھتا ہوں مراقبہ موت، احوال برزخ کا استحضار کرتا ہوں تو قساوت قلبی کی وجہ سے ایسا لگتا ہے کہ جیسے مرکر دوبارہ زندہ ہی نہیں ہونا جب مرجائیں گے پھر عذاب کیسے ہوگا؟ نفاق معلوم ہوتا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

دعاء کر رہا ہوں مراقبہ میں صرف اس کا تصور کیا کیجئے کہ اللہ پاک کے سامنے حاضر ہونا ہے پوری عمر کا حساب دینا ہے انشاء اللہ زندگی بنانے کے واسطے اتنا ہی مراقبہ کافی ہے۔ صدیق احمد

گناہ کرتے کرتے قلب سخت ہو گیا کیا کروں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ گناہ کرتے کرتے میرا قلب سخت ہو چکا ہے

ایمان سے دور ہوتا جارہا ہوں، ضلالت وگمراہی میں پھنسا ہوا ہوں، نہ معلوم کیا انجام ہو، حضرت والا رہبری فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ہر شخص کسی نہ کسی گناہ میں ملوث رہتا ہے اللہ پاک کی جناب میں توبہ کی جائے، آئندہ کے لئے عہد کیا جائے یہی علاج ہے، مایوسی کی کیا بات ہے، جبکہ اللہ پاک نے توبہ قبول کرنے کا وعدہ لیا ہے، بڑے بڑے اولیاء نے استغفار کی کثرت اور توبہ وانابت کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کیا ہے یہی صورت سب کے لئے ہے۔ نماز باجماعت تلاوت قرآن کا اہتمام، استغفار اور درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

مصیبتوں پر صبر بھی ترقی کا ذریعہ ہے

چند اہم نصائح

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تفصیلی حالات کا علم ہوا، مصائب پر صبر کرنے سے بھی آدمی کی ترقی ہوتی ہے آدمی پر حالات اسی لئے پیش آتے ہیں کہ اعمال کی وجہ سے اس میں غرور نہ پیدا ہونے پائے، اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازیں۔

قضاء عمری کا اندازہ کرلیں اس کے حساب سے ادا کرلیں۔ بندہ کا رونا اللہ پاک کو پسند ہے اس کے لئے تو آدمی بڑی بڑی ریاضتیں کرتا ہے کہ یہ کیفیت پیدا ہوجائے، الحمدللہ آپ کو اللہ پاک نے یہ دولت عطا فرمائی ہے اس پر شکر ادا کرنا چاہئے۔

قرض کی ادائیگی کے لئے دعاء بھی کرتے رہیں اور تدبیر بھی، جلد ہی اس سے سبکدوشی حاصل کریں۔ اپنے اوقات کی حفاظت رکھیں ۔ لوگوں سے زیادہ اختلاط نہ ہو، اپنے کام سے کام رکھیں ، ضرورت کے وقت لوگوں سے ملاقات کریں، زیادہ وقت ذکر، تلاوت، مراقبہ میں گذاریں۔ صدیق احمد

مصیبت دور ہوگئی اللہ کا شکرادا کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے آپ کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کیا تھا جس میں منجملہ باتوں کے ایک بات یہ بھی لکھی تھی کہ مجھے اس وقت ایک مصیبت درپیش ہے میں نے آپ سے دعا کی درخواست کی تھی ، الحمدللہ آپ بزرگوں کی دعاؤں سے وہ مصیبت اللہ پاک نے غیبی مدد سے ٹال دی۔ اللہ کے فضل سے راحت ملی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

یہ اللہ کا انعام ہے۔ اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔ اس شکریہ میں کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔ دعاء کررہا ہوں۔ صدیق احمد

پریشان کن حالات میں دعاء کی ترغیب

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

یہ حالات آدمی کو پیش آتے ہیں استغفار کیجئے ۔ درود شریف پڑھئے اللہ پاک بہت مہربان ہے اس سے جو بھی مانگتا ہے سب کو دیتا ہے اس کے دربار سے کوئی محروم نہیں ہوتا آپ دعاء کرتے رہیں انشاءاللہ نفع ہوگا۔

صدیق احمد

دعاء مانگنا فائدہ سے خالی نہیں

ایک صاحب نے متعدد خطوط میں اپنی پریشانیوں کا اظہار کیا اور لکھا کہ برابر حضرت سے عرض کرتا ہوں وظیفہ پڑھ کر دعاء بھی کرتا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوتا، میری پریشانی دور ہوگی یا نہیں۔ آخر مجھ کو فائدہ کیوں نہیں ہوتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

کیا کررہے ہیں ان سے فائدہ کیوں نہیں ہوتا۔ اللہ پاک سے کوئی سوال کرے اور پھر نہ ملے یہ عقیدہ درست نہیں ہے۔ ملنے کی ایک ہی صورت نہیں ہوتی معلوم نہیں کیا کیا مصائب دور ہورہے ہیں کیا یہ ملنا نہیں ہے۔　صدیق احمد

دعاء قبول نہ ہونے پر اللہ تعالیٰ سے شکوہ

ایک صاحب نے سعودیہ سے خط لکھا کہ عرصے سے معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہوں کئی سال سے ملازمت کے سلسلہ میں یہاں پڑا ہوا ہوں ۹۔۱۰ سال ہوگئے حرم پاک میں دعاء کرتے ہوئے اب تک میری دعاء قبول نہیں ہوئی بزرگوں سے بھی دعائیں کرائی ان کا سہارا لیا لیکن حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، سنا ہے کہ اگر دعاء قبول نہ ہو تو اس کے بدلہ میں آخرت میں بہت کافی اجر وثواب ملے گا لیکن مجھ کو تو دنیا ہی میں کچھ چاہئے۔ اگر میرے لئے بہتر نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر بھی تو قادر ہے کہ جس وجہ سے بہتر نہ ہو وہ وجہ ختم کردے اور مال کو میرے لئے بہتر فرمادے پھر بھی اللہ تعالیٰ نہیں کرتا تو خیال ہونے لگتا ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ قادر

نہیں ہے (نعوذ باللہ من ذٰلک) آپ کے متعلق مجھے معلوم ہوا اس لئے آنجناب کی خدمت میں دعاء کے لئے یہ عریضہ ارسال خدمت ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ اللہ پاک قادر نہ ہوگا تو پھر کون قادر ہے آپ کو کیسے معلوم کہ آپ کی دعا نہیں قبول کررہے۔ آپ تندرست نہیں، باعزت ہیں صبح وشام کھارہے ہیں کیا یہ نعمتیں نہیں، صرف مال ہی نعمت ہے۔ آدمی مالدار ہو اور ہر وقت بیماریوں میں مبتلا ہو تو وہ مال کس کام کا، اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنے سے اس کو اور زیادہ ملتا ہے۔

آپ سے زیادہ لوگ پریشان ہیں ان کو دیکھئے کتنے ایسے ہیں جن کو صبح وشام پیٹ بھر کھانا نہیں ملتا، بندہ کو اپنے خدا پر اعتماد کرنا چاہئے، دنیا چندروزہ ہے یہاں کی راحت کے لئے آخرت کی راحت کو قربان نہیں کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

خطرناک حالت

ایک صاحب نے اپنی معاشی تنگی اقتصادی بدحالی کی شکایت کی اور اس انداز کے جملے تحریر کئے کہ میں نے سورہ واقعہ پڑھی سورہ مزمل پڑھی اس سے اور خسارہ ہی ہوتا گیا، نقصان ہی ہوا۔ اس کے پڑھنے سے اور بربادی ہوئی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ نے جو بات لکھی ہے اس کو پھر سے دیکھا ہے یا نہیں؟ قرآن پاک پڑھا جائے دعا مانگی جائے اور پھر یہ بھی عقیدہ ہو کہ اس سے برباد ہو گیا۔ اگر قرآن پڑھ کر دعا کرنے سے بربادی ہے تو پھر کامیابی کس سے ہوگی۔ اللہ پاک نے آپ کے جسم کو باقی رکھا۔ عزت باقی رہی، معلوم نہیں کیا کیا آفتیں آنے والی تھیں وہ دور ہو گئیں اور آپ کہتے ہیں کہ ان سورتوں کو پڑھ کر برباد ہو گیا۔ اپنے یہاں کسی عالم سے مسئلہ دریافت کر لیجئے کہ اس قسم کی بات نکلنے والے کا کیا حکم ہے؟

صدیق احمد

عمل میں رسوخ وپابندی کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی

ایک صاحب نے اپنی پریشانیاں، بداعمالیاں، اور عمل میں سستی وکوتاہیاں لکھیں، اور لکھا کہ میں نے حضرت شیخ الحدیثؒ سے تعلق قائم کیا میں نے ان کی خدمت بھی کی لیکن ناکامی رہی۔ اب حضرت والا سے اصلاحی تعلق قائم کرنے کی اجازت چاہتا ہوں حضرت قبول فرمالیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اصلاحی تعلق حضرت شیخ کے خلفاء میں سے کسی سے قائم کیجئے۔ اور ان کی ہدایات پر عمل کرتے رہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

آپ عمل کریں جب اس میں کوتاہی ہوگی تو کس طرح کامیابی ہوسکتی ہے۔

صدیق احمد

خلاف سنت زندگی گذارنے کا نقصان

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ بحمدہ تعالیٰ معمولات پورے ہو رہے ہیں،

قضا، نماز بھی پڑھ رہا ہوں تلاوت قرآن پاک اور مناجات مقبول پڑھتا ہوں البتہ نالائق کو ابھی تہجد پڑھنا نصیب نہیں ہوا۔اس کے علاوہ مغرب بعد ۱۲ تسبیحات پڑھنا مشکل ہوتا ہے۔اس کے علاوہ میں بہت گناہوں میں مبتلا ہوں مثلاً بے نمازی ہوں اور ڈاڑھی کٹانے اور بدعت میں ملوث ہوں۔تکبر میں بھی مبتلا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خلاف سنت زندگی گذارنے میں اللہ پاک کی خوشی کبھی نہیں ہوتی، تہجد اگر نہیں پڑھ سکتے تو بعد عشاء کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔سنت کے مطابق ہر کام کیجئے، فرائض کی پابندی کیجئے کوشش کیجئے کہ اپنے سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

صدیق احمد

حالات یکساں نہیں رہتے مایوسی کی کوئی بات نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ دینی کام کرنے کا جو جذبہ پہلے ہمارے اندر تھا وہ اب نہیں رہا، زیادہ محنت کرنے کو جی ہی نہیں چاہتا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

انسان پر حالات پیش آتے رہتے ہیں اسی اعتبار سے وہ مکلّف ہے۔فکر کی کیا بات ہے۔

صدیق احمد

عادت کے خلاف کوئی آواز آنا کوئی تعجب اور پریشان کن بات نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ پنڈلی سے جو آواز پہلے آیا کرتی تھی اب بھی

کبھی کبھی آجایا کرتی ہے۔ ایک رات عجیب اتفاق ہوا کہ میری اہلیہ نے بتلایا کہ آج میں رات بھر سوئی نہیں کیونکہ آپ کے سینہ سے اللہ اللہ کی آواز آتی رہی میری اہلیہ بہت خوف زدہ پریشان ہوگئی اور مجھے خوشی ہوئی۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا دعا کررہا ہوں آپ وہم نہ کریں سونے والے کے حالات اس قسم کے ہوجاتے ہیں ہم لوگوں کا خود یہ حال ہے کہ سونے میں آواز آتی ہے۔ اگر ذکر کی آواز ہے تو یہ خوشی کی بات ہے نہ کہ پریشان ہونے کی آپ معمولات پابندی سے ادا کرتے رہیں۔

صدیق احمد

ایک اور صاحب کو اسی قسم کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا، شریعت کی پابندی کا اہتمام کیجئے آواز آنے سے آپ کا کوئی نقصان نہیں ہے۔

رفتہ رفتہ ساری شکایات انشاء اللہ جاتی رہیں گی روزانہ سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھ کر پانی پر دم کرکے میاں بیوی پی لیا کریں۔ سوتے وقت معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے سویا کریں۔

صدیق احمد

اعمال کی ترغیب

ایک صاحب کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ کوشش کیجئے کہ سنت پر عمل ہو روپیہ اور مال نے دنیا میں کسی کا ساتھ نہیں دیا اعمال ساتھ دیتے ہیں۔ میں اس وقت پریشان ہوں دعاء کرتے رہئے۔

صدیق احمد

اصلاح نفس کے لئے ایک عورت کے خط کا جواب

ایک عورت نے اپنی اصلاح کے لئے خط لکھا کچھ معمولات نماز کی پابندی وغیرہ لکھی اور مزید معمولات کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا آپ ماشاء اللہ نماز کی پابند کررہی ہیں قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ صبح وشام یہ تسبیحات پڑھ لیا کیجئے۔

اول کلمہ، تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار، ایک ایک تسبیح۔

صدیق احمد

ایک مرید کا حال

لندن سے حضرت کے ایک مرید نے خط ارسال فرمایا جس میں آخرت کی فکر کے ساتھ بڑے عاجزانہ گویا مایوس کن حالات تحریر کئے تھے۔ لکھا تھا کہ حالات کیا لکھوں مَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ نفس کو امام بنا رکھا ہے۔ آخرت کی فکر ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک اپنی مرضیات کے مطابق زندگی گذارنے کی توفیق

عطا فرمائے، درود شریف اور استغفار کی کثرت کیجئے۔ آپ نے اپنا حال تحریر کیا ہے یہ آخرت کی فکر کی علامت ہے، مایوسی کی بات نہیں اللہ پاک اس فکر میں اضافہ فرمائے۔ آپ کے لئے برابر دعاء ہوگی۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ یوپی

آخرت کی فکر کیسے پیدا ہو

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کچھ دیر مراقبہ کرلیا کیجئے کہ اگر اس وقت دنیا سے سفر ہو تو میں نے آخرت کے لئے کیا تیاری کی ہے۔ اس سے انشاء اللہ آخرت کی فکر پیدا ہوگی، امامت کے ساتھ اگر تعلیم کا سلسلہ ہوجائے تو وہ زیادہ بہتر ہے۔ تجارت میں بہت مشغولی ہوجاتی ہے۔

صدیق احمد

اللہ سے ڈرنے کا مطب

ایک محترمہ نے خط لکھ کر معلوم کیا کہ اللہ سے ڈرنے کا کیا مطلب ہے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

اللہ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے کہ جن باتوں کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے اور جن چیزوں سے روکا ہے اس سے رک جائے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ احکام شرع کی پابندی کی جائے۔

صدیق احمد

مجوزہ معمولات اور اتباع سنت کا اہتمام کیجئے

ایک صاحب نے اصلاح سے متعلق کچھ تفصیلات لکھیں، جس میں تحریر فرمایا کہ کلمہ طیبہ استغفار وغیرہ تو پڑھتا ہوں، سانس کے ذریعہ پاس انفاس بھی کرسکتا ہوں ہر وقت ذکر کرنے کا جی چاہتا ہے۔

مختصر درود شریف کون سا پڑھا کروں اور عام اوقات میں کس ذکر کی کثرت رکھوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس قسم کے حالات چوڑے کاغذ پر لکھنا چاہئے تا کہ اسی کے سامنے جواب تحریر کروں۔

آپ کون سا ذکر کرتے ہیں تحریر فرمایئے۔ مختصر درود شریف بہت سے ہیں آپ جو پڑھ سکتے ہوں اس کا انتخاب کرلیں۔

قرآن پاک کی تلاوت نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے، اتباع سنت کا اہتمام کیجئے

صدیق احمد

وظائف کے پیچھے نہ پڑیئے

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

وظائف کے پیچھے نہ پڑیں ہر عمل سنت کے مطابق کیجئے۔ نماز باجماعت اور تلاوت کا اہتمام کیجئے۔

صدیق احمد

عملیات کے پیچھے نہ پڑیئے

زندگی سنت کے مطابق گذاریئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ آپ کا خط ملا میں آپ سے اصلاحی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں آپ نے لکھا کہ تجدید بیعت ضروری ہے۔اب مجھے آپ طریقہ بتلایئے کس طرح بیعت ہوں، دوسری بات یہ کہ مجھے آپ عملیات کی اجازت بھی دے دیں لوگ میرے پاس آتے ہیں کس طرح عملیات کیا کروں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

جو صاحب کسی سے بیعت ہوتے ہیں ان کے لئے میں تجدید بیعت کا مشورہ نہیں دیتا البتہ اصلاحی تعلق جس سے مناسبت ہو قائم کرلیں ۔عملیات میں آپ نہ پڑیں۔اپنی زندگی سنت کے مطابق گذارنے کی کوشش کریں،عملیات میں خطرات بھی ہیں۔

صدیق احمد

التکشف کا مطالعہ

ایک فارغ التحصیل طالب علم نے پوچھا کہ آج کل ’’التکشف عن مہمات التصوف‘‘ حضرت تھانویؒ کی تصنیف کردہ مطالعہ کررہا ہوں اس کا مطالعہ مفید ہے یا مضر؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

التکشف کا مطالعہ مفید ہوگا۔جہاں سمجھ میں نہ آئے کسی سے حل کرلیا کیجئے۔

صدیق احمد

حضرت تھانویؒ کے مواعظ کا مطالعہ کیجئے

حضرت اقدس کے ایک مرید نے اپنے کچھ حالات و معمولات لکھے اور اخیر میں معمولات کے اضافہ اور نصیحت کی درخواست کی، اسی نوع کا اس سے قبل بھی ایک خط ارسال کر چکے تھے، جس کے جواب میں حضرتؒ نے تحریر فرمایا تھا کہ آپ کے پاس کتنا فارغ وقت بچتا ہے۔ حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ نے اس خط میں بھی نہیں لکھا کہ کتنا وقت آپ فارغ کر سکتے ہیں، معمولات مناسب ہیں، مناجات مقبول ایک منزل پڑھ لیا کیجئے، قرآن پاک کی تلاوت میں اضافہ کر دیجئے۔ دینی کتابیں خصوصاً مواعظ حضرت حکیم الامت کا مطالعہ کیجئے۔ صدیق احمد

ایک خط میں تحریر فرمایا:

تعلیم الدین اور تبلیغ دین، حیات المسلمین، حکایات صحابہ، فضائل صدقات کا مطالعہ کیجئے۔

صدیق احمد

فیوض یزدانی کا مطالعہ ہر ایک کے لئے نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے کتاب فیوض یزدانی کا کئی بار مطالعہ کیا اس کتاب کو مطالعہ کر کے میں نے مؤکل کی زیارت کر لی۔ ایک رات میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کی زیارت کی، کسی نے مجھے سونے سے جگا کر کھڑا کر دیا۔ اور تین سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھوائی میں نے وہ کتاب مسجد میں

رکھوالی اب میں اجازت چاہتی ہوں کہ مجھے وہ کتاب خرید نے اور پڑھنے کی اجازت نصیب فرمائیں کیا میں اس کتاب کو اپنے شوہر سے بازار سے منگوالوں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

خدا کرنے خیریت ہو، آپ اس قسم کی کتب کا مطالعہ ابھی نہ کریں۔ جو وقت بچ جائے قرآن شریف کی تلاوت اور درود شریف میں وہ وقت صرف کریں۔

صدیق احمد

دعا آپ بھی کیجئے

ایک صاحب نے مختلف اموراور متعدد مقاصد کے لئے حضرت اقدس سے دعاؤں کی درخواست کی جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعا کررہاہوں، آپ بھی پابندی کے ساتھ دعا کرتے رہیں۔

صدیق احمد

اسی طرح کے ایک اور صاحب کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

خداوند کریم سے دعا کرتے رہئے وہ مسبب الاسباب ہے دعا ہر ایک کی قبول ہوتی ہے کسی مصلحت سے کچھ تاخیر ہوجاتی ہے۔ میں بھی دعا کررہاہوں۔

صدیق احمد

اصلاحی خط لکھنے کے سلسلہ میں ایک ہدایت

ایک صاحب نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کیا، اور کچھ حالات لکھے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

روزانہ صبح وشام ایک ایک تسبیح تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار کی پڑھ لیا کریں۔اورحالات سے اطلاع کرتے رہیں۔

خط لکھتے وقت اس کا کچھ حصہ خالی رکھا کیجئے تا کہ ہر مضمون کا جواب اس کے سامنے لکھ دیا جائے۔ صدیق احمد

دوسروں کے حالات نہ دیکھا کریں

ایک مرید صاحب نے اپنے کچھ حالات تحریر کئے حضرت اقدس کو ان کے حالات اور مزاج سے واقفیت تھی ان کے حالات کے پیش نظر مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ دوسروں کے حالات نہ دیکھا کریں اپنی فکر کریں اور اصلاح کریں۔ کچھ کام شروع کر دیجئے۔میں کئی بار کہہ چکا ہوں بیکاری میں ہر طرح کی فکریں سوار رہتی ہیں۔ صدیق احمد

ایک اجازت یافتہ کا خط

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر ۱۳ سال سے حضرت مسیح الامت سے

بیعت تھا ان سے اصلاحی تعلق تھا مجلس میں آتا جاتا تھا حضرت کی وفات کے بعد آپ سے اصلاحی خط وکتابت شروع کی اور آپ ہی سے بیعت کا ارادہ تھا کہ اسی دوران حضرت مولانا جلیل احمد صاحب کے ایک خلیفہ یہاں تشریف لائے جو میرے حالات سے بخوبی واقف تھے انہوں نے تین حضرات کو اخذ بیعت وتلقین کی اجازت دی جس میں ایک احقر بھی تھا تو اب مجھ کو آپ سے اصلاحی تعلق رکھنے خط وکتابت کرنے کا حق ہے یا نہیں۔ نیز تصوف وسلوک کے متعلق بعض باتیں دریافت کی تھیں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات کا علم ہوا۔ ایک صاحب نسبت بزرگ کا ازخود اجازت دینا یہ اللہ پاک کا انعام ہے۔ اس کی قدر کیجئے۔ ظاہر ہے کہ اللہ پاک نے ان کے دل میں یہ بات ڈالی ہوگی۔ ان سے میرا سلام عرض کیجئے اور دعاء کی درخواست کیجئے۔ اپنی خیریت سے آپ مطلع کردیا کریں۔

دینی امور میں بہتر یہ ہے کہ آپ ان سے مشورہ لیا کریں۔ میرے دولڑکے بیمار ہیں دعاء صحت فرمایئے۔　　　صدیق احمد

سلسلہ کی ٹوپی

ایک صاحب نے سو روپئے لفافہ میں بھیجے اور لکھا کہ سلسلہ کی ٹوپی بھیج دیجئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس طرح کی ٹوپیاں ہردوئی، الہ آباد، بمبئی، جلال آباد میں تیار ہوتی ہیں وہاں

سے مل سکتی ہیں، ایک دو ٹوپی میں بھی دے سکتا ہوں۔

آپ کے پاس کس طرح بھیجوں، آپ کی رقم مبلغ ایک سو روپیہ میرے پاس امانت ہیں آپ کسی طرح اس کو منگوا لیجئے۔ صدیق احمد

خلافت اور شجرہ کی تحقیق

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک ایسے علاقہ میں رہتا ہوں جہاں لوگ پیری مریدی کے بہت خلاف رہتے ہیں اور مجھ سے آپ کے شجرہ خلافت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں لہٰذا مؤدبانہ درخواست ہے کہ شجرہ خلافت بزرگی کا سلسلہ جو ہے اسے تحریر فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

حضرت نے ارشاد فرمایا کہ ان صاحب کو ان کے پیچھے پڑنا ہی نہیں چاہئے، کون ان سے منوا رہا ہے۔ کسی کی غیرت گوارہ کرے گی کہ اس کو دکھلاتا پھرے۔ اور مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں، ہر ایک کی فرمائش نہیں پوری کی جاتی جس کو شجرہ اور خلافت کی تصدیق کرنا ہو یہاں آئے۔ صدیق احمد

حضرت نے اپنے ایک مجاز (خلیفہ) کو خلافت واجازت کا بار بار تذکرہ کرنے سے منع فرمایا۔

شجرہ کی درخواست پر

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر فلاں موقع پر حضرت والا سے بیعت ہوا

تھا جناب کے بتلائے ہوئے اوراد و وظائف کی پابندی کررہا ہوں، اس سے پہلے شجرہ مبارکہ کے لئے لکھا تھا اس وقت حضرت بیمار تھے اب گذارش ہے کہ شجرہ ارسال فرمائیں۔

اور ان صاحب نے شجرہ کے لئے لفافہ اور ٹکٹ بھیجا نہیں تھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

کوئی وہاں سے آنے والا ہو تو اس سے کہہ دیجئے کہ شجرہ لیتا جائے گا۔ غالباً دو ہفتہ کے بعد میرا آنا ہوگا ساتھ لیتا آؤں گا۔ صدیق احمد

شجرہ کے متعلق ایک صاحب کے اشکال کا جواب

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ایک صاحب نے مجھے ایک کتاب پڑھنے کو دی جس میں صوفیاء کرام پر تنقید کی گئی ہے اور خاص طور پر وہ مقام دکھلایا جس میں شجرے پر اعتراض تھا، اس میں لکھا تھا کہ صوفیاء کرام جو اپنے شجرہ کا سلسلہ اپنے سے لے کر حسن بصری تک اور حسن بصری سے حضرت علی تک پہنچاتے ہیں یہ صحیح نہیں کیونکہ حسن بصری کا سماع حضرت علیؓ سے ثابت نہیں اس کو پڑھ کر میرے دل کی حالت بدل گئی اور میں سوچ میں پڑ گیا چونکہ اس میں حوالہ مقدمہ مسلم شریف کا تھا دل ہی دل میں کہنے لگا کہ ہمارے اکابر کیسے تھے کہ انہوں نے بغیر سماع والی حدیث پر خود بھی عمل کیا اور اپنے متوسلین کو عمل کرایا۔ جب میں نے کتاب کا سرورق دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ کتاب غیر مقلد مسلک کی ہے تو پھر اطمینان ہوا کہ ان کا تو کام ہی ہے اعتراض کرنا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ کیا ضروری ہے کہ ہر ایک کو ہر چیز کا علم ہو، ان کو معلوم نہیں کہ ایک دو آدمی سے غلطی ہوسکتی ہے کیا ہزاروں لوگ غلط لکھیں گے، ان کو تحقیق کرنی چاہئے۔ ہر بات پر تنقید نہیں کی جاتی۔ صدیق احمد

ختم خواجگان

ایک صاحب نے ختم خواجگان کے متعلق لکھا کہ یہ کیا ہے، ضیاء القلوب یہاں نہیں مل رہی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعاء کررہاہوں ، اللہ پاک فضل فرمائے ۔ختم خواجگان ہر ایک کے لئے نہیں۔ جہاں یہ کام ہوتا ہے وہاں خط لکھ دیجئے ۔اور دعا کرالیا کریں آپ کو جو پڑھنے کو بتایا ہے وہ پڑھتے رہئے۔ ضیاء القلوب دیوبند میں مل جائے گی۔

دعاء کررہاہوں اللہ پاک ہر طرح فضل فرمائے۔ صدیق احمد

ایک مرید کو نصیحت

حضرت کے ایک مرید نے اپنے حالات کے ضمن میں معمولات کے اضافہ اور نصیحت کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ معمولات ابھی چلتے رہیں گے جب تم یہاں آؤ گے اس وقت اضافہ کردیا جائے گا۔

قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کرو، فضول باتوں سے بچتے رہو، اپنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے اس کی کوشش کرو۔ صدیق احمد

اسی طرح کا ایک اور صاحب نے خط لکھا تھا اس کا یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا، نماز با جماعت تلاوت کا اہتمام کیجئے۔ اگر ایک گھنٹہ کا وقت نکال سکیں تو کچھ معمولات تحریر کروں، ورنہ جو کر رہے ہیں اس کو پابندی سے کرتے رہیے۔ صدیق احمد

فارغ ہونے والے ایک طالب علم کو نصیحت

ایک طالب علم مدرسہ سے فارغ ہو کر اپنی تعلیم پوری کر چکے تھے، اب اصلاحی تعلق قائم کرنے کی غرض سے حضرت کی خدمت میں کچھ عرصہ تک ہتورا میں قیام کی درخواست دی، اور جماعت میں جانے یا کسی خانقاہ میں رہنے کی بابت حضرت سے مشورہ لیا۔ ساتھ ہی حفظ کرنے کی بھی تمنا ظاہر کی، حضرت اقدس نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بہتر یہ ہے کہ کسی جگہ کام شروع کر دیجئے، اور ساتھ ساتھ حفظ بھی کرتے رہیے، خط کتابت کرتے رہیے، موقع نکال کر یہاں تشریف لاتے رہیے، اس میں انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ نفع ہوگا، اگر یہاں صرف خانقاہی رنگ ہوتا تو مستقل قیام میں فائدہ ہوتا۔ اس وقت میرے ذہن میں کوئی ایسی خانقاہ بھی نہیں جہاں رہ کر استفادہ کیا جائے۔ صدیق احمد

ایک طالب علم حضرت سے اصلاحی تعلق رکھتے تھے، ان کے خط کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

معمولات کی پابندی جس قدر ہو سکے بہتر ہے لیکن اس میں تعلیم کا حرج نہ ہو تہجد میں آنکھ نہ کھل سکے تو سونے سے پہلے کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک عورت کو نصیحت

ایک محترمہ نے تحریر فرمایا کہ آپ نے جو تسبیحات بتلائی تھیں ان کو پڑھتی ہوں لیکن پابندی نہیں ہو پاتی، رمضان المبارک میں آج کل یومیہ دس پارے تلاوت کر لیتی ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

کوشش کیجئے کہ ناغہ نہ ہو، قرآن پاک کی تلاوت بآسانی جتنا کر سکیں کریں کوئی تعداد نہ مقرر کریں۔ صدیق احمد

ایک سالک کو نصیحت

ایک صاحب جو پہلے حضرت شیخؒ سے اصلاحی تعلق قائم کئے ہوئے تھے، اور اب حضرت اقدس کی طرف رجوع ہوئے تھے، حضرت کی خدمت میں انہوں نے اپنے حالات لکھے جس کا حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت شیخؒ نے جو معمولات مقرر کئے تھے آپ ان پر پابندی سے عمل

کرتے رہیں۔نماز باجماعت ،تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کریں،فضول گوئی، غیبت سے اجتناب کریں،بغیرضرورت کسی کے پاس نہ بیٹھیں۔

صدیق احمد

ہرایک کے لئے ایک نصیحت

ایک صاحب کوتحریرفرمایا:

برادرم السلام علیکم

بزرگوں کی خدمت میں جایا کیجئے۔اتباع سنت کی کوشش کیجئے انشاءاللہ مقصودحاصل ہوگا۔ صدیق احمد

عزیزم السلام علیکم

میری طبیعت خراب ہے،اکابر کی اتباع کی برکت سے اتباع سنت کا جذبہ پیداہورہاہے،اللہ پاک اضافہ فرمائیں۔ صدیق احمد

لگے رہئے انشاءاللہ کامیابی ہوگی

ایک مرید نے تحریر کیا کہ آپ کے بتلائے ہوئے معمولات پورے ہورہے ہیں،غیبت چغلی وغیرہ سے پرہیز کرتا ہوں ہدایات پرعمل کررہاہوں اطلاعاً عرض ہے کامیابی کی دعاءفرمائیں،حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی زیدکرمکم السلام علیکم

دعاءکررہاہوں،پابندی سے معمولات پورے کرتے رہئے۔انشاءاللہ اس کی برکات حاصل ہوں گی۔اورمنزل تک رسائی ہوگی میں دعاءکررہاہوں۔

صدیق احمد

درخواست دعا

ایک صاحب نے بڑی عقیدت سے تحریر فرمایا:

عمر پچاس سال ہوئی نہ خدا ملا نہ وصال صنم ہوا، چاہتا ہوں کہ میری یہ دعا قبول ہوجائے۔ **ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار**، آمین

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعا کررہا ہوں اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔

صدیق احمد

مبارک حالت

ایک مرید نے اپنا حال لکھا کچھ عرصہ سے اخیر رات میں کوئی ایک مرتبہ میرا نام پکارتا ہے اور اک دم سے آنکھ کھل جاتی ہے اور خوف بھی نہیں محسوس ہوتا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا اللہ پاک کی طرف سے نصرت ہے۔ مبارک اٹھ کر کچھ نوافل پڑھ لیا کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میری صلاح وفلاح کے لئے دعاء فرمائیں اور یہ کہ محبت شیخ میں اضافہ ہوا اور حضرت کے برکات سے بہرہ یاب ہوسکوں، حضرت

نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں، اللہ پاک اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صدیق احمد

عورت کو اپنے پیر کی خدمت میں سفر کر کے جانا مناسب نہیں

خط بھی شوہر کو دکھلانے کے بعد ہی ڈالنا چاہئے

ایک محترمہ جو حضرت اقدس سے بیعت تھیں انہوں نے خط میں لکھا کہ میں آپ سے مرید ہوئی تھی آپ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہونا چاہتی ہوں اجازت دے دیجئے، اور بتلایئے کہ کس تاریخ کو حاضر ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

آپ کے لئے سفر مناسب نہیں ہے۔ خط میں اپنے حالات لکھ کر بھیج دیا کیجئے خط شوہر کو دکھا دیا کیجئے۔

صدیق احمد

اور زبانی حضرت نے ارشاد فرمایا کہ عورت کو چاہئے کہ کہیں بھی خط لکھے اپنے شوہر کو ضرور دکھلائے شوہر کو دکھلائے بغیر کہیں خط نہیں بھیجنا چاہئے حضرت تھانویؒ نے بھی منع فرمایا ہے۔

باب ۷

خواب کس سے بیان کرنا چاہئے

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں تفصیلی خواب لکھا حضرتؒ نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خواب اس سے بیان کرنا چاہئے جس کو تعبیر آتی ہے۔ دوسرے سے بیان کرنا مناسب نہیں۔ دعا کر رہا ہوں اللہ پاک ہر قسم کے شرور سے حفاظت فرمائے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تفصیلی خواب لکھا اور حضرت دامت برکاتہم سے اس کی تعبیر دریافت کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی

نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

چو غلام آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم

صدیق احمد

ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں ایک خواب لکھا اور اس کی تعبیر دریافت کی حضرت نے جواب دیا کہ:

مکرمی السلام علیکم

خواب کی تعبیر مجھ کو نہیں آتی، صدیق احمد

خواب کی تعبیر اور معمولات اپنے شیخ ہی سے پوچھئے

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں تفصیلی خط تحریر فرمایا جس میں تین خواب بھی لکھے، خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت، اکابر سے ملاقات کا بھی تذکرہ کیا، اپنے معمولات بھی لکھے کہ حزب البحر، مناجات مقبول، دوازدہ تسبیحات وغیرہ پڑھتا ہوں یہ معمولات جاری رکھوں یا اس میں کچھ ترمیم کردوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی، آپ کا اصلاحی تعلق کس سے ہے معمولات کا انتخاب انہیں سے بہتر رہے گا، اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔ صدیق احمد

خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے میرے واسطے بسکٹ پھیکا، اور ایک مرتبہ دیکھا کہ میرے سامنے بخاری شریف وغیرہ بہت سی کتابیں کھلی ہیں، حضرت علیؓ تشریف لائے میں ان سے عربی میں گفتگو کررہا ہوں اور وہ اردو میں کررہے ہیں اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب کی تعبیر تو مجھے نہیں آتی، خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پاک آپ سے کوئی اپنی مرضی کا کام لینا چاہتے ہیں۔ اللہ پاک فضل فرمائے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

اتباع سنت کی برکت سے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ برسوں حقیر نے سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اس طرح دیکھا کہ احقر کچھ فاصلہ پر تھا سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر مارے خوشی کے آہستہ آہستہ چل کر سید ابرار صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جانے لگا، اور ہر قدم پر السلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتا رہا، سید ابرار صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ جواب سے مشرف فرماتے رہے، آہستہ آہستہ چلنے کی وجہ یہ تھی کہ قریب پہنچنے میں دیر ہوگی تو سلام زیادہ عرض کرلوں گا جواب زیادہ ملے گا، قریب پہنچ کر عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ میں کچھ ہے نہیں، سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینہ اقدس کو حقیر کے سینہ کے ساتھ کافی دیر تک لگائے رکھا، پھر چار عدد سفید خوبصورت دلکش پرچے مرحمت فرمائے۔ ان پرچوں میں کچھ لکھا ہوا تھا اچانک بیدار ہوگیا۔ اس خواب سے بے حد قلبی سکون ہوا جو بیان سے باہر ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حالات ماشاء اللہ قابل ستائش ہیں، خواب مبارک ہو، اس کو آپ کسی کاپی میں لکھ لیجئے، اتباع سنت کی برکت سے یہ دولت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا خیال رکھئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ فضائل درود شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا جو عمل لکھا ہے میں نے اس کو پابندی سے کیا الحمد للہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے جسم مبارک میں جان نہیں ہے۔ بیمار ہیں بخار چڑھا ہے، بیداری کے بعد سے طبیعت میں الجھن اور پریشانی ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعا کررہا ہوں امت کی بداعمالی نے حضور کا یہ حال کررکھا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ہدایت دے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار مرتبہ خواب میں دیکھا، اور ایک خواب تحریر فرمایا کہ آسمان پر روشنی ہے تاروں کی مانند بوندیں نظر آتی ہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خواب مبارک ہو سنت پر پابندی کیجئے اللہ پاک مزید ترقی عطا فرمائے۔

صدیق احمد

ایک عورت نے لکھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے نام خط ارسال فرمایا ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

خواب مبارک ہو، یہ علامت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے خوش ہیں، درود شریف کی کثرت کیجئے۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

خاص حالت میں حضور ﷺ کی زیارت اور اس کی تعبیر

ایک شخص نے لکھا کہ حضرت میں نے خواب دیکھا کہ ایک بڑا حال ہے ایک بڑی ہستی کے دیدار کے لئے لوگ جمع ہیں ناچیز بھی شوق میں حاضر ہوا قریب پہنچا تو دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں مگر کیفیت یہ ہے کہ آپ بستر پر پیٹ کے بل لیٹے ہیں جسم میں ہلکی سی حرکت ہے اور دونوں پیر دونوں رانوں تک برہنہ ہیں۔ زندگی میں پہلی بار خواب اور وہ بھی اس طرح کہ میری آنکھیں اوندھے منھ دیکھ رہی ہیں اور رانوں تک ستر کھلا دکھائی دے رہا ہے۔خدا را میری دستگیری فرمائیں نہ جانے ذہن میں کیا کیا خیالات آتے ہیں، حضرت والا سے بیعت بھی ہونا چاہتا ہوں حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خواب مبارک ہو، پوری تفصیل تو میں نہ بتا سکوں گا آپ درود شریف کی کثرت رکھیں اللہ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد

کسی امتی کی شکل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا

ایک صاحب نے لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ کی شکل میں حضور کو دیکھا اور خواب میں دودھ پینے کا بھی ذکر کیا، بڑا تفصیلی لمبا خط لکھا کہ حاشیہ پر جواب کی جگہ بھی نہ تھی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جواب کے لئے جگہ چھوڑا کیجئے، خواب مبارک ہو، کسی کی شکل میں حضور کو

دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ اس سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہیں، دودھ کا پینا دین میں ترقی کی علامت ہے۔ حضرت اقدس (مولانا اسعد اللہ صاحب) کے بارے میں جو آپ کا خیال ہے بالکل درست ہے۔ صدیق احمد

کسی بزرگ ہستی کو خواب میں دیکھنا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ احقر نے حضرت والا کو خواب میں دیکھا اور خواب ہی میں حضرت والا سے اپنی پریشانیوں کا تذکرہ کیا، تو آپ نے کھانے کے لئے بسکٹ عنایت فرمایا، اس سے سکون ہوا، اس خواب کی کیا تعبیر ہوگی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی بظاہر معلوم ہوتا ہے کوئی دینی نفع آپ کو حاصل ہوگا۔ صدیق احمد

ایک خواب کی تعبیر

ایک صاحب نے لکھا کہ میری بچی نے دادی کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے اس کو ایک روپیہ دیا اور کہا کہ چار آنہ تم لے لو اور بارہ آنہ چچا کو دے دو، اور درود شریف کثرت سے پڑھو، اس خواب کی تعبیر کیا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم وبرکاتہٗ

تعبیر یہ ہے کہ کوئی دنیا کا فائدہ آپ کو حاصل ہوگا۔

صدیق احمد

پریشان کن خوابات اور حضرت والا کی ہدایت

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے عجیب خواب دیکھا کہ میں مسجد نماز پڑھنے گیا، امام صاحب کی مقتدیوں سے لڑائی ہوگئی، میں نے اپنے کو بالکل برہنہ دیکھا پھر اپنے کو لڑکی کی شکل میں دیکھا، اسی طرح کا لمبا چوڑا خواب نقل کر کے لکھا کہ مجھے بڑی تشویش ہے خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب کی تعبیر مجھے نہیں آتی، آپ سو بارہ درود شریف اور سو بار استغفار کر کے دعاء کریں۔ صدیق احمد

خواب میں کسی بزرگ کی لڑکی سے نکاح ہونا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک بڑے بزرگ عارف باللہ کی لڑکی سے میرا نکاح ہوا، اس کی تعبیر کیا ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

کسی اچھے شخص سے آپ کا تعلق ہوگا جس سے فلاح دارین حاصل ہوگی۔

صدیق احمد

خواب میں اپنے بیٹے کو ذبح کرنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے لڑکے کو ذبح

کررہاہوں، اس کے بعد سے تشویش ہے حضرت سے دعا کی درخواست ہے۔

جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دعا کررہاہوں،خواب کی تعبیر مجھے نہیں آتی بظاہر اچھی علامت ہے لڑکے کو ذبح کرنے کا مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اللہ کے راستے میں اپنی محبوب چیز خرچ کریں گے۔ صدیق احمد

خواب میں سانپ کو دیکھنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب میں حضرت والا کو دیکھا ہے۔اور لکھا کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں سانپ کو دیکھا لیکن وہ مجھے نقصان نہیں پہونچاسکا۔کچھ اور بھی پریشانیاں لکھیں اور خواب کی تعبیر دریافت کی،حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب کی تعبیر مجھے نہیں آتی، خواب میں ملاقات یہ آپ کے محبت کی علامت ہے،سانپ دیکھنے کا مطلب بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی مخالف ہے لیکن آپ کا نقصان نہیں کرسکے گا۔آپ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ یافتاح ۱۲۵ بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ صدیق احمد

خواب میں کھجور کھانا

ایک صاحب نے ایک طویل خواب لکھ کر حضرت سے خواب کی تعبیر دریافت کی خواب میں کھجور کھانے کا بھی ذکر تھا حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کھجور کھانا حلال روزی کی علامت ہے۔ باقی کی تعبیر معلوم نہیں ، دعا کرر ہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد

ایک خواب کی تعبیر

ایک صاحب نے خط میں خواب لکھا کہ میں نے دیکھا کہ ایک ریگستان جنگل میں آپ ہیں اور میں ہوں، آپ تشریف لے گئے اور چپل آپ کی رہ گئی میں اس کو لے کر پیچھے پیچھے دوڑا پھر میں نے آپ سے اپنی تکلیف عرض کی اور دعا کی درخواست کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

معمولات کا ناغہ نہ کیجئے، خواب کی تعبیر بظاہر یہ ہے کہ آپ میری پریشانی سے پریشان ہیں اللہ پاک آپ کی توجہ اور دعا کی برکت سے آسانی نصیب فرمائیں گے میں اس وقت واقعی بہت پریشان ہوں آپ دعاء فرمائیں۔

صدیق احمد

خواب میں خنزیر کا گوشت کھانا

ایک طالب علم نے خواب دیکھا کہ میں خنزیر کا گوشت کھارہاہوں میرے دوست نے منع کیا کہ یہ تو حرام ہے میں نے کہا کہ اگر چہ حرام ہے لیکن اس میں یہ یہ فائدے بھی ہیں خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

کوئی ناجائز کام کیا ہوتو بہ کرلیں، اور گناہوں سے اجتناب کریں۔ صدیق احمد

خواب میں جسم سے پاخانہ نکلتے دیکھنا

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے جسم سے پاخانہ نکل رہا ہے، بستر پر لیٹتا ہوں پاخانہ نکلتا ہے۔اور خوب نکلتا ہے۔حضرت نے حاضرین سے فرمایا خواب کی کیا تعبیر ہوسکتی ہے؟ سب خاموش رہے پھر خود ہی فرمایا کہ ظاہری باطنی گندگی دور ہورہی ہے، اور فرمایا کہ خواب کی تعبیر کبھی تو ذہن میں آجاتی ہے اور کبھی نہیں، یہ کوئی بزرگی کی علامت نہیں۔اور حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گناہ دور ہورہے ہیں گھبرانے کی بات نہیں اللہ پاک فضل فرمائے۔ظاہری اور باطنی گندگی دور ہونے کی علامت ہے۔ صدیق احمد

ایک خواب کی تعبیر

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ اپنی بڑی بہن کی گود میں ایک بہت نورانی چہرہ کالی زلفیں ٹوپی لگی ہوئی کو دیکھا ہے، اس کی تعبیر کیا ہے۔ میں دوسال سے بیمار ہوں صحت کی دعا کریئے گا، جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے، مجھے خواب کی تعبیر نہیں آتی آپ درود شریف زیادہ پڑھا کریں۔انشاءاللہ ہر طرح امن رہے گا۔

صدیق احمد

خواب میں والدہ کا گوشت چھری سے کاٹ کر کھانا

ایک مفتی صاحب نے لکھا کہ میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا کہ میں

اپنی متوفی والدہ کے بدن کے مختلف حصہ کا گوشت چھری سے کھانے کے لئے کاٹ رہا ہوں اور والدہ مرحومہ بھی خوشی سے کہہ رہی ہیں کہ یہاں سے کاٹ لو یہاں سے کاٹ لو، انتہائی دہشت سے آنکھ کھل گئی دہشت کی وجہ سے استغفار کیا یہ خواب اضغاث احلام ہے یا کوئی تعبیر ہے۔ اگر تعبیر اچھی ہے تو اطلاع فرمایئے اور بری ہے تو اس سے بچنے کی تدبیر بتایئے کرم ہوگا۔

اسی شب میں دوسرا خواب دیکھا کہ ایک مدرس جو یہاں کے مدرس ہیں مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ اس سال کے ختم ہونے پر تم معزول ہوگے۔ یہ خواب بھی پریشان کن تھا اس کے سلسلہ میں تعبیر سے مطلع فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

والدہ آپ سے بہت خوش ہیں حتیٰ کہ اپنا گوشت کھلانے کے لئے تیار ہیں یہ انتہائی رضامندی کی علامت ہے۔

(دوسرے خواب کی تعبیر) بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سال کے بعد پھر اولاد کی امید نہیں ہے۔ صدیق احمد

خواب میں کسی بزرگ کا نصیحت کرنا یا ڈانٹنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک بزرگ سفید کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ نماز پڑھا کرو، اور بھی نصیحتیں کیں اور یہ خواب میں نے تین روز تک دیکھا اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کچھ معمولات میں کوتاہی ہوئی ہوگی اس لئے تنبیہ کے واسطے وہ بزرگ

تشریف لائے اللہ پاک جب کسی کو ہدایت دیتے ہیں تو اس کے لئے اس قسم کے اسباب ہو جاتے ہیں۔　صدیق احمد

حضرت کے ایک مرید ومجاز نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ خواب میں آپ نے مجھے بہت ڈانٹا اس کے بعد سے بڑی فکر اور تشویش ہے حضرت نے جواب تحریر فرمایا:　عزیزم السلام علیکم

یہ تو عین تعلق کی علامت ہے آدمی اپنے ہی لوگوں کو ڈانٹتا ہے۔ صدیق احمد

خواب میں کسی سے بیعت ہونا

ایک طالب علم نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ آپ سے بیعت ہو رہا ہوں، اور بیعت کی درخواست کی، جواب تحریر فرمایا:　عزیزم السلام علیکم

خواب میں دیکھنا محبت کی علامت ہے بیعت میں جلدی نہ کیجئے۔ تعلیم مکمل کر لیجئے۔　صدیق احمد

خواب میں بچہ کا مر جانا اور پھر زندہ ہو جانا

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا اس کا انتقال ہو گیا، میری اہلیہ نے خواب دیکھا کہ آپ تشریف لائے ہیں اور صبر کی تلقین فرما رہے ہیں اور پھر آپ نے مرے ہوئے بچے پر کچھ پڑھ کر پھوکا تو اس میں حرکت پیدا ہو گئی پھر وہ زندہ ہو کر کھیلنے لگا، اس خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گھر میں کوئی پریشانی ہونے والی تھی اللہ پاک نے اس کو دور کر دیا ہر نماز کے بعد یا حفیظ ۱۱۱ بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں۔　صدیق احمد

خواب میں اکابر کی زیارت

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک مجلس میں تمام اکابر موجود ہیں حضرت شیخ الحدیث بھی موجود ہیں انہوں نے آپ کو بلایا اور سبز رنگ کی گولی دی آپ نے اس کو نوش فرمایا اور اپنی نوش فرمائی ہوئی گولی مجھے دے دی آپ نے حکماً فرمایا کہ اس کو چباؤ مجھے بہت خوش ذائقہ محسوس ہوئی صبح تک اس کی لذت وکیفیت طاری رہی ۔حضرت والا اس کی تعبیر ارشاد فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے ، اور کامیاب فرمائے گولی کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اکابر کی طرف سے برابر فیض پہونچ رہا ہے۔اللھم زد فزد۔ صدیق احمد

خواب میں بیت اللہ شریف کا طواف کرنا

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہوئے تین برس ہو چکے ہیں اکثر خواب دیکھتا ہوں کہ والد صاحب بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے ہیں مجھ کو بھی ساتھ لئے ہیں، اور ہر مقام پر مجھے دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں، اس خواب کی تعبیر ارشاد فرمائیں۔جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ پاک کی رضا حاصل ہے۔عبادت میں کچھ اور اضافہ کیجئے۔

صدیق احمد